ISSN 2977-3555
روزنامہ
صحافت
برمنگھم
باخبر، باثر حقیقتوں کا پیام بر
www.sahafat.in/uk
Birmingham Edition U.K.

تصویر: مصعب الشریف

قابض اسرائیل کی سکول پر بمباری نے جنگ بندی شدید خطرے میں ڈال دی: غزہ انسانی حقوق مرکز ص:02

Published from Birmingham (U.K.), India-Delhi, Mumbai, Lucknow, Dehradun

Volume No.03, Issue No.164 , Sunday 21 December, 2025, 8 Pages

جلد نمبر (۳)، شمارہ نمبر (۱۶۴)، بروز اتوار، ۲۱ر دسمبر، ۲۰۲۵ء، ۲۹ر جمادی الآخر، ۱۴۴۷ھ، ۸ صفحات

# غزہ کے وسطی اور مشرقی علاقوں پر اسرائیلی گولہ باری، عمارتیں مسمار

## جنگ بندی کی خلاف ورزی دہراتے ہوئے صہیونی توپ خانے سے وسطی غزہ میں المغازی کیمپ کے مشرقی علاقے کو بنایا گیا نشانہ

یروشلم، (ایجنسیاں): غزہ پٹی میں نازک جنگ بندی کے باوجود اسرائیل نے ہفتے کے روز معاہدے کی خلاف ورزیاں دہراتے ہوئے بمباری جاری رکھی۔ العربیہ الحدث کے نامہ نگار نے بتایا کہ اسرائیلی توپ خانے نے وسطی غزہ میں المغازی کیمپ کے مشرقی علاقے کو نشانہ بنایا۔ انہوں نے مزید بتایا کہ اسرائیلی فوج نے تصدیق کی کہ جاں بحق ہونے والوں میں زیادہ تر بچے شامل تھے جبکہ متعدد زخمیوں کو علاج کے لیے ہسپتالوں میں منتقل کیا گیا۔ فلسطینی علاقے میں 10 اکتوبر کو جنگ بندی کے معاہدے کے نفاذ کے بعد سے اسرائیل نے متعدد حملے کیے ہیں اور دعویٰ کیا ہے کہ ان کا ہدف حماس کے ٹھکانے یا اس کے عناصر تھے۔ دوسری جانب غزہ کی مقامی

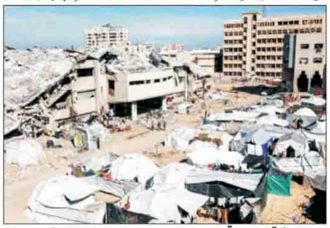

غزہ شہر کے مشرقی حصے میں واقع الزیتون محلے پر شدید گولہ باری کی اور علاقے میں عمارتیں مسمار کرنے کی کارروائیاں کیں۔ اسی طرح جنوبی غزہ میں رفح شہر کے مختلف علاقوں پر بھی اسرائیلی حملے کیے گئے۔ گذشتہ روز غزہ شہر کے مشرقی حصے میں التفاح محلے میں بے گھر افراد کو پناہ دینے والے ایک سکول پر اسرائیلی حملے میں پانچ فلسطینی جاں بحق ہو گئے تھے۔ فلسطینی سول ڈیفنس نے انتظامیہ نے اعلان کیا ہے کہ جنگ بندی کے آغاز سے اب تک 400 فلسطینی جاں بحق ہو چکے ہیں۔

ادھر حماس نے کہا ہے کہ اسرائیلی حملوں کا یہ تسلسل اس معاہدے کی کھلی خلاف ورزی ہے جس کی سرپرستی امریکہ نے مصری قطری شراکت کے ساتھ کی تھی۔ حماس نے ثالثوں سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ اسرائیل کو باز رکھنے کے لیے اس پر دباؤ ڈالیں۔ اس دوران اسرائیلی وزیر اعظم بنجمن نیتن یاہو جو آئندہ ہفتے واشنگٹن کا دورہ کرنے والے ہیں کی حکومت کے دیگر عہدیداروں نے بارہا اعلان کیا ہے کہ اسرائیل حماس پر حملے سے پیچھے نہیں ہٹے گا۔

اسرائیلی عہدیداروں نے حماس کے ہتھیار حوالے کرنے کی ضرورت پر زور دیا ہے۔ دوسری طرف امریکہ غزہ معاہدے کے دوسرے مرحلے کی جانب بڑھنے کی کوشش کر رہا ہے، جس میں بین الاقوامی استحکام فورسز کی تعیناتی، ایک سکیورٹی کونسل کا قیام اور مقامی ٹیکنوکریٹ حکومت کی تشکیل شامل ہے جو غزہ پٹی کا انتظام سنبھالے، اس کے ساتھ ساتھ ملبے اور تباہی میں بدلے علاقوں کی تعمیر نو کا عمل شروع کرنے کی کوششیں جاری ہیں تاہم ان میں خاطر خواہ پیش رفت نہیں ہوئی۔

### اقوام متحدہ کا غزہ میں قحط کے خاتمے کا اعلان، صورتحال بدستور نازک قرار

اقوام متحدہ نے غزہ میں قحط کے خاتمے کا اعلان کر دیا ہے تاہم ساتھ ہی صورتحال کو بدستور نازک قرار دیتے ہوئے خبردار بھی کیا ہے۔ خبر ایجنسی کے مطابق اقوام متحدہ نے جمعہ کے روز بتایا کہ غزہ میں اگست میں اعلان کیا گیا قحط اب انسانی امدادی کی بہتر رسائی کے باعث ختم ہو چکا ہے۔ اقوام متحدہ کا کہنا ہے کہ خوراک اور امدادی سامان کی فراہمی میں بہتری سے غذائی قلت کی صورتحال میں واضح کمی آئی ہے۔ تاہم اقوام متحدہ نے اس بات پر زور دیا ہے کہ غزہ کی مجموعی صورتحال اب بھی انتہائی حساس اور غیر یقینی ہے۔ اقوام متحدہ کے مانیٹرنگ ادارے انٹیگریٹڈ فوڈ سکیورٹی فیز کلاسیفیکیشن انیشی ایٹو کے مطابق غزہ پٹی میں فوڈ سکیورٹی کی صورتحال میں بہتری ضرور آئی ہے لیکن خطرات بدستور موجود ہیں۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ غزہ کی 70 فیصد سے زائد آبادی عارضی پناہ گاہوں میں رہنے پر مجبور ہے جبکہ سردیوں کی بارشوں کے باعث آنے والے سیلاب حالات کو مزید پیچیدہ بنا رہے ہیں اور بھوک میں اضافے کا خدشہ برقرار ہے۔ اقوام متحدہ کے مانیٹرنگ ادارے کے مطابق غزہ پٹی کو اب بھی ایمرجنسی کی درجہ بندی میں شامل رکھا گیا ہے، تاہم اپریل 2026 تک غزہ کے کسی بھی علاقے کو قحط کی درجہ بندی میں شامل نہیں کیا گیا ہے۔ ادارے نے امدادی سرگرمیاں جاری رکھنے اور انسانی ضروریات پر فوری توجہ دینے کی ضرورت پر زور دیا ہے۔

### غزہ میں پائیدار امن اسرائیل کے تعاون پر منحصر ہے، مصری وزیر خارجہ

مصر کے وزیر خارجہ بدر عبدالعاطی نے واضح کیا ہے کہ غزہ میں امن اور استحکام کی کامیابی بڑی حد تک اسرائیل کے تعاون پر منحصر ہے کیونکہ معاہدے پر عملدرآمد اور پائیدار امن کے لیے تعمیلاتی اقدامات ضروری ہیں۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق مصری وزیر خارجہ نے زور دیا ہے کہ غزہ امن معاہدے کی شقوں پر مکمل عملدرآمد، پھر چاہے وہ جنگ بندی ہو، فریقین کی ذمہ داریوں پر عمل ہو یا انسانی امداد کی رسائی ہو، وہ امن کے لیے ضروری ہے اور اس میں اسرائیل کا تعاون ایک کلیدی عنصر ہے، بالخصوص معاہدے کی شقوں کا احترام اور اس کے اہداف کا حصول۔ بدر عبدالعاطی نے کہا ہے کہ معاہدے کی مکمل شقوں پر عمل ہونا چاہیے تاکہ جنگ بندی مستحکم ہو، پھر معاہدے کے دوسری مرحلے کی طرف بڑھا جا سکے۔ اس تناظر میں اگر اسرائیل کچھ اہم نکات پر تعاون نہ کرے تو امن منصوبے کی کامیابی خطرے میں پڑ سکتی ہے۔ مصر اور قطر سمیت دیگر ثالث ممالک نے اس بات پر بھی زور دیا ہے کہ امن معاہدے کی کامیابی صرف دستاویز پر دستخط تک محدود نہیں بلکہ عملی نفاذ، فریقین کی رضامندی اور بین الاقوامی کمیونٹی کے دباؤ سے ممکن ہے، جس میں اسرائیل کا تعاون ناگزیر ہے۔

### نوجوان بنگلہ دیشی رہنما عثمان ہادی کی نماز جنازہ ادا، عبوری حکومت کے سربراہ سمیت ہزاروں افراد کی شرکت

ڈھاکہ، (ایجنسیاں) بنگلہ دیش کے 2024 کے طلبہ احتجاج کے رہنما شریف عثمان ہادی کی نماز جنازہ ادا کر دی گئی، نماز جنازہ میں عبوری حکومت کے سربراہ محمد یونس سمیت ہزاروں افراد نے شرکت

کی۔ رپورٹ کے مطابق نماز جنازہ سے قبل ہی بڑی تعداد میں لوگ پارلیمنٹ کی عمارت کے علاقے میں جمع ہونا شروع ہو گئے تھے۔ اس سے قبل صبح سے ہی پارلیمنٹ کی عمارت کے سامنے والی سڑک پر ٹریفک روک دی گئی تھی۔ عثمان ہادی کی نماز جنازہ میں شرکت کے لیے عام لوگوں کے ساتھ ساتھ مشاورتی کونسل کے اراکین، مختلف سیاسی جماعتوں کے رہنما پارلیمنٹ کی عمارت کے احاطے میں پہنچے تھے۔ پارلیمنٹ کی عمارت اور آس پاس کی سڑکوں پر فوج اور بارڈر گارڈ بنگلہ دیش (بی جی بی) سمیت قانون نافذ کرنے والے افسران کی ایک بڑی تعداد کو تعینات کیا گیا تھا۔ پولیس نے چوکیاں قائم کر کے آنے والوں کی تلاشی لی۔ عثمان ہادی کو ڈھاکہ یونیورسٹی کے احاطے میں قومی شاعر قاضی نذرالاسلام کے مقبرے میں دفن کیا جائے گا۔ بنگلہ دیش کے 2024 کے طلبہ احتجاج کے رہنما شریف عثمان ہادی، جنہیں فائرنگ کے بعد علاج کے لیے سنگاپور منتقل کیا گیا تھا، دورانِ علاج انتقال کر گئے تھے۔ سنگاپور کی وزارتِ خارجہ نے جاری بیان میں کہا تھا کہ ڈاکٹروں کی بھرپور کوششوں کے باوجود ہادی زخموں کے اثرات سے نہ بچ سکے۔ بنگلہ دیش کے روزنامہ اخبار کے مطابق ہادی جنہیں آئندہ فروری میں ہونے والے قومی انتخابات میں ڈھاکہ-8 حلقے کے ممکنہ امیدوار کے طور پر بھی دیکھا جا رہا تھا، 12 دسمبر کو راجدھانی ڈھاکہ میں آٹو رکشا میں سفر کے دوران سر پر فائرنگ کا نشانہ بنے۔ موٹر سائیکل پر سوار حملہ آور نے انہیں نشانہ بنایا۔ ہادی کو فوری طور پر ڈھاکہ میڈیکل کالج اسپتال منتقل کیا گیا۔ مقامی ڈاکٹروں نے بتایا کہ ہادی کا دماغ شدید متاثر ہوا تھا، جس کے بعد انہیں مزید علاج کے لیے 15 دسمبر کو سنگاپور جنرل ہسپتال کے نیورو سرجیکل آئی سی یو میں داخل کیا گیا۔

### بونڈئی کے ہیرو کی ویڈیو کو 24 گھنٹوں میں 24 ملین ویوز

سڈنی، (یو این آئی) آسٹریلیا کے بونڈئی

بیچ پر بندوق بردار قاتل سے شہریوں کو بچانے کے لیے اپنی جان داؤ پر لگانے والے شامی نژاد احمد الاحمد کی ایک ویڈیو سوشل میڈیا پر وائرل ہو گئی ہے۔ بونڈئی ہیرو احمد الاحمد کیلئے آسٹریلوی شہریوں اور دنیا بھر کے لوگوں نے ان کی بہادری کے اعتراف میں عطیات کا انبار لگا دیا، انسٹاگرام کے معروف کنٹینٹ کری ایٹر زیکری ڈیرینیوسکی نے جب شامی نژاد احمد الاحمد کو 2.5 ملین آسٹریلوی ڈالر یا تقریباً 1.65 ملین امریکی ڈالر کا چیک پیش کیا تو اس لمحے کی یہ ویڈیو بے انتہا وائرل ہو گئی۔ اسپتال میں چیک پیش کیے جانے کے اس موقعے کی ویڈیو نے 24 گھنٹوں میں 24 ملین ویوز حاصل کر لیے۔ زیکری ڈیرینیوسکی نے ویڈیو میں بتایا کہ یہ رقم دنیا بھر کے تقریباً 43 ہزار افراد کے عطیات سے جمع کی گئی ہے تاکہ الاحمد کی حمایت اور حوصلہ افزائی کی جا سکے۔ ویڈیو میں اسپتال کے بستر پر نظر آنے والے الاحمد، جنہیں واقعے میں کندھے پر کئی گولیاں لگی تھیں، نے چیک وصول کرتے ہوئے سوال کیا کہ کیا میں اس کا مستحق ہوں؟ جس پر ڈیرینیوسکی نے جواب دیا کہ آپ اس کے ایک ایک سینٹ کے مستحق ہیں۔

# 'فلسطین ایکشن' کے برطانوی رضا کاروں کی بھوک ہڑتال جان لیوا مرحلے میں داخل

## 800 سے زیادہ طبی ماہرین کا حکومت کو انتباہ، مناسب علاج نہ ملنے کی صورت میں قیدی جیل میں ہی دم توڑ سکتے ہیں

لندن، (ایجنسیاں): برطانیہ میں فلسطین ایکشن کے حراست میں لیے گئے 6 کارکنوں کی طویل بھوک ہڑتال جان لیوا مرحلے میں داخل

ہو گئی ہے اور 800 سے زیادہ طبی ماہرین نے حکومت کو خبردار کیا ہے کہ مناسب علاج نہ ملنے کی صورت میں قیدی جیل میں ہی دم توڑ سکتے ہیں۔ میڈیا ذرائع کی رپورٹ کے مطابق برطانیہ میں گرفتار کیے گئے فلسطین ایکشن کے 6 کارکنوں کو ہفتوں سے جاری بھوک ہڑتال کے باعث فوری طور پر موت کے خطرے کا سامنا ہے۔ سینکڑوں برطانوی طبی ماہرین نے خبردار کیا ہے کہ جیل میں انہیں مناسب طبی سہولیات فراہم نہیں کی جا رہی ہیں۔ رپورٹ کے مطابق 800 سے زیادہ ڈاکٹروں، نرسوں، معالجین اور فزیوتھراپی ماہرین نے برطانیہ کے نائب وزیر اعظم اور وزیر مملکت برائے قانونی امور ڈیوڈ لیمی کو ایک خط لکھا ہے جس میں کہا گیا ہے کہ اگر اس سلسلے میں فوری مداخلت نہیں کی گئی تو اس بات کا حقیقی اور بڑھتا ہوا خدشہ ہے کہ یہ نوجوان برطانوی شہری جیل ہی میں جان کی بازی ہار سکتے ہیں حالانکہ انہیں تا حال کسی جرم میں مجرم بھی قرار نہیں دیا گیا ہے۔ دریں اثنا، لندن میں ایک پریس کانفرنس کے دوران ایمرجنسی فزیشن اور یونیورسٹی لیکچرر جیمز اسمتھ نے کہا ہے کہ سادہ الفاظ میں، بھوک ہڑتال کرنے والے مر رہے ہیں۔ وہ سب ایک نہایت نازک مرحلے میں داخل ہو چکے ہیں۔ بھوک ہڑتال کرنے والے 6 برطانوی شہریوں میں لیوی چیرامیلو، جو ذیابیطس (شوگر) کے مریض ہیں، جزوی بھوک ہڑتال پر ہیں اور ہر دوسرے دن کھانے سے انکار کر رہے ہیں۔ فلسطین ایکشن تنظیم کے یہ ارکان برطانیہ کی پانچ مختلف جیلوں میں قید ہیں۔ واضح رہے کہ جولائی میں فلسطین ایکشن تنظیم پر ایک دہشت گرد تنظیم قرار دے کر پابندی لگا دی گئی تھی۔ تنظیم کا کہنا ہے کہ اس کی سرگرمیوں کا مقصد اسرائیل کے مبینہ جنگی جرائم میں برطانیہ کی شراکت کو روکنا ہے۔ بھوک ہڑتال کرنے والے فوری ضمانت، منصفانہ ٹرائل اور فلسطین ایکشن پر پابندی کے خاتمے کا مطالبہ کر رہے ہیں۔

# امریکہ نے شام میں داعش کے ٹھکانوں پر حملے کر دیے: ٹرمپ

## دو امریکی فوجی اور ایک مترجم کی ہلاکت کے جواب میں دہشت گردوں کے کئی ٹھکانے تباہ

واشنگٹن، (یو این آئی) امریکی فوج نے شام میں شدت پسند تنظیم داعش کے درجنوں ٹھکانوں پر فضائی حملے کیے ہیں۔ امریکی صدر ٹرمپ نے ٹروتھ سوشل پر حملوں کا اعلان کیا ہے۔ اطلاع دیتے ہوئے کہا کہ شام میں داعش نے امریکی فوجیوں کا بہیمانہ قتل کیا، وعدے کے مطابق انتہائی سنگین جوابی کارروائی کر رہے ہیں۔ صدر ٹرمپ نے کہا کہ ہماری افواج شام میں داعش کے ٹھکانوں پر شدت سے حملے کر رہے ہیں، شام کی سرزمین خون سے تر ہے اور بے شمار مسائل کا شکار رہی ہے۔ انہوں نے

کہا کہ داعش کا مکمل خاتمہ کر دیا جائے تو شام کا مستقبل روشن ہو سکتا ہے، شامی حکومت کی قیادت ایسا شخص کر رہا ہے جو شام کو دوبارہ عظمت کی راہ پر لانے کیلئے محنت کر رہا ہے۔ امریکی صدر کا کہنا تھا کہ شام کی حکومت امریکی کارروائی کی مکمل حمایت کر رہی ہے، امریکیوں پر حملے کرنے والے تمام دہشت گردوں کو واضح طور پر متنبہ کرر ہے ہیں کہ، اگر امریکہ پر حملہ کیا یا دھمکی دی تو ایسی ضرب لگائیں گے جو تم نے پہلے محسوس نہیں کی ہوگی۔ رپورٹ کے مطابق امریکی حکام کا کہنا ہے کہ فضائی حملوں کا دائرہ شام کے وسطی علاقوں تک پھیلا ہوا تھا۔ ایک امریکی عہدیدار نے نام ظاہر نہ کرنے کی شرط پر بتایا کہ یہ کارروائی بڑے پیمانے پر کی گئی جس میں داعش کے متعدد اہداف کو نشانہ بنایا گیا۔

غیر ملکی خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق یہ کارروائی گزشتہ ہفتے امریکی اہلکاروں پر ہونے والے حملے کے جواب میں کی گئی، جس میں دو امریکی فوجی اور ایک مترجم ہلاک ہوئے تھے۔ صدر ٹرمپ نے ٹروتھ سوشل پر حملوں کی باقاعدہ

### داعش پر حملے جنگ نہیں انتقام کا اعلان ہے: وزیر دفاع

واشنگٹن: امریکی وزیر دفاع پیٹ ہیگسیتھ نے کہا ہے کہ شام میں داعش کے ٹھکانوں پر حملے کسی جنگ کا آغاز نہیں بلکہ انتقام کا اعلان ہے۔ امریکی وزیر نے کہا کہ امریکی افواج نے آپریشن ہاک آئی اسٹرائیک کا آغاز کر دیا، جس کا مقصد شام میں داعش کے جنگجوؤں اور اسلحے کے ٹھکانوں کو نشانہ بنانا تھا۔ انہوں نے کہا کہ یہ کارروائی 13 دسمبر کو شام کے شہر پالمیرا میں امریکی افواج پر حملے کے جواب میں کی گئی، یہ کسی جنگ کا آغاز نہیں، بلکہ یہ انتقام کا اعلان ہے۔ امریکی وزیر جنگ پیٹ ہیگسیتھ کا کہنا تھا کہ صدر ٹرمپ کی قیادت میں امریکا اپنے دفاع میں کبھی ہچکچائے گا اور نہ پیچھے ہٹے گا۔ ہم اس وحشیانہ حملے کے فوراً بعد واضح کر چکے تھے کہ آپ دنیا کے کسی کونے میں امریکیوں کو نشانہ بنائیں گے تو امریکہ آپ کا پیچھا کرے گا۔ انہوں نے کہا کہ امریکہ آپ کو تلاش کرے گا اور بے رحمی سے انجام تک پہنچائے گا، آج ہم نے اپنے دشمنوں کا شکار کیا، ہم نے بہت سوں کو مار ڈالا اب یہ سلسلہ جاری رہے گا۔

### دنیا میں اظہارِ رائے کی آزادی میں 10 فیصد کمی، صحافیوں پر حملوں میں اضافہ

اقوام متحدہ، (یو این آئی) اقوام متحدہ کے ذیلی ادارے یونیسکو کی تازہ رپورٹ میں انکشاف ہوا ہے کہ دنیا میں اظہارِ رائے کی آزادی میں 10 فیصد کمی اور صحافیوں پر حملوں میں اضافہ ہوا ہے اس کے ساتھ خواتین صحافیوں کو آن لائن ہراسانی کا سامنا ہے۔ ورلڈ ٹرینڈز اِن فریڈم آف ایکسپریشن اینڈ میڈیا ڈیولپمنٹ رپورٹ 2022-2025 کے مطابق 2012 سے 2024 کے درمیان اظہارِ رائے کی آزادی میں 10 فیصد کمی آئی، جو کئی دہائیوں میں بدترین کمی ہے۔ رپورٹ کے مطابق صحافیوں میں سیلف سنسرشپ کے رجحان میں 63 فیصد اضافہ ہوا۔ رپورٹ میں کہا گیا کہ گزشتہ 3 برس میں 186 صحافی ہلاک ہوئے، صرف 2025 میں 93 صحافی مارے گئے، جن میں زیادہ تر کی اموات جنگی علاقوں میں ہوئیں۔ رپورٹ کے مطابق خواتین صحافیوں پر بھی آن لائن حملے 75 فیصد تک بڑھ گئے ہیں۔

# برطانیہ میں فلسطینی اتحاد کی ''احتجاج کے حق'' کو کچلنے کی حکومتی پالیسی کی شدید مذمت

لندن: برطانیہ میں قائم اتحاد برائے فلسطین نے فلسطین کے حامی اور نسل کشی کے خلاف آواز اٹھانے والے کارکنوں کے خلاف لیبر پارٹی کی حکومت کی جانب سے اختیار کیے گئے سخت گیر اور بڑھتے ہوئے اقدامات پر گہری تشویش اور سخت مذمت کا اظہار کیا ہے۔

اتحاد نے فلسطین کے ساتھ یکجہتی مہم کی ویب سائٹ پر جاری بیان میں کہا کہ گذشتہ دنوں کے دوران فلسطین کے حامی احتجاجی حلقوں کو دبانے کی کوششوں میں واضح اضافہ دیکھا گیا ہے جہاں سیاست دان اور پولیس ادارے جان بوجھ کر احتجاج اور دہشت گردی کے درمیان خطرناک خلط ملط کر رہے ہیں۔ یہ فضا آسٹریلیا کے شہر میں بونڈائی بیچ پر ہونے والے خوفناک حملے کے بعد پیدا کی گئی جسے بنیاد بنا کر فلسطینی حقوق کی حمایت کو جھوٹے انداز میں یہودیوں کے لیے خطرہ بنا کر پیش کیا جا رہا ہے۔

بیان میں وضاحت کی گئی کہ ان اقدامات میں پولیس کے اختیارات کا استعمال کرتے ہوئے بدھ 17 دسمبر کو ڈاؤننگ اسٹریٹ میں وزیر اعظم کے دفتر کے سامنے احتجاج کو دور رکھا جانا اور اسی دن متعدد کارکنوں کی گرفتاری شامل ہے۔ یہ گرفتاریاں اس اعلان کے بعد ہوئیں جب لندن کی میٹروپولیٹن پولیس اور گریٹر مانچسٹر پولیس نے فلسطین کے حق میں بینرز اٹھانے اور عالمی سطح پر انتفاضہ کے نعرے لگانے والوں کے خلاف عدالتی کارروائی کا عندیہ دیا۔

برطانوی اخبار گارڈین نے اپنی رپورٹ میں کہا کہ لندن میں فلسطین کے حق میں ہونے والے ایک مظاہرے کے دوران برطانوی پولیس نے پانچ افراد کو حراست میں لیا جن میں دو افراد کو انتفاضہ کے نعروں کے شبہے میں روکا گیا۔ یہ کارروائی اس اعلان کے چند گھنٹوں بعد کی گئی جب دونوں پولیس اداروں نے اس نعرے کے حوالے سے سخت پالیسی اپنانے کا فیصلہ کیا۔

یہ گرفتاریاں بدھ کی شام لندن کے علاقے ویسٹ منسٹر میں وزارت انصاف کے قریب ہوئیں جبکہ دیگر افراد کو سڑک کی بندش اور امن عامہ میں خلل ڈالنے کے الزامات میں بھی حراست میں لیا گیا۔ یہ اقدام دونوں پولیس سربراہان کے مشترکہ بیان کے بعد سامنے آیا جس میں کہا گیا کہ مانچسٹر برطانیہ اور سڈنی آسٹریلیا میں یہودیوں کو نشانہ بنانے والے حملوں کے بعد سکیورٹی صورتحال بدل چکی ہے۔ ان کے مطابق بعض احتجاجی نعرے عملی اثرات رکھتے ہیں اور یہودی برادری میں خوف پیدا کر سکتے ہیں۔ انہوں نے واضح کیا کہ عالمی سطح پر انتفاضہ کے نعرے لگانے یا اس سے متعلق بینرز اٹھانے والوں کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی۔ گارڈین کے مطابق اس فیصلے نے شدید اختلاف کو جنم دیا۔ بعض یہودی سکیورٹی تنظیموں نے اسے ضروری قدم قرار دیا جبکہ انسانی حقوق کے اداروں نے پولیس کے کردار کو سیاسی رنگ دینے اور احتجاج کے حق کو مجروح کرنے پر خبردار کیا۔

اتحاد فلسطین نے اپنے بیان میں کہا کہ انتفاضہ عربی زبان کا لفظ ہے جس کا سادہ مطلب ظلم کے خلاف اٹھ کھڑا ہونا یا آزادی کی جدوجہد ہے۔ یہ اصطلاح پہلی فلسطینی انتفاضہ کے دوران نمایاں ہوئی جو زیادہ تر پُرامن احتجاج پر مشتمل تھی جنہیں قابض اسرائیل کی افواج نے بے پناہ سفاکیت سے کچلا۔

بیان میں کہا گیا کہ یہ اصطلاح مختلف سیاق و سباق میں استعمال ہوتی رہی ہے جن میں وہ عوامی تحریکیں بھی شامل ہیں جنہیں مجموعی طور پر عرب بہار کہا جاتا ہے۔ اتحاد کے مطابق آج اس نعرے کا استعمال کرنے والے بہت سے افراد فلسطینی عوام کی اس شہری عوامی مزاحمت کی یاد تازہ کرتے ہیں جو ایک ایسے نظام کے خلاف ہے جو قابض اسرائیل کے قبضے اور نسل پرستانہ پالیسیوں پر قائم ہے اور جو مغربی کنارے میں روز بروز گہرا ہو رہا ہے جبکہ غزہ میں نسل کشی جاری ہے۔ اتحاد نے اس امر پر حیرت کا اظہار کیا کہ پولیس نے یہ کبھی نہیں کہا کہ انگریزی زبان میں عالمی سطح پر انتفاضہ کا نعرہ لگانے پر گرفتاری ہو سکتی ہے جو اس بات کا ثبوت ہے کہ اصل اعتراض عربی لفظ کے استعمال پر ہے۔ یہ رویہ کھلا امتیاز اور اظہار رائے کی آزادی پر شرمناک حملہ ہے۔ بیان میں کہا گیا کہ برطانوی حکومت کی جانب سے قابض اسرائیل کے جرائم کی مسلسل حمایت کے خلاف احتجاج کو دہشت گردی سے جوڑنے کی کوششیں نہایت خطرناک ہیں اور ان کا حقیقت سے کوئی تعلق نہیں۔

اتحاد نے توجہ دلائی کہ بعض حلقے یہاں تک چلے گئے ہیں کہ فلسطینی پرچم کفیہ اور فلسطین آزاد ہے جیسے نعروں کو بھی خطرناک علامتیں قرار دینے لگے ہیں اور سوال اٹھایا کہ پولیس کے اس سیاسی استعمال اور آزادی اظہار و احتجاج کے کچلنے کا انجام کہاں جا کر رکے گا۔

بیان میں کہا گیا کہ یہ واقعات برطانیہ میں فلسطین کے حق میں آواز اٹھانے والے مظاہروں اور اظہار رائے کو بدنام اور دبانے کے لیے پولیس اختیارات کے استعمال کی تازہ ترین مثال ہیں۔ سنہ 2023ء سے غزہ میں قابض اسرائیل کی نسل کشی کے خلاف ہونے والے مظاہروں پر غیر معمولی پابندیاں لگائی گئیں مظاہروں کے منتظمین پر امن عامہ کے قوانین کے تحت الزامات عائد کیے گئے اور

فنکاروں اور موسیقاروں کو ان کے موقف کی بنا پر نشانہ بنایا گیا۔ اتحاد نے مزید کہا کہ فلسطینی ایکشن نامی تنظیم کو دہشت گرد قرار دیا گیا اور پُرامن مظاہروں میں شریک افراد کو گرفتار کیا گیا۔ اب حکومت جرم اور پولیس سے متعلق قانون کے ذریعے نئے اختیارات نافذ کر رہی ہے جن کا مقصد احتجاج کے حق کو مزید محدود کرنا ہے۔

اتحاد کے مطابق اگرچہ یہ حملے بظاہر فلسطینی عوام سے یکجہتی کی تحریک کو نشانہ بنا رہے ہیں لیکن درحقیقت یہ تمام جمہوری آزادیوں کے لیے خطرہ ہیں۔ ہم سب سے مطالبہ کرتے ہیں کہ اس بڑھتے ہوئے جبر کے خلاف ہمارے ساتھ کھڑے ہوں۔

بیان میں کہا گیا کہ غزہ میں قابض اسرائیل کی نسل کشی بدستور جاری ہے جہاں فلسطینی عوام پر خونریز حملے ہو رہے ہیں۔ پورے پورے خاندان کمزور خیموں میں پناہ لیے ہوئے ہیں جنہیں سردیوں کی بارشیں اور تیز ہوائیں روند رہی ہیں جبکہ قابض اسرائیل دانستہ طور پر ضروری امداد کی رسائی بھی روکے ہوئے ہے۔

اتحاد نے واضح کیا کہ یہ تمام اقدامات ہمیں فلسطینی عوام کے حق آزادی اور انصاف کی جدوجہد میں ان کے ساتھ کھڑے ہونے سے نہیں روک سکتے۔ اس نے عوام سے اپیل کی کہ وہ لندن میں ہفتہ 31 جنوری کو ہونے والی فلسطین کے حق میں قومی مارچ میں شرکت کریں۔ اس بیان پر فلسطین کے ساتھ یکجہتی مہم فلسطین فورم برطانیہ ائتلاف جنگ بند کرو اسلامی ایسوسی ایشن برطانیہ ایٹمی اسلحہ کے خاتمے کی مہم اور فرینڈز آف الاقصیٰ نے دستخط کیے۔

### غزہ میں متاثرہ گھروں کے معائنے کے لیے فلسطینی انجینئرز کا تاریخی اقدام

غزہ: غزہ کی پٹی میں انجینئرز یونین کے سربراہ شادی ابوزناد نے انکشاف کیا ہے کہ ایک منفرد نوعیت کے پروگرام کا آغاز کیا گیا ہے جس کا مقصد حالیہ موسمی دباؤ کے باعث منہدم ہونے والی عمارتوں کے بعد متاثرہ یا منہدم ہونے کے خطرے سے دوچار گھروں کے معائنے کے لیے شہریوں کو فنی مشاورت فراہم کرنا ہے۔ شادی ابوزناد نے صحافتی بیانات میں وضاحت کی کہ اس اقدام کے تحت ماہرین پر مشتمل فنی ٹیمیں تشکیل دی جا رہی ہیں جن میں انجینئرز اور مختلف شعبوں کے تجربہ کار ماہرین شامل ہوں گے۔ یہ ٹیمیں زمینی سطح پر متاثرہ عمارتوں کا معائنہ کریں گی ان کی تعمیری مضبوطی کا جائزہ لیں گی اور شہریوں کی جان و مال کے تحفظ کو یقینی بنانے کے لیے ضروری فنی سفارشات پیش کریں گی تاکہ کسی ممکنہ سانحے سے بچا جا سکے۔ انہوں نے بتایا کہ اس اقدام کا آغاز ایسے وقت میں کیا گیا ہے جب غزہ کی پٹی کے عوام شدید انسانی حالات سے دوچار ہیں، وسائل کی کمی ہے اور انجینئرنگ معائنے کے اخراجات برداشت کرنا اکثر خاندانوں کے لیے ناممکن ہو چکا ہے۔ قدس پریس کے مطابق شادی ابوزناد نے اس بات پر زور دیا کہ انجینئرز یونین اس اقدام کے ذریعے شہریوں میں انجینئرنگ شعور کو فروغ دینا چاہتی ہے اور اپنی استطاعت کے مطابق مفت فنی معاونت فراہم کرے گی خاص طور پر ان خاندانوں کو جو مہنگے تخصصی معائنے کروانے کی سکت نہیں رکھتے۔

صحافت - برطانیہ کا معتبر اردو اخبار
برطانیہ اور دنیا بھر کی تازہ، مستند اور باخبر اردو خبریں، تجزیے اور مضامین ایک ہی جگہ۔
www.sahafat.in/uk - وزٹ کریں۔
اردو صحافت کو فروغ دینے کے لیے اس پیغام کو آگے شیئر کریں۔

# قابض اسرائیل کے سابقہ حملوں سے متاثرہ عمارتیں شدید بارش میں گر گئیں: حکام

غزہ: غزہ کے شمالی علاقے میں قابض اسرائیل کے سابقہ حملوں سے متاثر دو عمارتیں ہفتے کی صبح حالیہ موسمیاتی دباؤ اور شدید بارش کے اثرات کی وجہ سے گر گئیں۔

غزہ کے سول ڈیفنس نے اعلان کیا کہ اس کی ٹیمیں تل الہویٰ کے جنوبی مغربی علاقے میں واقع سات منزلہ برج "العودہ 6" کے رہائشیوں کو محفوظ طریقے سے خالی کرانے میں کامیاب ہو گئیں، جب عمارت کے آخری چار منزلوں میں دراڑیں پڑ گئیں اور گرنے کا خطرہ پیدا ہوا۔ سول ڈیفنس نے اپنے بیان میں بتایا کہ اس حادثے میں کسی کے زخمی ہونے یا مارے جانے کی اطلاع نہیں ملی۔

دوسری جانب مقامی ذرائع اور عینی شاہدین نے بتایا کہ غزہ کے النصر علاقے میں ایک اور عمارت جو مقامی گلوکار کے خاندان کی تھی بھی گر گئی، تاہم کسی جانی نقصان یا زخمی ہونے کی اطلاع نہیں ہے۔

ذرائع نے مزید بتایا کہ یہ عمارت پہلے ہی قابض اسرائیل کے حملوں سے متاثر ہو چکی تھی اور خالی کی گئی تھی۔ گذشتہ دنوں، غزہ میں قابض اسرائیل کے سابقہ حملوں سے متاثر کئی دیگر عمارتوں اور مکانات کے گرنے کے واقعات بھی پیش آئے، جن کی وجہ موسمی بارش اور شدید ہوائیں تھیں، جس سے متعدد فلسطینی شہید اور زخمی ہوئے۔

رہائش گاہوں سے محروم فلسطینی ان کھنڈر نما عمارتوں میں رہنے پر مجبور ہیں جو صہیونی جارحیت ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہیں، کیونکہ قابض اسرائیل نے غزہ میں زیادہ تر عمارتیں تباہ کر دی ہیں اور متحرک گھروں اور تعمیراتی مواد کی آمد پر پابندی عائد کر رکھی ہے، حالانکہ جنگ بندی کے معاہدے کے نفاذ کو دو ماہ سے زائد وقت گزر چکا ہے۔ موسمی دباؤ اور بارشوں کی وجہ سے غزہ میں ہزاروں خیمے جن میں ڈراپ شدہ فلسطینی رہائش پذیر ہیں، پانی میں ڈوب گئے یا اڑ گئے، جس سے ان کی مشکلات میں مزید اضافہ ہوا۔

دسمبر کے آغاز سے غزہ میں موسمی دباؤ کے اثرات کے نتیجے میں 17 فلسطینی شہید ہوئے، جن میں 4 بچے شامل ہیں 17 گھر گر گئے، جبکہ تقریباً 90 فیصد ڈراپ شدہ رہائش گاہیں، جو قابض اسرائیل کے حملوں سے تباہ ہو چکی تھیں، پانی میں ڈوب گئیں۔

قابض اسرائیل اپنے وعدوں سے انکار کر رہا ہے، سرحدیں کھولنا اور 300 ہزار خیمے اور متحرک گھر فراہم کرنے کی اجازت دینا تاکہ ڈھائی گئی تباہی کے بعد بنیادی رہائش ممکن ہو سکے۔

یہ معاہدہ اس تباہی کے بعد کیا گیا جس کی ابتدا قابض اسرائیل نے آٹھ اکتوبر 2023ء کے بعد کی تھی۔ یہ جارحیت دو سال تک جاری رہی، جس کے نتیجے میں 70 ہزار سے زائد فلسطینی شہید ہوئے اور ایک لاکھ 71 ہزار سے زیادہ زخمی ہوئے، جبکہ اقوام متحدہ نے دوبارہ تعمیر کی لاگت تقریباً 70 ارب ڈالر تخمینہ لگائی ہے۔

# یوکرین کے علاقے اودیسا کی بندرگاہ پر روسی میزائل حملے میں کم از کم 7 افراد ہلاک

کیف، (یو این آئی) مقامی حکام کے مطابق یوکرین کے جنوب مغربی علاقے اودیسا میں روسی بیلسٹک میزائلوں نے بندرگاہ کے بنیادی ڈھانچے کو نشانہ بنایا جس دوتان کم از کم سات افراد ہلاک اور دیگر 15 زخمی ہو گئے۔ علاقائی گورنر اولے کیپر نے جمعہ کو ٹیلیگرام پر ایک پوسٹ میں کہا کہ شام کے وقت دشمن نے دوبارہ اودیسا میں ایک بندرگاہی تنصیب پر بڑے پیمانے پر بیلسٹک میزائلوں سے حملہ کیا۔

حملے کے نتیجے میں پارکنگ میں کھڑے ٹرکوں میں آگ لگ گئی، 15 افراد کو اسپتال منتقل کیا گیا جہاں ان کا علاج معالجہ جاری ہے، جبکہ ابتدائی معلومات کے مطابق ہلاکتوں کی تعداد سات بتائی گئی ہے۔

# بنگلہ دیش میں ہندو نوجوان کو بے دردی سے مارنے کے الزام میں 7 گرفتار

## حکومت کا مکمل تحقیقات کا وعدہ اور تمام ذمہ داروں کو انصاف کے کٹہرے میں لانے کی یقین دہانی

ڈھاکہ، (یو این آئی) بنگلہ دیش میں حکام نے 25 سالہ ہندو نوجوان دیپو چندر داس کے بہیمانہ قتل کیس میں سات مشتبہ افراد کو گرفتار کیا ہے۔ عبوری حکومت نے میمن سنگھ شہر میں جمعرات کو پیش آنے والے واقعے کی فوری اور مکمل تحقیقات کے بعد ہفتے کے روز گرفتاریوں کا اعلان کیا اور اس نے بنگلہ دیش میں بڑے پیمانے پر غم و غصے کو جنم دیا۔ مسٹر داس پر توہین مذہب کا الزام لگانے والے ہجوم نے وحشیانہ حملہ کیا۔ تشدد بھڑک اٹھا اور اس شخص کو ہجوم نے پیٹ پیٹ کر مار ڈالا۔ اس کے بعد اس کی لاش کو جلا دیا گیا۔ اس واقعے نے خطے میں فرقہ وارانہ کشیدگی میں اضافہ کر دیا۔ اس ہولناک واقعے نے بنگلہ دیش میں امن و امان اور اقلیتی برادریوں کے تحفظ کے حوالے سے شدید تشویش پیدا کر دی ہے اور مختلف حلقوں کی جانب سے اس کی مذمت کی گئی ہے۔ چیف ایڈوائزر محمد یونس کی قیادت میں عبوری حکومت نے ایکس پر جاری ایک سرکاری بیان میں تصدیق کی کہ قانون نافذ کرنے والے خصوصی یونٹ ریپڈ ایکشن بٹالین (آر اے بی) نے قتل سے منسلک سات مشتبہ افراد کو گرفتار کیا ہے۔ حکومت نے مکمل تحقیقات کا وعدہ کیا اور یقین دلایا کہ تمام ذمہ داروں کو انصاف کے کٹہرے میں لایا جائے گا۔ بنگلہ دیش، ایک مسلم اکثریتی ملک جس میں ایک اہم ہندو اقلیت ہے، چھٹپٹ فرقہ وارانہ تشدد کی تاریخ رکھتا ہے۔ توہین مذہب کے الزامات نے اکثر عوامی غم و غصے کو جنم دیا ہے، بعض اوقات پرتشدد ہجوم کے تشدد کا باعث بنتا ہے۔ حکومت نے بارہا فرقہ وارانہ ہم آہنگی کو برقرار رکھنے اور مذہب کی بنیاد پر امتیاز کے بغیر شہریوں کے حقوق کے تحفظ کی اہمیت پر زور دیا ہے۔ نوجوان رہنما شریف عثمان ہادی کی موت کے بعد شدید سیاسی بے چینی اور ہند مخالف مظاہروں کے درمیان ایک ہجوم کے ذریعہ ایک ہندو نوجوان کا لنچنگ ہوا۔ اس ہنگامہ خیز دور نے اقلیتی برادریوں کے خلاف تشدد میں اضافے کے خدشات کو جنم دیا ہے۔

# لیبیا میں بیمار بیٹے کو 10 سال تک کمرے میں قید رکھنے والا سفاک باپ گرفتار

خرطوم، (ایجنسیاں): لیبیا کے سیکیورٹی اداروں نے ایک ایسے سفاک باپ کو حراست میں لے لیا جس کے لرزہ خیز جرم نے معاشرے کو جھنجھوڑ کر رکھ دیا۔ عرب میڈیا کے مطابق لیبیا میں جرائم کی تفتیش کرنے والے ادارے کے ترجمان نے بتایا کہ 10 سالہ بچے کو قید میں رکھنے کی اطلاع ملی تھی۔ جس پر "قصے" نامی علاقے میں کارروائی کر کے بچے کو مرغی خانے سے ملحقہ ایک کمرے میں گھٹن، تعفن اور غیر انسانی حالت میں بازیاب کروایا گیا۔ حیرت انگیز طور پر بچے کو سگے باپ نے قید میں رکھا ہوا تھا۔ یہ بچہ آٹزم کا شکار تھا اور اسی وجہ سے باپ نے بچے کو 10 سال سے ایک کمرے بند رکھا ہوا تھا۔ اس بچے نے بچپن کے ابتدائی برسوں کے بعد سے سورج کی روشنی تک نہیں دیکھی تھی۔ وہ زندگی کے بنیادی حقوق سے محروم تھا۔ بچے کو فوری طور پر اجدابیا کے المقریف اسپتال منتقل کر دیا گیا تاکہ اسے ضروری طبی امداد فراہم کی جا سکے۔ برسوں کی غفلت اور تشدد کے نتیجے میں پیدا

ہونے والی تشویشناک حالت کے باعث وہ اس وقت طبی نگرانی میں ہے۔ ابتدائی تحقیقات میں یہ انکشاف ہوا کہ باپ ایک تعلیم یافتہ شخص ہے اور ایک تعلیمی ادارے میں ملازم ہے۔ تفتیشی حکام نے بتایا کہ اس کے باوجود ان کا یہ غیر ذمہ دارانہ برتاؤ ناقابل یقین ہے۔ بچے کے ساتھ ایسا رویہ رکھنے والے کو معاف نہ کیا جائے۔

# سعودی عرب اور قطر میں غیر متوقع برفباری، کئی علاقوں میں شدید سردی اور بارش

## خراب موسم کے باعث سعودی راجدھانی میں تمام اسکولوں کو آن لائن تعلیم پر منتقل کر دیا گیا

ریاض، (ایجنسیاں): سعودی عرب اور قطر کے مختلف علاقوں میں غیر متوقع طور پر برفباری ہوئی، جب کہ سرد موسم اور موسلا دھار بارش نے مملکت کے کئی شہروں اور دیگر حصوں کو اپنی لپیٹ میں لے لیا۔ خلیج ٹائمز کے مطابق مشرق وسطیٰ میں کم دباؤ کے نظام کے باعث گزشتہ ایک ہفتے کے دوران شدید بارشیں ہوئیں، جبکہ جمعرات کو موسم کی شدت میں مزید اضافے اور خطے میں گرج چمک کے ساتھ طوفان آنے کی پیشگوئی کی گئی تھی۔ بی بی سی ویدر کے حوالے سے بتایا گیا کہ یہ طوفان رات کے وقت مشرق کی جانب بڑھتے ہوئے متحدہ عرب امارات اور قطر کی طرف جانے کا امکان تھا۔ خلیج ٹائمز نے یہ بھی رپورٹ کیا کہ قطر کے وسیع علاقے پہلے ہی برف سے ڈھک چکے ہیں اور اس حوالے سے مناظر کی ویڈیوز بھی شیئر کی گئیں۔ عرب نیوز کے مطابق سعودی عرب کے صوبہ تبوک میں واقع جبل اللوز پر ٹروجینا کے پہاڑی سیاحتی مقام پر برفباری اور ہلکی بارش ریکارڈ کی گئی۔ یہ علاقہ ہائیکنگ اور اسکیئنگ کے لیے مشہور ہے اور اس کی بلندی تقریباً 2600 میٹر تک ہے۔ اس کے علاوہ بیر بن حرماس، العیینہ، عمارہ، العلا گورنریٹ اور شقرہ اور اس کے نواحی علاقوں میں ہلکی سے معتدل بارش ہوئی جبکہ ریاض سمیت کئی دیگر علاقوں میں معتدل سے شدید بارش ریکارڈ کی گئی۔ ریاض میں گزشتہ روز علی الصبح سے گہرے بادل اور بارش کا سلسلہ جاری رہا۔ عرب نیوز کے مطابق خراب موسم کے باعث سعودی راجدھانی ریاض میں تمام اسکولوں کو آن لائن تعلیم پر منتقل کر دیا گیا۔ سعودی پریس ایجنسی کے حوالے سے بتایا گیا کہ القصیم ریجن، بشمول شہر بریدہ میں معتدل سے شدید بارش ہوئی، جبکہ تبوک ریجن میں جمعرات کو ہلکی سے معتدل بارش ریکارڈ کی گئی۔ سعودی پریس ایجنسی کے مطابق نیشنل سینٹر فار میٹرولوجی نے ریاض کے شمالی علاقوں اور المجمعۃ اور الغاط کی گورنریٹس میں مزید برفباری کی

پیشگوئی کی تھی، جہاں جمعرات کی صبح برف پڑی جس کے باعث بلندی والے علاقوں میں برف جم گئی۔ نیشنل سینٹر فار میٹرولوجی کے سرکاری ترجمان حسین القحطانی نے وضاحت کی کہ شمالی علاقوں میں موسم کی یہ صورتحال سرد ہوا کے ایک بڑے دباؤ کے داخل ہونے کے باعث پیدا ہوئی، جس کے ساتھ بارش لانے والے بادل بھی شامل تھے۔ اس کے نتیجے میں بعض مقامات پر درجہ حرارت صفر ڈگری سینٹی گریڈ سے بھی نیچے چلا گیا۔ انہوں نے بتایا کہ مرکز کی جانب سے موسم کے حوالے سے پیشگی انتباہات جاری کیے گئے تھے اور ماہر ٹیمیں مسلسل صورتحال کی نگرانی کر رہی ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ آئندہ چند گھنٹوں کے دوران درجہ حرارت کم رہنے اور کئی شمالی و وسطی علاقوں میں پارہ منفی ہونے کا امکان ہے۔

# غزہ کے التفاح محلے میں گولہ باری اسرائیل کا سفاکانہ جرم اور سیز فائر کی مسلسل خلاف ورزی ہے: حماس

غزہ: اسلامی تحریک مزاحمت "حماس" نے زور دے کر کہا ہے کہ قابض اسرائیل کی جانب سے شہر غزہ کے مشرق میں واقع محلہ التفاح پر کی گئی توپ خانے کی گولہ باری جس کے نتیجے میں بچوں سمیت متعدد شہری شہید ہوئے بے گناہ شہریوں کے خلاف ایک سفاکانہ صہیونی جرم ہے اور سیز فائر معاہدے کی کھلی اور مسلسل خلاف ورزی ہے۔ حماس نے ہفتے کو جاری اخباری بیان میں کہا کہ قابض اسرائیل کی حکومت سیز فائر معاہدے کی خلاف ورزیاں جاری رکھے ہوئے ہے اور غزہ کی پٹی میں شہریوں کو دانستہ اور مسلسل نشانہ بنا رہی ہے۔ بیان میں بتایا گیا کہ معاہدے کے اعلان کے بعد دو ماہ سے زائد عرصے میں اب تک چار سو سے زیادہ فلسطینی شہید ہو چکے ہیں۔

حماس نے مزید کہا کہ یہ جرائم ایسے وقت میں جاری ہیں جب عالمی برادری کی جانب سے قابض اسرائیل کی فاشسٹ حکومت کے طرز عمل پر حیران کن خاموشی اور بے بسی دیکھنے میں آ رہی ہے۔

حماس نے واضح کیا کہ قابض اسرائیل صرف شہریوں کو نشانہ بنانے پر اکتفا نہیں کر رہا بلکہ ایمبولینس گاڑیوں اور طبی عملے کو جائے وقوعہ تک پہنچنے سے روک کر انسانی المیے کو مزید سنگین بنا رہا ہے اور امدادی کارروائیوں میں رکاوٹ ڈال رہا ہے۔ یہ مجرمانہ طرز عمل بین الاقوامی انسانی قانون کی صریح خلاف ورزی ہے۔ حماس نے ایک بار پھر معاہدے کے ضامن ثالثوں اور امریکی انتظامیہ سے مطالبہ کیا کہ وہ ان خلاف ورزیوں پر اپنی ذمہ داریاں نبھائیں اور فوری مداخلت کرتے ہوئے بنجمن نیتن یاہو کی حکومت کی جانب سے ایسے نئے فارمولے مسلط کرنے کی کوششوں کو روکیں جو معاہدے کی روح سے متصادم ہیں اور اسے سبوتاژ کرنے کے مترادف ہیں۔

اسی تناظر میں جمعہ کی شام شہر غزہ کے مشرقی محلہ التفاح میں بے گھر افراد کو پناہ دینے والے ایک سکول پر قابض اسرائیل کی بمباری کے نتیجے میں چھ شہری شہید اور متعدد دیگر زخمی ہو گئے۔

ہمارے نامہ نگار کے مطابق قابض اسرائیل کی افواج نے الدرہ ہسپتال کے سامنے واقع شہداء غزہ سکول کو توپ خانے گولوں دھوئیں والے بموں اور فائرنگ سے نشانہ بنایا۔ حملہ اس وقت کیا گیا جب سکول کے اندر شادی کی تقریب جاری تھی جس کے نتیجے میں متعدد شہری شہید اور زخمی ہو گئے۔

عینی شاہدین نے بتایا کہ بمباری نے سکول کی دوسری منزل کو نشانہ بنایا جہاں جبالیا سے تعلق رکھنے والے ایک بے گھر خاندان کی شادی کی تقریب منعقد تھی جس کے نتیجے میں ایک دل دہلا دینے والا قتل عام ہوا۔

# قابض اسرائیل کی سکول پر بمباری نے جنگ بندی شدید خطرے میں ڈال دی: غزہ انسانی حقوق مرکز

غزہ: فلسطینی مرکز حفاظت برائے انسانی حقوق نے غزہ میں التفاح کے مقام پر ایک پناہ گزین سکول پر قابض صہیونی فوج کی طرف سے شدید ترین الفاظ میں مذمت کی ہے۔ اس سکول میں بے گھر افراد کو پناہ فراہم کی گئی تھی جو الدرہ ہسپتال کے قریب اہم ترین پناہ گزین مرکز تھا۔ اس سفاکیت کے نتیجے میں پانچ شہری شہید ہوئے جن میں ایک خاتون اور ایک بچی شامل ہیں، اور متعدد زخمی ہوئے۔ مرکز نے خبردار کیا کہ قابض اسرائیل کے یہ اقدامات جنگ بندی کے معاہدے کو خطرے میں ڈال سکتے ہیں۔ مرکز نے تمام ثالثوں سے فوری مداخلت کا مطالبہ کیا تاکہ قابض اسرائیل کو معاہدے کی شرائط کی پاسداری پر مجبور کیا جائے۔

غزہ کے سول ڈیفنس اور فلسطینی ہلال احمر کی ٹیموں نے بتایا کہ قابض اسرائیل نے امدادی ٹیموں کو حملے کی جگہ تک پہنچنے سے روک دیا۔ متعلقہ حکام کے اعداد و شمار کے مطابق دس اکتوبر 2025ء سے شروع ہونے والی جنگ بندی کی خلاف ورزیوں کے نتیجے میں شہداء کی تعداد تقریباً 400 ہو چکی ہے، جبکہ ایک ہزار سے زائد شہری زخمی ہو چکے ہیں۔ مرکز انسانی حقوق نے واضح کیا کہ شہریوں اور بے گھر افراد کو نشانہ

بنانا اور ایک تعلیمی ادارے کو طبی سہولت کے قریب نشانہ بنانا بین الاقوامی انسانی قوانین اور حقوق انسانی کے اصولوں کی صریح خلاف ورزی ہے۔ اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ یہ قابض اسرائیل کے رویے کی سفاکیت اور جنگ بندی کی پاسداری کی لاپرواہی کو ظاہر کرتا ہے۔

مرکز نے قابض اسرائیلی حکومت اور اس کی فوج کی قیادت کو ان جرائم اور ان کے خطرناک نتائج کی پوری ذمہ داری ٹھہرایا، جو شہریوں کی زندگیوں کو خطرے میں ڈال رہے ہیں۔ مرکز نے کہا کہ ثالثوں اور عالمی برادری کی خاموشی، قابض اسرائیل کے اس رویے کی ضمنی منظوری کے مترادف ہے۔ مرکز نے تمام ثالثوں، عالمی برادری اور اقوام متحدہ سے فوری اور مؤثر اقدامات کا مطالبہ کیا تاکہ ان خلاف ورزیوں کو روکا جا سکے، جنگ بندی کے معاہدوں کی پاسداری کو یقینی بنایا جائے اور شہریوں کی مناسب حفاظت فراہم کی جائے۔ مرکز نے انسانی حقوق کونسل سے مطالبہ کیا کہ اس جرم کی آزادانہ تحقیقات کی جائیں تاکہ ذمہ داران کو جوابدہ بنایا جا سکے۔ عالمی فوجداری عدالت کے فاضل پراسیکیوٹر سے کہا کہ اس جرم کو فلسطینی صورتحال میں جاری تحقیقات میں شامل کیا جائے۔

# ایک ہفتے میں مغربی کنارے اور مقبوضہ القدس میں قابض اسرائیل کے خلاف 67 مزاحمتی کارروائیاں

غزہ: گذشتہ ایک ہفتے کے دوران مغربی کنارے اور مقبوضہ بیت المقدس میں فلسطینی مزاحمت کی کارروائیاں تسلسل کے ساتھ جاری رہیں جہاں قابض اسرائیل اور اس کے آبادکاروں کی بڑھتی ہوئی سفاکیت کے جواب میں بھرپور مزاحمتی سرگرمیاں دیکھنے میں آئیں۔ مرکز معلومات فلسطین "معطی" نے بتایا کہ اس عرصے کے دوران مجموعی طور پر 67 مزاحمتی کارروائیاں ریکارڈ کی گئیں جو فلسطینی عوام کے خلاف قابض اسرائیل کی جاری جارحیت اور جرائم کا فطری ردعمل تھیں۔ مرکز کے مطابق ان کارروائیوں میں ایک چاقو حملے کی کوشش اور ایک گاڑی سے کچلنے کی کوشش شامل تھی جن کا ہدف مغربی کنارے کے شہروں، دیہات اور کیمپوں میں دراندازی کرنے والی قابض اسرائیلی فوج تھی۔ یہ کارروائیاں 12 دسمبر سے 18 دسمبر تک کے عرصے میں انجام دی گئیں۔ رپورٹ میں بتایا گیا کہ اس دوران مزاحمت کاروں نے تین دیسی ساختہ بم دھماکوں کے ذریعے قابض اسرائیل کی فوجی گاڑیوں اور اہلکاروں کو نشانہ بنایا جبکہ آٹھ مختلف مقامات پر مقامی شہریوں اور نوجوانوں نے آبادکاروں کے حملوں کا ڈٹ کر مقابلہ کیا اور انہیں شہری علاقوں اور گھروں میں داخل ہونے سے روک دیا۔ ان جھڑپوں کے دوران متعدد آبادکار گاڑیوں کو بھی نقصان پہنچا۔ اسی عرصے میں مغربی کنارے بھر میں نوجوانوں اور قابض اسرائیل کی افواج کے درمیان 51 براہ راست جھڑپیں ہوئیں جن میں پتھراؤ کیا گیا جبکہ قابض اسرائیل اور اس کے آبادکاروں کے خلاف دو احتجاجی مظاہرے بھی منعقد ہوئے۔ یہ مزاحمتی سرگرمیاں اس عزم کا اظہار ہیں کہ فلسطینی عوام اپنی سرزمین اپنے گھروں اور اپنی مقدسات کے دفاع سے کبھی دستبردار نہیں ہوں گے اور قابض اسرائیل کی سفاکانہ پالیسیوں کا ہر محاذ پر مقابلہ جاری رکھیں گے۔

# ایران میں قابض اسرائیل کے لیے جاسوسی کرنے والے مجرم کو لٹکا دیا گیا

تہران: ایران میں عدالتی حکام نے قابض اسرائیل کے لیے جاسوسی کے جرم میں سزا یافتہ شخص عقیل کشاورز کے خلاف سزائے موت پر عملدرآمد کرتے ہوئے اسے موت کے گھاٹ اتار دیا۔ ایرانی سرکاری خبر رساں ایجنسی 'ارنا' کے مطابق 27 سالہ عقیل کشاورز کو ایران اور قابض اسرائیل کے درمیان 12 روزہ جنگ کے دوران گرفتار کیا گیا تھا۔ وہ ارومیہ شہر میں ایک فوجی عمارت کی تصویریں بنا رہا تھا کہ سیکیورٹی اداروں نے اسے حراست میں لے لیا۔ تلاشی کے دوران اس کے موبائل فون سے قابض اسرائیل کے ایک فون نمبر سے موصول ہونے والا پیغام برآمد ہوا جو اوشر نامی شخص کی جانب سے بھیجا گیا تھا۔ تحقیقات میں ملزم کے اعترافات کی بنیاد پر یہ بات سامنے آئی کہ اس نے گرفتاری سے قبل قابض اسرائیل کے خفیہ ادارے کے لیے 200 سے زائد مشن انجام دیے تھے۔ یہ سرگرمیاں تہران اصفہان ارومیہ اور شہرود سمیت مختلف ایرانی شہروں میں انجام دی گئیں۔ ایرانی خبر رساں ایجنسی کے مطابق کیس سے متعلق عدالتی دستاویزات سے ثابت ہوا کہ عقیل کشاورز نے مکمل ہوش و حواس کے ساتھ قابض اسرائیلی فوج اور موساد کے ساتھ تعاون کیا۔ اس نے ان سے براہ راست رابطہ رکھا اور ان کی ہدایات پر متعدد مشنز انجام دیے۔ ملزم نے واضح طور پر اعتراف کیا کہ اس کا مقصد ایران کو نقصان پہنچانا اور اس کے بارے میں حساس معلومات قابض اسرائیل کو فراہم کرنا تھا۔ 'ایجنسی' نے مزید بتایا کہ ملزم اور اس کے وکیل کی موجودگی میں عدالتی سماعتیں منعقد کی گئیں اور دستیاب شواہد اور دستاویزات کا تفصیلی جائزہ لیا گیا جن میں فوجی اور سیکیورٹی مقامات کی تصویریں اور مقدمے سے متعلق تکنیکی مواد شامل تھا۔ اس کے علاوہ ملزم کے اس اعتراف کو بھی مدنظر رکھا گیا جس میں اس نے اپنی بھرتی کے طریقہ کار، اپنی سرگرمیوں کی نوعیت اور انجام دیے گئے مشنز کی تفصیل بیان کی۔ ان تمام شواہد کی بنیاد پر عدالت نے نافذ قوانین کے مطابق سزائے موت کا حکم سنایا جس پر عملدرآمد کر دیا گیا۔

Sahafat Urdu Daily Birmingham (U.K.) Web Edition, Published by Nagma Amir from Teddington Grove, Perry Barr, Birmingham B 42IRG U.K.
Proprietor and Group Editor: Aman Abbas, Resident Editor: Amir Mehdi, (Responsible for the selection of News ) Bureau Chief: Nagma Amir, E-mail: naghmaamir@rediffmail.com, Mobile:+447897386368

# شرح نما

## کانپ اُٹھتی ہوں میں یہ سوچ کے تنہائی میں
## میرے چہرے پہ ترا نام نہ پڑھ لے کوئی

• پروین شاکر

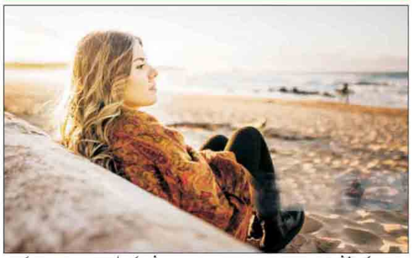

• نغمہ امیر، برمنگھم، برطانیہ

**تشریح:**

مذکورہ شعر، جو کہ پروین شاکر کے پہلے شعری مجموعے "خوشبو" سے ماخوذ ہے، اردو غزل کی اس روایت میں ایک منفرد، نازک اور گہرے نسوانی شعور کی نمائندگی کرتا ہے جس نے بیسویں صدی کے آخر میں غزل کے مزاج کو ایک نیا رخ دیا۔ یہ شعر بظاہر دو سادہ مصرعوں پر مشتمل ہے، مگر اپنے اندر جذبات، خوف، خواہش، سماجی جبر، نسوانی خود آگاہی اور محبت کے لطیف مگر شدید احساسات کا ایک پورا جہان سموئے ہوئے ہے۔

سب سے پہلے اگر اس کی بحر اور ارکان کی بات کی جائے تو یہ شعر بحر **رمل مثمن مخبون محذوف مقطوع** میں کہا گیا ہے، جس کے ارکان ہیں: فاعلاتن / فَعِلاتن / فَعِلاتن / فِعلن۔۔۔یہ بحر اپنی نرمی، لچک اور موسیقیت کی وجہ سے بالخصوص جذباتی، داخلی اور وجدانی کیفیات کے اظہار کے لیے موزوں سمجھی جاتی ہے۔ رمل کی روانی میں ایک مدھم سی لرزش ہوتی ہے جو دل کی دھڑکن، سانس کی بے قاعدگی اور احساس کے ارتعاش کو اپنے اندر سمو لیتی ہے۔ مخبون اور محذوف ہونے کے باعث اس بحر میں جو اختصار اور تیزی پیدا ہوتی ہے، وہ شعر کے مرکزی احساس یعنی "کانپ اٹھنے" کی کیفیت کو صوتی سطح پر بھی مجسم کر دیتی ہے۔ گویا بحر صرف معنی کی حامل نہیں بلکہ خود معنی کو محسوس کروانے کا ذریعہ بن جاتی ہے۔ تقطیع کی سطح پر کہیں بھی وزن کی لغزش نہیں، جو اس بات کا ثبوت ہے کہ شاعرہ نے نہ صرف جذبے پر بلکہ فنی توازن پر بھی مکمل گرفت رکھی ہے۔

شعر کی روانی غیر معمولی طور پر ہموار ہے۔ الفاظ نہ تو بوجھل ہیں اور نہ ہی بناوٹی۔ "کانپ اٹھتی ہوں" کا فقرہ قاری کو فوراً ایک جسمانی اور نفسیاتی کیفیت میں داخل کر دیتا ہے۔ یہ کانپنا سردی یا خوف کا عام کانپنا نہیں بلکہ ایک اندرونی لرزش ہے، جو سوچ سے پیدا ہو رہی ہے۔ یہاں "یہ سوچ کے" کا استعمال بتاتا ہے کہ خارجی واقعہ ابھی پیش نہیں آیا، صرف اس کا امکان ہی اتنا شدید ہے کہ جسم اور روح پر اثر انداز ہو رہا ہے۔ یہی پہلو اس شعر کو نفسیاتی گہرائی عطا کرتا ہے۔

"تنہائی میں" ایک اہم ترکیب ہے۔ تنہائی عام طور پر رازداری، سکون اور خود سے ملاقات کی علامت سمجھی جاتی ہے، مگر یہاں تنہائی بھی محفوظ نہیں۔ شاعرہ کی ذات اس قدر حساس ہے کہ وہ خلوت میں بھی بے خوف نہیں ہو سکتی۔ یہ اس سماجی فضا کی طرف اشارہ ہے جہاں عورت کی نجی دنیا بھی مسلسل نگرانی کے احساس سے آزاد نہیں۔ تنہائی میں کانپ اٹھنا دراصل اس داخلی خوف کی علامت ہے جو سماج کی آنکھ بن کر عورت کے شعور میں پیوست ہو چکا ہے۔

دوسرے مصرعے میں "میرے چہرے پہ ترا نام نہ پڑھ لے کوئی" نہایت بلیغ اور علامتی اظہار ہے۔ یہاں "چہرہ" صرف ظاہری صورت نہیں بلکہ باطن کا آئینہ ہے۔ چہرہ جذبات کو ظاہر کر دیتا ہے، چاہے زبان خاموش رہے۔ محبوب کا "نام" چہرے پر لکھا ہونا محبت کے اس فطری اور معصوم انکشاف کی طرف اشارہ ہے جو خاص طور پر کم عمری یا پہلی محبت کے تجربے میں شدت سے محسوس ہوتا ہے۔ شاعرہ کو اس بات کا خوف ہے کہ اس کی آنکھیں، اس کے تاثرات، اس کی خاموشی کہیں اس راز کو فاش نہ کر دیں جو سماج کی نظر میں قابلِ قبول نہیں۔

یہاں نسوانی پہلو پوری شدت سے سامنے آتا ہے۔ مردانہ غزل میں محبوب کا ذکر عموماً فخر، اعلان یا شوخی کے انداز میں ہوتا ہے، مگر پروین شاکر کی غزل میں محبت ایک نازک امانت ہے جسے چھپانا بھی ایک امتحان ہے۔ عورت کی محبت کو صرف اس کا ذاتی جذبہ نہیں رہنے دیا جاتا بلکہ اسے سماجی ضابطوں، اخلاقی پیمانوں اور بدگمانی کی آنکھ سے دیکھا جاتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ شاعرہ کا خوف کسی ایک فرد سے نہیں بلکہ "کوئی" سے ہے، جو ایک غیر متعین مگر ہمہ گیر سماجی قوت کی علامت ہے۔

کم عمر لڑکیوں کے رویوں اور احساسات کی ترجمانی اس شعر کا ایک نہایت اہم پہلو ہے۔ نوعمری یا ابتدائی جوانی میں محبت کا تجربہ اکثر شدید، سچا اور بے ساختہ ہوتا ہے، مگر اس کے ساتھ ہی خوف، شرم اور جھجک بھی جڑی ہوتی ہے۔ لڑکی اپنے جذبات کو چھپانے کی کوشش کرتی ہے، مگر وہ جذبات اس کے وجود کا حصہ بن چکے ہوتے ہیں۔ اسی کشمکش کو پروین شاکر نے نہایت سادگی سے بیان کیا ہے۔ یہ شعر کسی ایک فرد کی کہانی نہیں بلکہ ان گنت لڑکیوں کے دل کی آواز ہے جو اپنے احساسات کو سنبھالتے سنبھالتے خود کانپ اٹھتی ہیں۔

تاثر کے اعتبار سے یہ شعر قاری پر ایک خاموش اداسی اور ہمدردی کی کیفیت طاری کرتا ہے۔ یہاں کوئی چیخ و پکار نہیں، کوئی شکوہ نہیں، بس ایک دبے ہوئے خوف کا اعتراف ہے۔ یہی دباؤ اور خاموشی اس شعر کو زیادہ اثر انگیز بنا دیتی ہے۔ قاری شاعرہ کے ساتھ ایک جذباتی رشتہ قائم کر لیتا ہے اور اس کی نازکی کو محسوس کرنے لگتا ہے۔

ادبی زاویے سے دیکھا جائے تو یہ شعر علامت، تجرید اور داخلیت کا حسین امتزاج ہے۔ "نام پڑھ لینا" ایک استعاراتی ترکیب ہے جو معاشرتی جاسوسی، بدگمانی اور اخلاقی عدالت کی طرف اشارہ کرتی ہے۔ یہاں زبان نہایت شفاف ہے مگر معنی تہہ دار ہیں۔ یہ وہ اسلوب ہے جس نے پروین شاکر کو اپنے عہد کی دوسری شاعرات سے ممتاز کیا۔ انہوں نے نسوانی تجربے کو کسی نعروں یا احتجاجی زبان کے بغیر، محض احساس کی سچائی کے ذریعے پیش کیا۔

یہ شعر غزل کی روایت میں رہتے ہوئے بھی ایک تازہ آواز ہے۔ ردیف و قافیہ کی پابندی، بحر کی صحت اور زبان کی لطافت سب کلاسیکی اقدار سے جڑی ہیں، مگر موضوع اور زاویۂ نظر جدید ہے۔ یہی امتزاج *خوشبو* کو اردو شاعری میں ایک اہم سنگِ میل بناتا ہے۔

آخر میں یہ کہا جا سکتا ہے کہ یہ شعر صرف محبت کے خوف کی بات نہیں کرتا بلکہ اس سماج کا آئینہ ہے جہاں عورت کی شناخت، اس کے جذبات اور اس کے چہرے تک پر سوالیہ نشان لگا دیا جاتا ہے۔ پروین شاکر نے اس ایک شعر میں عورت کے داخلی کرب، اس کی معصومیت اور اس کی خاموش مزاحمت کو ہمیشہ کے لیے محفوظ کر دیا ہے۔ یہی اس شعر کی فنی اور جذباتی عظمت ہے۔

☆☆☆

# دو شاعر ایک زمین

## غزل

• امیر مہدی۔ برمنگھم

خزاں آنے سے پہلے اس کی آہٹ جان لیتے ہیں
پرندے موسموں کی چال سے پہچان لیتے ہیں

غضب کا دوستانہ تھا، مگر اب ایسی رنجش ہے
کہیں مل جائیں، ہم دونوں تو پھر تان لیتے ہیں

ترا شکوہ سر آنکھوں پر مگر اے برگِ آوارہ
جو گھر کو پھونکتے ہیں، کب ترا احسان لیتے ہیں

یہ کیا کم ہے پُرانے رہنے والے شہر کے اب بھی
سرِ راہے کہیں مل جائیں تو پہچان لیتے ہیں

وہ دن کو رات کہہ دیں رات کو دن وائے خوش فہمی
وہ جو کہہ دیں اُسے ہم احتراماً مان لیتے ہیں

گزر جاتی ہیں راتیں بیشتر اختر شماری میں
ستارے ڈوب جاتے ہیں تو چادر تان لیتے ہیں

یہ دل کے زخم تو منت کشِ مرہم نہیں ہوتے
یہ وہ غم ہیں جو اکثر آدمی کی جان لیتے ہیں

خدا ہوتا تو مل جاتا، مگر دل کی تسلّی کو
ہمارے ساتھ آؤ، ساری گلیاں چھان لیتے ہیں

یہ دنیا وہم ہو تو ہو، یہ دنیا خواب ہو تو ہو
چلو کچھ دیر کو اس کو حقیقت مان لیتے ہیں

سنا ہم نے بھی ہے اس در سے موتی بانٹے جائیں گے
مگر ہم کب کسی کم ظرف کا احسان لیتے ہیں

خرد کہیئے، جنوں کہیئے اسے، دیوانہ پن کہیئے
اُسے ہم کر گزرتے ہیں جو دل میں ٹھان لیتے ہیں

بچھڑتے وقت کیا شکوہ کریں اے زندگی تجھ سے
رہی ہوں گی تری مجبوریاں ہم مان لیتے ہیں

☆☆

## غزل

• فراق گورکھپوری

بہت پہلے سے ان قدموں کی آہٹ جان لیتے ہیں
تجھے اے زندگی ہم دور سے پہچان لیتے ہیں

مری نظریں بھی ایسے قاتلوں کا جان و ایماں ہیں
نگاہیں ملتے ہی جو جان اور ایمان لیتے ہیں

جسے کہتی ہے دنیا کامیابی وائے نادانی
اسے کن قیمتوں پر کامیاب انسان لیتے ہیں

نگاہ بادہ گوں یوں تو تری باتوں کا کیا کہنا
تری ہر بات لیکن احتیاطاً چھان لیتے ہیں

طبیعت اپنی گھبراتی ہے جب سنسان راتوں میں
ہم ایسے میں تری یادوں کی چادر تان لیتے ہیں

خود اپنا فیصلہ بھی عشق میں کافی نہیں ہوتا
اسے بھی کیسے کر گزریں جو دل میں ٹھان لیتے ہیں

حیاتِ عشق کا اک اک نفس جامِ شہادت ہے
وہ جانِ ناز برداراں کوئی آسان لیتے ہیں

ہم آہنگی میں بھی اک چاشنی ہے اختلافوں کی
مری باتیں بعنوانِ دگر وہ مان لیتے ہیں

تری مقبولیت کی وجہ واحد تیری رمزیت
کہ اس کو مانتے ہی کب ہیں جس کو جان لیتے ہیں

اب اس کو کفر مانیں یا بلندئ نظر جانیں
خدائے دو جہاں کو دے کے ہم انسان لیتے ہیں

جسے صورت بتاتے ہیں پتہ دیتی ہے سیرت کا
عبارت دیکھ کر جس طرح معنی جان لیتے ہیں

تجھے گھاٹا نہ ہونے دیں گے کاروبارِ الفت میں
ہم اپنے سر ترا اے دوست ہر احسان لیتے ہیں

ہماری ہر نظر تجھ سے نئی سوگندھ کھاتی ہے
تو تیری ہر نظر سے ہم نیا پیمان لیتے ہیں

رفیقِ زندگی تھی اب انیسِ وقتِ آخر ہے
ترا اے موت ہم یہ دوسرا احسان لیتے ہیں

زمانہ وارداتِ قلب سننے کو ترستا ہے
اسی سے تو سر آنکھوں پر مرا دیوان لیتے ہیں

فراقؔ اکثر بدل کر بھیس ملتا ہے کوئی کافر
کبھی ہم جان لیتے ہیں کبھی پہچان لیتے ہیں

☆☆

# واجد اختر صدیقی کی "نقشِ تحریر" کے نقش

• مجتبیٰ نجم
گیورائی بیڑ، مہاراشٹر

تجزیہ نگاری ادب کی وہ صنف ہے جس میں قلم کار کو متعلقہ فن پارے کے مختلف ابعاد سے متعارف ہونا ضروری ہوتا ہے۔ فنی معائب و محاسن کی باریکیوں سے واقفیت اور اس کے بین السطور میں موجود معنویت کی شناخت بھی لازمی ہے۔ ایک کامیاب تجزیہ نگار ہونے کی اول شرط یہ ہے کہ وہ غیر جانبدار ہو۔ غیر جانبدارانہ انداز ہی تجزیہ کو صحت عطا کرتا ہے۔ اور فن کے مثبت اور منفی دونوں پہلوؤں کو روشن کرنے میں معاون ثابت ہوتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ نقد و نظر کے میدان میں تبصرے اور تجزیے کو امتیازی مقام حاصل ہے۔

تنقید و تحقیق کے میدان میں جنوبی ہند زرخیز واقع ہوا ہے۔ خصوصاً کرناٹک میں تنقید کی سمت میں بہت کچھ کام ہوا ہے۔ نثر اور نظم دونوں میں مختلف تجربات بھی اسی علاقے سے زیادہ ہوئے۔ تجریدی افسانے اور اس میں نئے اسلوب کا تعارف بھی یہی سے ہوا۔ نظم کو علامتی لمس دے کر اسے بھی مصوری کی طرز تجریدی شکل میں اسی صوبے سے پیش کیا گیا۔۔ بیشتر شعرا اور ادبا کے فن، ادبی خدمات اور شخصیت سے قارئین کو ایک کتابی شکل میں اسی سرزمین سے تعلق رکھنے والے معتبر قلم کار واجد اختر صدیقی نے متعارف کرنے کا اہم کام انجام دیا ہے۔

"نقشِ تحریر" واجد اختر صدیقی کی وہ اہم ادبی تصنیف ہے جس میں گلبرگہ کے معروف قلم کاروں فن اور شخصیت کا سیر حاصل جائزہ لیا گیا ہے۔ کتاب کو آٹھ ابواب میں تقسیم کیا گیا ہے۔ اس تقسیم کی تخصیص یہ ہے کہ ہر باب اسم بامسمیٰ ہے۔ اول باب "بابِ زماں" میں گلبرگہ کی نثری تصانیف کا اجمالی جائزہ لیا گیا ہے۔ گلبرگہ کے ادبی افق پر نمودار ہونے والی متعدد نثری تصانیف کا مفصل سیر حاصل جائزہ لیا گیا۔ چونکہ یہ موضوع بہت تفصیل ہے، مصنف نے ترتیب وار نثری تصانیف کا احسن انداز میں جائزہ لیا ہے۔

بابِ سخن میں کرناٹک میں نظم، غزل کا منظر نامہ پیش کیا ہے۔ حمید سہروردی خمار قریشی، تنہا تماپوری، حامد اکمل، نصیر احمد نصیر، اکرم نقاش، ڈاکٹر رازق اثر، جوہر تماپوری، سعید عارف، عبدالستار خاطر، محمد یوسف شیخ، ڈاکٹر عتیق اجمل وزیر، نور فاطمہ انصاری، ڈاکٹر رفیق سوداگر، رفعت آسیہ شاہین اور محمد جاوید اقبال صدیقی کے اسلوبِ سخن کا خوب تر احاطہ کیا ہے۔ یہ تجزیاتی مضامین مبصر کے گہرے مطالعے پر دال ہیں۔ حامد اکمل کی غزلوں میں صنعتوں کی تلاش' اور سہلِ ممتنع کا شاعر: سعید عارف' ان مضامین میں ہر دو شاعر کی غزلوں کا فنی جائزہ لیا گیا ہے۔ ایسے اہم موضوعات پر فن پاروں کے تجزیے کے لیے مبصر کو صنائع بدائع اور دیگر لوازماتِ سخن کا مطالعہ لازمی ہے۔ اور زیر تبصرہ مضامین واجد اختر صدیقی کے فنی و تکنیکی مطالعہ کا واضح ثبوت پیش کرتے ہیں۔

بابِ فن افسانے اور افسانچوں کے تجزیاتی مضامین پر مشتمل ہے۔ اس میں ایک منفرد موضوع 'فنِ انٹرویو' کا حسین اضافہ بھی ہے۔ گزشتہ دہائی تا انٹرویو کو صرف جرنلزم کا حصہ سمجھا جاتا تھا۔ ڈاکٹر غضنفر اقبال سہروردی نے ملک کے نامور فن کاروں کے انٹرویوز لے کر ان کے فن اور نظریات کو جانا۔ ان انٹرویوز کی اشاعت کا ادبی دنیا میں ایک صحت مند اضافے کے طور پر خیر مقدم کیا گیا۔ ادبی شخصیات کے انٹرویوز کے طرز کو غضنفر اقبال نے انفرادی رنگ عطا کیا ہے۔ جس کا بہترین انداز میں جائزہ لیا گیا۔ بابِ ایوان میں، اپنے فن میں ماہر ادبی شخصیات کو ان کے فن کے آئینے میں دکھایا گیا۔ جو مصنف کے گہرے اور خورد بینی مشاہدے کی دلیل ہے۔ چوتھا باب بابِ جہاں 'مختصر لیکن جامع ہے۔ اس میں ڈاکٹر وحید انجم اور ڈاکٹر غضنفر اقبال کے فنی ماحصل کا بہترین تجزیہ ہے۔

بابِ چمن میں ڈاکٹر حلیمہ فردوس، امجد علی فیض اور منظور وقار کے نثری اسلوب کے مختلف پہلوؤں پر تبصرے کئے گئے ہیں جو قاری کے لیے دلچسپی کا سامان فراہم کرتے ہیں۔ بابِ میزان میں بھی ہر دور کے نمائندہ قلم کاروں کے رشحاتِ قلم پر مختصر اور جامع تبصرے شامل ہیں۔ ہر مضمون قاری کو اپنے اطراف کے ادبی منظر نامے سے واقف کرتا ہے۔ آخری باب، 'بابِ گمان' میں شاہد آفریدی کا افسانہ زن گزیدہ' اور حسن محمود کا افسانہ آئینہ ' کے فنی خواص پر روشنی ڈالی گئی ہے۔ بہر کیف "نقشِ تحریر" متنوع ادبی جواہر سے بھرپور واجد اختر صدیقی کی عمدہ تصنیف ہے۔ اس میں گلبرگہ کا ادبی منظر نامہ روشن ہوتا ہے۔ یہ تصنیف ادب کے ہر طالب علم کے لیے بیش بہا دستاویز کی حیثیت رکھتی ہے نیز تحقیقی کام انجام دینے والے افراد کے لیے بہترین رہنما ثابت ہوتی ہے۔ واجد اختر صدیقی کی زبان سلیس ہے اس لیے ہر عمر کے باذوق قاری کو متوجہ کرتی ہے۔ ■■

## غزل

• عمران راقم، قطر

دمِ اخیر بھی میری دوا نہیں آئی
مسیح وقت کی کوئی عطا نہیں آئی

گماں نہ گزرے اثر ہے تری دعاؤں کا
یہ فضل رب ہے کسی کی قضا نہیں آئی

تمہی بتاؤ کہ روشن چراغ کیسے بجھے
کسی طرف سے یہاں جب ہوا نہیں آئی

ترے عمل کا تقاضا ہے در بدر ہونا
خدا کی بھیجی ہوئی یہ سزا نہیں آئی

کوئی تو روٹھا ہوا ہے وگرنہ سوچو یہ
اگر ہتھیلی پہ بوئے حنا نہیں آئی

عجیب بات ہے یہ دل جلوں کی بستی کی
کسی کو اب بھی زرا سی جفا نہیں آئی

کلی کے کھلنے کا موسم تو آگیا لیکن
مگر یہ حسن میں اب بھی حیا نہیں آئی

تمہارے حسن سے انکار ہے نہیں لیکن
اثر جو دل پہ کرے وہ ادا نہیں آئی

میں آج حد سے پریشان ہوں اس لئے راقم
کسی بھی سمت سے بادِ صبا نہیں آئی

# عصمت چغتائی کے ناولوں اور افسانوں میں نسائی حسیت

• ڈاکٹر رؤف خیر

ادبی ڈائری

ان دنوں مختلف یونیورسٹیوں میں نسائی حسیت کے موضوع پر بے تحاشہ مقالے لکھے اور لکھوائے جا رہے ہیں مگر آج سے تقریباً پچیس چھبیس سال پہلے حیدرآباد کی ایک ہونہار طالبہ عطیہ فاطمہ نے عثمانیہ یونیورسٹی حیدرآباد میں پروفیسر مغنی تبسم کے تجویز کردہ "عصمت چغتائی کے ناولوں اور افسانوں میں نسائی حسیت" کے موضوع پر ایم فل کے لئے مقالہ لکھا تھا جو سات ابواب پر مشتمل تھا۔ تمہید کے طور پر عطیہ فاطمہ نے قدیم ہندوستانی سماج میں عورت کا تصور ہندوستان میں تحریک آزادیٔ نسواں، نسائی تحریک کے مختلف رجحانات اور نسائی حسیت کے تعلق سے بے شمار انگریزی اور اردو کی کتابوں سے قابل لحاظ مواد جمع کیا تھا۔ پروفیسر بیگ احساس کی نگرانی میں لکھے ہوئے اس مقالے پر عطیہ فاطمہ کو OU نے ایم فل کی ڈگری دی۔ عصمت چغتائی کے ناولوں اور افسانوں میں نسائی حسیت کا جائزہ لینے سے پہلے عطیہ فاطمہ نے عصمت سے پہلے کے بعض ناول نگاروں اور افسانہ نگاروں کی تحریروں میں نسائی حسیت کی نشان دہی کی۔

ویدک زمانے میں عورت اور مرد مساویانہ درجہ رکھتے تھے، مذہبی امور میں بھی دونوں حصہ لیا کرتے تھے۔ عطیہ فاطمہ کی تحقیق کے مطابق کوٹلیا کی اردو شاستر تین سو (300) قبل مسیح میں ایسی عورتوں کا تذکرہ ملتا ہے جو سپاہی بھی تھیں۔ محض مردوں کا دل بہلانے کا ذریعہ نہیں تھیں یعنی وہ صرف رقاصائیں، گلوکارائیں نہیں تھیں بلکہ تیر تلوار گھڑسواری میں بھی طاق ہوا کرتی تھیں۔ عورت کو اپنا شوہر منتخب کرنے کا حق حاصل تھا چنانچہ کئی چاہنے والوں کی صورت میں سوئمبر کا انعقاد عمل میں آتا اور سب سے قابل ترین مرد کو چنا جاتا، وہ لڑکی کو لے جا پاتا۔ ویدک دور کے بعد عورت کے مرتبے میں بتدریج زوال آیا اور وہ مردوں کا آلہ کار بن کر رہ گئی۔ ایک زمانے میں ایک عورت پانچ پانچ مردوں کو خوش Entertain کر سکتی تھی، پھر یوں ہوا کہ ایک مرد سینکڑوں عورتوں، باندیوں، رکھیلوں کے ساتھ عیش کرنے لگا اور عورت کی کوئی اوقات ہی نہیں رہ گئی اس کی کوئی حیثیت ہی نہیں رہی۔

عرب میں تو لڑکیوں کو زندہ دفن کر دینے میں کوئی عار نہیں سمجھا جاتا تھا۔ وہ تو اللہ کا شکر ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے لڑکی کو قتل ہو جانے سے بچا لیا اور ایک ایسا معاشرہ وجود میں آیا جس میں بیٹی سے محبت کرنا سکھایا گیا بلکہ اس کو وراثت کا حق دار بنایا گیا۔

ہندوستان میں ستی کی رسم عام تھی۔ مرجانے والے شوہر کے ساتھ بیوہ کو بھی جلا دیا جاتا تھا۔ راجہ رام موہن رائے کو ستی کی اس رسم کو ختم کرنے کے لئے بڑی جدوجہد کرنی پڑی۔ ہندوستانی سماج میں بچپن کی شادی بھی عام تھی، بیوہ کی شادی کا کوئی تصور ہی نہیں تھا۔ عورتیں مندروں پر دیوداسی کی شکل میں پلتی تھیں جو پنڈتوں برہم چاریوں کی زیادتیوں کا شکار ہوتی رہتی تھیں۔ ڈاکٹر منموہن کور کے حوالے سے عطیہ فاطمہ نے بتایا کہ لڑکی کو شیر خواری ہی کے دور میں بھینک ڈال کر موت کے گھاٹ اتار دیا جاتا تھا اور بھی طریقے اپنا کر اس کا قتل کر دیا جاتا تھا۔

دوسرے باب میں عطیہ فاطمہ نے ہندوستان میں آزادیٔ نسواں کی کئی اصلاحی تحریکوں کا تفصیل سے ذکر کیا۔ برہمو سماج اور اینی بیسنٹ کی ہوم رول تحریک کا بھی ذکر کیا گیا ہے۔ 1926ء میں ہندوستان میں پہلی بار عورت کو ووٹ دینے کا حق حاصل ہوا پھر تو اس نے جنگ آزادی میں بھی مردوں کے شانہ بہ شانہ حصہ لیا۔

تیسرے باب میں نسائیت Feminism کی مختلف تحریکوں پر روشنی ڈالی گئی ہے۔ اشتر کی نسائی تحریک Socialist Feminism میں اینگلز کہتا ہے کہ ماں بننے کی وجہ سے عورت کو اونچا مقام حاصل رہا مگر جیسے جیسے معاشرہ مہذب ہوتا گیا تو عورت اب مرد کی غلام بن کر رہ گئی۔ نکاح بیاہ کی رسم کی وجہ سے عورت اب ایک مرد کی ملکیت ہو کر رہ گئی۔ عطیہ فاطمہ نے اسقاطِ حمل کے جواز اور جائز ناجائز بچوں میں تفریق نہ کرنے کے قانون کے حوالے سے بھی اپنی تحقیق پیش کی۔ چوتھے باب میں عورت کے خود مکتفی ہونے پر روشنی ڈالی گئی ہے اور اس کے آزادانہ زندگی گزارنے کے حق کو تسلیم کرنے پر دادِ تحقیق دی گئی ہے۔

پانچویں باب میں عطیہ فاطمہ نے عصمت چغتائی سے پہلے کے لکھنے والوں کی تحریروں میں نسائی حسیت کا جائزہ لیا۔ خاص طور پر ڈپٹی نذیر احمد نے 1869ء میں تحریر کردہ اپنے پہلے ناول مراۃ العروس میں لڑکیوں کی اخلاقی حیثیت و خانہ داری کو موضوعِ بحث بنایا تھا، اسی سلسلے کے ایک اور ناول بنات النعش میں بھی نسائی سلیقہ مندی و بد سلیقگی کی اونچ نیچ سمجھائی گئی تھی۔ "رویائے صادقہ" ناول میں جوان بیوہ کی شادی کے حق کو موضوع بنایا گیا ہے۔

مرزا ہادی رسوا نے امراؤ جان ادا لکھ کر ایک خاص طبقہ کی نسائیت کے اتار چڑھاؤ کا تفصیلی جائزہ پیش کیا۔ پریم چند نے نرملا، بازارِ حسن کفن جلوۂ ایثار لکھ کر عورت کے کئی اچھے برے پہلو دکھائے۔ اس کے بعد عطیہ فاطمہ نے ترقی پسند فکر کے نمائندہ افسانہ نگار احمد علی، رشید جہاں، محمود الظفر اور سجاد ظہیر کے مجموعے "انگارے" کا تفصیلی جائزہ لے کر نسائی بے باکی کے مظاہرے دکھائے۔ آگے انہوں نے نذر سجاد، حجاب امتیاز علی کے ساتھ طاہرہ دیوی شیرازی کا نام بھی لیا ہے۔ (طاہرہ دیوی شیرازی دراصل اک فرضی نام تھا، جس پر نیاز فتح پوری فریفتہ ہو گئے تھے۔ خیر)

چھٹے باب کا آغاز عصمت چغتائی کے ناولوں میں نسائی حسیت سے ہوتا ہے۔ عصمت نے جملہ آٹھ ناول لکھے۔ ضدی، ٹیڑھی لکیر، معصومہ، سودائی (جس پر فلم بزدل بنائی گئی تھی) جنگلی کبوتر، دل کی دنیا، عجیب آدمی، ایک قطرہ خون۔ ان کے علاوہ عصمت کا ایک ناولٹ باندی بھی ہے جس پر عطیہ نے کھل کر لکھا ہے، ایک ایک ناول کے نسائی کرداروں کی نفسیات کا عطیہ فاطمہ نے خوب جائزہ لیا ہے۔ انہوں نے ممتاز شیریں کا ایک جامع قول بھی درج کیا ہے جو عصمت کے فکر و فن کے بھرپور جائزے کے بعد قولِ فیصل کے طور پر پیش کیا گیا ہے۔ ممتاز شیریں لکھتی ہیں۔ عورت کے جنسی جذبے، جنسی اٹھان اور ارتقاء اور نفسیات کو تو عصمت چغتائی سے بہتر کوئی ترجمان شاذ ہی مل سکے۔ عصمت نے بے کانہ جرأت سے عورت کو پہلی دفعہ اصلی روپ میں پیش کیا تھا۔ (عطیہ فاطمہ نے یہاں ممتاز شیریں کا قول تو پیش کیا مگر اس کا کوئی حوالہ نہیں دیا کہ کہاں سے اٹھایا گیا ہے)

عطیہ فاطمہ نے عصمت چغتائی کے آٹھوں ناولوں میں در آنے والے کرداروں کی نفسیات کا بڑی عرق ریزی سے جائزہ لیا۔ نسائی حسیت کے اپنے موضوع کا جواز پیش کیا۔

ساتویں اور آخری باب میں عصمت چغتائی کے افسانوں میں نسائی حسیت کے نئے پہلوؤں کی نشاندہی کی گئی جو عصمت سے مخصوص ہیں۔ جیسے مشترکہ خاندان میں جنسی بے راہرویاں، جائز و ناجائز بچوں کی پیدائش، جنسی گھٹن اور جنسی دباؤ کی نکاسی کے فطری و غیر فطری سامان، جسم فروشی کے لئے عورت کا مجبور ہو جانا، ابارشن وغیرہ۔ عصمت چغتائی افسانے ہیں: جڑیں، نوالہ، مٹھی مالش، لال چونٹے، نیرا، جوانی، تاریکی، فسادی، سانپ، ڈھیٹ، بیمار، پردے کے پیچھے، چوتھی کا جوڑا وغیرہ وغیرہ۔ عصمت کے بدنام زمانہ افسانہ "لحاف" پر کئی نقادوں کی آراء بھی عطیہ نے کوٹ کی ہیں لیکن کہیں بھی یہ کھل کر نہیں لکھا گیا کہ یہ غیر فطری جنسی بے راہروی یا ہم جنسی کا لحاف ہے۔ شائد فطری حیا مانع رہی ہو جس پر سعادت حسن منٹو کا دلچسپ ریمارک یاد آتا ہے کہ "کم بخت عصمت آخر عورت ہی نکلی"۔

مختصر یہ کہ عطیہ فاطمہ نے "عصمت چغتائی کے ناولوں اور افسانوں میں نسائی حسیت" کے موضوع سے پورا پورا انصاف کیا ہے۔ اس موضوع پر لکھنے والوں نے اب تک اتنا زیادہ لکھ دیا ہے کہ عطیہ فاطمہ کی تحقیق اولیت کا درجہ رکھنے کے باوجود ثانوی حیثیت اختیار کر گئی ہے۔ تحقیق یا تخلیق اگر وقت پر منظر عام پر نہیں آتی ہے تو اپنی اولیت سے محروم ہو جاتی ہے اور دوسرا اپنی چالاکی اور مستعدی سے زمانی طور پر بازی مار لے جاتا ہے۔

☆☆☆

براہِ مہربانی
ادبی تصنیفات،
مضامین، افسانے، شاعری و
خط و کتابت وغیرہ درج ذیل
ای میل پر ارسال کریں:
urdusahafat@gmail.com
tazeen.rizvi66@gmail.com
• امیر مہدی، برمنگھم۔ یوکے (میگزین انچارج)

# افسانہ نگاری کیا ہے؟

محمود خان، مانچسٹر

مصنف استعارے استعمال کرتے ہوئے افسانے میں اپنا مدعا کیسے بیان کرتا ہے۔ افسانہ نگاری ادب کی ایک نہایت نازک، پراثر اور تخلیقی صنف ہے جس میں انسانی زندگی کے تجربات، جذبات، مشاہدات اور معاشرتی حقائق کو ایک مختصر مگر ہمہ گیر بیانیے میں پیش کیا جاتا ہے۔ افسانہ اپنی ساخت اور تاثیر کے باعث شعر و ناول کے درمیان ایک ایسا ادبی پل ہے جو ایک طرف حقیقت کو فنی تقاضوں کے ساتھ پیش کرتا ہے تو دوسری طرف قاری کے جذبات اور خیال کی دنیا کو جھنجھوڑ دیتا ہے۔

**افسانہ نگاری کی تعریف:**

افسانہ ایک مختصر نثری تخلیق ہے جس میں:

ایک مرکزی خیال یا تھیم ہوتا ہے

محدود کردار اور واقعات ہوتے ہیں

اختصار، گہرائی اور وحدتِ تاثر بنیادی شرط ہوتی ہے

ایک لمحے، ایک مزاج، ایک کیفیت یا ایک تجربے پر توجہ دی جاتی ہے۔ فنی جمالیات اور علامتی زبان کے ذریعے زندگی کے بڑے مسائل کو چھوٹے پیمانے پر پیش کیا جاتا ہے۔

**مشہور ناقدین کے مطابق:** افسانہ وہ فن ہے جو کم لفظوں میں زیادہ معنی پیدا کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔

**افسانہ کا بنیادی مقصد**

افسانے کا مقصد صرف کہانی سنانا نہیں بلکہ: انسانی فطرت کو بے نقاب کرنا، معاشرتی سچائیوں اور تضادات کو دکھانا، قاری کے اندر سوچ، سوال اور احساس بیدار کرنا۔

**زندگی کی سطح کے نیچے چھپی حقیقت کو ظاہر کرنا**

افسانہ تجربے کو تخیل کے ذریعے اس شدت تک پہنچاتا ہے کہ وہ قاری کے ذہن پر دیرپا نقش چھوڑ جاتا ہے۔

**استعارہ کیا ہے؟**

استعارہ زبان و بیان کا ایک انتہائی موثر اور تخلیقی ہتھیار ہے۔

**سیدھے الفاظ میں:**

استعارہ وہ تشبیہ ہے جس میں مشبہ اور مشبہ بہ میں سے ایک چیز کو حذف کر کے معنی کو زیادہ گہرا، بلیغ اور علامتی بنا دیا جاتا ہے۔

**مثلاً:** وقت سمندر ہے۔۔۔ زندگی ایک بھٹکتی ہوا

یہ جملے براہ راست معانی نہیں رکھتے۔ مگر یہ ایک کیفیت کو شدت سے محسوس کرانے کی طاقت رکھتے ہیں۔ مصنف افسانے میں استعارے سے اپنا مدعا کیسے بیان کرتا ہے؟

افسانہ نگار براہ راست کہنے کے بجائے استعاروں کے ذریعے اپنے خیالات کو علامتی سطح پر پیش کرتا ہے، یوں کہانی معنی کے کئی دروازے کھول دیتی ہے۔

یہاں چند طریقے درج ہیں جن سے افسانہ نگار استعارے کو اپنا پیغام پہنچانے کے لیے استعمال کرتا ہے:

### .1 کرداروں کو استعاراتی بنانا

بہت سے افسانہ نگار کردار کو محض ایک انسان نہیں رہنے دیتے بلکہ اس کے ذریعے پوری معاشرت یا انسانی رویے کی علامت پیش کرتے ہیں۔

**مثلاً:** ایک بوڑھا کردار وقت کی شکست و ریخت کی علامت

ایک بچہ معصومیت یا مستقبل کی علامت

ایک بھکاری معاشرتی ناانصافی کی علامت

یوں کردار ایک فرد سے اوپر اٹھ کر ایک مستقل تصور بن جاتا ہے۔

### .2 اشیا اور ماحول کو معنوی استعارے بنانا

افسانہ نگار چیزوں اور ماحول کو بھی محض پس منظر نہیں رکھتا بلکہ ایک علامت بنا دیتا ہے۔

**مثلاً:** ٹوٹا ہوا آئینہ: بکھری ہوئی شخصیت یا شکستہ خواب

بند دروازہ: مواقع کی کمی، خوف، یا معاشرتی پابندیاں

**بارش:** تطہیر، اداسی، یا تبدیلی۔ یوں قاری بظاہر عام مناظر میں چھپی گہری معنویت تک پہنچ جاتا ہے۔

### .3 صورحال کی استعاراتی تشکیل

افسانہ نگار پورے واقعے کو استعاراتی بنا دیتا ہے تا کہ ایک عام واقعہ انسانیت کے بڑے مسئلے کی نمائندگی کرے۔

**مثلاً:** روزمرہ کا جھگڑا اصل میں طبقاتی ٹکراؤ کی علامت بن جائے۔ یا۔ گھر کی دیوار گرنا صرف تعمیراتی حادثہ نہ ہو بلکہ ٹوٹتے رشتوں کا استعارہ ہو۔

### .4 جذبات کو استعاراتی لباس دینا

مصنف جذبات کو براہ راست بیان کرنے کے بجائے استعارات میں لپیٹ کر پیش کرتا ہے، جس سے جذبات زیادہ شدت سے محسوس ہوتے ہیں۔

**مثلاً:**

اس کے دل میں تنہائی کے کانٹے اگ آئے تھے

اس کی آنکھوں میں امید کے چراغ بجھ رہے تھے

یہ الفاظ جذبات کی تصویری شکل پیدا کر دیتے ہیں۔

### .5 کہانی کے مرکزی خیال کو استعاراتی بنا دینا

بعض افسانوں میں پورا خیال ہی ایک بڑا استعارہ ہوتا ہے، جسے metaphor central کہا جاتا ہے۔

**مثال کے طور پر:**

منٹو کے افسانے

ٹوبہ ٹیک سنگھ پورے بٹوارے کا استعارہ

کھول دو تقسیم کی سفاکیت کا استعارہ

یہ افسانے براہ راست بیان نہیں کرتے کہ بٹوارہ کیا تھا مگر استعارے کے ذریعے وہ واقعات قاری کے دل میں گہرے نشتر کی طرح اتر جاتے ہیں۔

استعارے کے استعمال کے فوائد

.1 معنی کی وسعت پیدا ہوتی ہے

.2 کہانی میں تہہ در تہہ رمزیت شامل ہوتی ہے

.3 قاری کی جذباتی شمولیت بڑھ جاتی ہے

.4 پیغام زیادہ دیرپا ہو جاتا ہے

.5 فن پارہ ادب کے اعلیٰ درجے تک پہنچ جاتا ہے

افسانہ نگاری مختصر نثر کی اس خوبصورت صنف کا نام ہے جو زندگی کے تجربات کو اختصار، گہرائی اور فنی مہارت کے ساتھ بیان کرتی ہے۔ استعارہ وہ جادوئی ٹول ہے جس کے ذریعے مصنف اپنے مدعا کو براہ راست نہیں بلکہ پُر اسرار علامتوں، کیفیتوں اور تصویروں میں ڈھالتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ایک اچھا افسانہ صرف پڑھا نہیں جاتا بلکہ محسوس ہوتا ہے، اور اس کے استعارے قاری کے ذہن میں طویل عرصے تک گونجتے رہتے ہیں۔

برِصغیر (پاکستان، بھارت، بنگلہ دیش) نے ایسے افسانہ نگار پیدا کیے ہیں جنھوں نے نہ صرف اردو افسانے کو عالمی سطح پر پہچان دی بلکہ اس صنف کو فنی، فکری اور تکنیکی لحاظ سے نئی جہتیں بھی عطا کیں۔ ذیل میں برِصغیر کے اہم اور بہترین افسانہ نگاروں کی جامع فہرست مختصر تعارف کے ساتھ پیش کی جا رہی ہے۔

برِصغیر کے بہترین افسانہ نگار

**1۔ سعادت حسن منٹو**

برصغیر کا سب سے بڑا حقیقت نگار اور بے باک قلم کار۔ تقسیم، عورت، معاشرتی منافقت اور انسانی جبلتیں اُن کے بڑے موضوعات۔ **مشہور افسانے:** ٹوبہ ٹیک سنگھ، کھول دو، ٹھنڈا گوشت، بو، ٹیس۔

**2۔ پریم چند**

اردو و ہندی افسانے کے بانی۔ کسان، مزدور، غربت، سماجی ناانصافیاں اُن کے موضوعات۔ **مشہور افسانے:** کفن، شطرنج کے کھلاڑی، عیدگاہ۔

**.3 کرشن چندر**

رومانیت، سماجیت اور انسانی ہمدردی کے روشن علمبردار۔ زبان میں تخیل، شاعرانہ شان اور علامتی رنگ نمایاں۔ **مشہور افسانے:** کہانی کے آنسو، ہندوستان، بالا بھول۔

**.4 راجندر سنگھ بیدی**

نفسیات کے ماہر اور کردار نگاری کے بادشاہ۔ جذباتی پیچیدگیوں اور انسانی رشتوں کی باریکیوں کو فنی چابک دستی سے پیش کیا۔ **مشہور افسانے:** لاجونتی، گرھیا، قیس و لیلیٰ۔

**.5 عصمت چغتائی**

عورت کی زندگی، سماجی بندشیں اور جنسیت کے موضوعات پر بے خوف آواز۔ حقیقت نگاری میں تہذیبی جرات ان کا خاصا۔ **مشہور افسانے:** لحاف، گھر والی، چھوئی موئی۔

**6۔ عبد اللہ حسین**

جدید اردو افسانے میں علامتی اور تہہ دار اسلوب کے نمائندہ۔ ان کا ناول اداس نسلیں عالمی شہرت رکھتا ہے، لیکن افسانہ بھی مضبوط لکھا۔ **مجموعہ:** نشیب۔

**7۔ انتظار حسین**

داستانوی فضا، ہجرت، وقت اور تہذیب کی شکست و ریخت اُن کے بنیادی موضوع۔ جدیدیت کے بہترین علامتی اور اسطوری افسانہ نگار۔ مشہور افسانے: شہرزاد، آخری آدمی، گُم شدہ لوگ۔

**8۔ احمد ندیم قاسمی**

دیہی زندگی، انسان دوستی اور انسانی نفسیات کے سادہ مگر پُر اثر بیانیے کے ماہر۔ **مشہور افسانے:** گندم، پاسبان، نیلام۔

**9۔ غلام عباس**

مختصر افسانے کے نہایت سخت گیر فنکار۔ زبان، ساخت اور تاثر پر مکمل گرفت۔ **مشہور افسانے:** آنندی، کن رس، اوورکوٹ۔

**.10 صلاح الدین محمود (سلوچی)**

روزمرہ زندگی اور معاشرے کے تضادات پر بے مثال گرفت۔ جدید افسانے میں عوامی لہجے اور فکری سادگی کے نمائندہ۔

**11۔ نعیم احمد**

علامتی اور فکری افسانوں کے بڑے نام۔ جدید ادبی تحریکوں کے اثرات نمایاں۔

**.12 احمد مشتاق/شوکت صدیقی سید محمد عاصم**

(مختلف ادوار میں نمایاں نام) شہروں کی زندگی، طبقاتی کھائی، سیاست اور انسانی بے چینی بنیادی موضوعات۔

**13۔ خالدہ حسین**

وجودیت، موت، خوف، تنہائی — ان کے افسانوں کی نمایاں نشانیاں۔ اردو کی اہم ترین جدید اور سنجیدہ افسانہ نگار۔ مشہور مجموعہ: پہچان۔

**14۔ بانو قدسیہ**

معاشرتی نفسیات، رشتوں کی الجھنیں اور روحانیت اُن کا میدان۔ **مشہور افسانے:** بازگشت، پہاڑ کا راستہ۔

**15۔ حسن عسکری/احمد ہمیش**

جدیدیت اور علامتی اسلوب کے بڑے نمائندے۔ افسانہ تکنیک کے تجربات میں نمایاں۔

برصغیر کے بنگالی اور دیگر زبانوں کے چند اہم افسانہ نگار

**16۔ سرت چندر چٹرجی** (بنگلہ)

سماجی حقیقت نگاری اور انسانی دکھوں کے علامتی راوی۔

**17۔ ٹاگور (رابیندر ناتھ ٹیگور)**

چھوٹے چھوٹے انسانی واقعات میں زندگی کے بڑے فلسفوں کی جھلک۔

**18۔ احمد علی**

انگریزی اور اردو دونوں زبانوں میں نمایاں افسانہ نگار۔

☆☆

# بھولے بسرے دور سے سماج میں جاری شادی کی سالگرہ کا چلن اب رفتار لینے لگا

محمد قمر خان، مرزا دبیر لین، لکھنؤ

بھولی بسری

حیات انسانی کے تحت 'شادی کی سالگرہ' وہ خوشگوار موقع ہوا کرتا ہے کہ جب کوئی فرد، ذات برادری اور مذہبی ریت رواجوں کے مطابق کسی خاتون کے ساتھ عقد جیسے مقدس رشتے میں سماج کی موجودگی میں بندھ چکا ہو اور پھر اس رشتے میں بندھے ایک سال کی مدت گزر جانے کے فوراً بعد حاصل ہونے والا اگلا دن شادی کی سالگرہ کہلاتا ہے۔ ان دنوں اسے چھوٹے موٹے جشن کے طور پر منائے جانے کا سلسلہ اپنی اپنی حیثیت کے مطابق رائج ہو گیا ہے۔ اس طرح کہہ سکتے ہیں کہ یہ مختصر جشن گزشتہ برس شادی کے اصل جشن میں سموئی ہوئی یادوں کو تازہ کئے جانے کی اگلی مہلت ہوا کرتی ہے۔ ایک زمانہ میں یہ دستور مغربی تہذیب کا حصہ ہوا کرتا تھا۔

آگے چل کر مغربی تہذیب کی نقل ہماری تہذیب کا باقاعدہ حصہ ہو گئی اور ساتھ ہی فیشن بھی بن گئی چنانچہ ہندوستان میں بھی شادی کی سالگرہ منائے جانے کا چلن شروع ہو گیا اور گزرتے وقت کے ساتھ عام ہوتا جا رہا ہے۔ شادی کی سالگرہ کے متعلق مزید کچھ تحریر کرنے سے قبل 'مانجھا'، نکاح، خاندانی افراد کی دعوت، رخصتی اور پھر رسم چوتھی جیسے تمام اہتمامات سے گزرنے کے بعد یہ رسم مکمل ہو پاتی ہے جبکہ نکاح اسلام میں 'سنت' کا درجہ رکھتا ہے۔ مختصریوں کہ شادی کی سالگرہ کے سلسلہ میں اب یہ سمجھ پانا آسان ہو جائے گا کہ یہ موقع شادی سے جڑے مندرجہ بالا موقع پر دونوں میں سے کسی کی بھی طرف سے اس سلسلہ میں کیا جانے والا چھوٹے سے چھوٹا جشن بھی 'ویڈنگ اینی ورسری' کا سلیب ریشن کہلائے گا۔ 'ویڈنگ اینی ورسری' کی اس طرح نشان دہی ہو جانے کے بعد آئندہ آنے والے ہر برس کی یہ تاریخ، اس جوڑے کے واسطے 'شادی کی سالگرہ' کے طور پر معین ہو جاتی ہے جسے یہ جوڑا تمام خوشیوں اور تام جھام کے ساتھ اپنی حیثیت کے مطابق منانے لگتا ہے۔ ایک خوشحال شادی شدہ جوڑا وہ ہوتا ہے جسے ایک سالگرہ سے دوسری سالگرہ کے درمیانی وقفہ کا پتہ ہی نہ چلے اور سال در سال ایسی ہی سالگرہ اسی طرح ہنسی خوشی مناتے ہوئے ایک کامیاب زندگی گزار دینے کا شرف حاصل ہو جائے۔

مشہور فلاسفر "فراز شو برٹ" کے مطابق ایک اچھی شادی سے زیادہ دوستانہ، پیار اور پر کشش رشتہ الفاظ میں بیان نہیں کیا جا سکتا۔ کسی بھی جوڑے کے ہر ممبر کو چاہئے کہ ایک دوسرے کی دل سے عزت کرے اور ایک دوسرے کو آگے بڑھانے کی پرزور حمایت اور کوشش کرتا رہے۔ ایک دوسرے کے اندازِ گفتگو کو بخوبی سمجھنے کی صلاحیت پیدا کرے، ایک دوسرے کے کام آنے کا کوئی موقع کبھی مت گنوائے۔ مشکل وقت میں ایک دوسرے کے کام آنے کا کوئی موقع کبھی مت گنوائے، ایک دوسرے کے واسطے ہمیشہ دعا گو رہیں۔ 'شادی کی سالگرہ' والے روز بیتے برس کے دوران اپنے اعمال کا جائزہ خود لے کر سامنے آنے والی کمیوں کا احاطہ کرتے ہوئے انہیں آنے والے برس میں نہ دوہرائے جانے کا سنجیدگی کے ساتھ عزم لیں۔ مستقبل میں اگلی سالگرہ آنے تک باہمی مفاد اور اتحاد سے جڑے ہر کام کی انجام دہی کے واسطے کمر کس لیں۔ غصہ، تشدد، نشہ، جوا جیسی برائیوں سے خود کو اور اپنے ساتھی کو باز رکھنے کی ہر ممکن کوشش کرتے رہیں۔ ہر طرح کے جھگڑوں سے خود کو اور اپنے ساتھی کو علاحدہ رکھیں۔ شادی کی سالگرہ کے موقع پر تحفہ بھی دیئے جانے کا رواج ہے۔ ایسے تحفہ کو ندامت کے ساتھ قبول کرتے ہوئے شکر گزار ہوں۔ بعض ایسے مواقع پر کچھ حضرات مغربی تہذیب سے متاثر ہو کر کیک کاٹ کر ایک دوسرے کو اپنے ہاتھ سے کھلاتے بھی ہیں۔ ایسے موقع پر اپنی حیثیت کے مطابق ایک دوسرے کے واسطے نئے لباس بھی خرید کر اسی وقت گفٹ کرتے ہوئے "سرپرائز" بھی اکثر دیا جاتا ہے۔ اپنے اپنے حسب حیثیت یہ بھی کر لیں اور آخر میں اس موقع کے 'سیلیبریشن' کے طور پر گھر میں اسپیشل ڈنر بھی بنتا ہے جبکہ کچھ لوگ کسی ہوٹل جا کر اپنے ساتھی کے ہمراہ ڈنر لیتے ہیں۔ اپنے ساتھی کی خواہش کے مطابق اس کے ساتھ ڈنر لے لیتے ہیں۔ اُمید ہے کہ شادی کی سالگرہ کے موقع پر درکار مندرجہ بالا عمل پر ہم سب اپنی توجہ ضرور مرکوز کریں گے۔ ■■

# ڈیڑھ میٹر کا چبوترہ

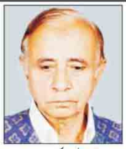

سہیل کاکوروی

ایک شخص پہلے سستے کھانے کا ٹھیلہ لگاتا تھا، پھر اچانک وہ رکشا چلانے لگا۔ جب سے حسن پیدا ہوا، میں روز اسے رکشا پر گھمانے لے جاتا۔ وہ ایک ٹانگ سے معذور تھا، مگر پھر بھی محنت کرتا تھا۔ میں جب حسن کو لے کر نکلتا، وہ بھاری آواز میں کہتا، "آؤ بابو!" میں اس کے رکشا پر بیٹھ جاتا۔ وہ جب مجھے دیکھتا، سلام کر لیتا تھا۔

مجھے آج بھی معلوم نہیں کہ اس نے رکشا چلانا کیوں چھوڑ دیا۔ ایک دن اچانک دیکھا کہ اس نے علاقے کے ایک اسکول کے باہر ڈیڑھ میٹر کے ایک چبوترے پر رہنا شروع کر دیا ہے۔ میں روز اُدھر سے گزرتا۔ کھلے آسمان کے نیچے جاڑا، گرمی، برسات سب اس پر گزرے۔ حیرت ہے کہ ایسے جاڑے بھی آئے جب بند کمرے کے لحاف میں بھی سردی کا توڑ نہیں ہوتا، مگر صبح وہ وہیں نظر آتا۔ اس دوران دو بار کورونا کا قہر بھی آیا، مگر لاک ڈاؤن ختم ہونے پر جب میں وہاں سے گزرا، وہ اب بھی وہیں تھا۔

ایک دن بارش میں چھتری لگا کر گزرا تو دیکھا کہ اس نے اپنے جسم کے اوپر ایک پلاسٹک کی چادر تان رکھی ہے جو ایک ڈنڈے پر ٹنگی ہے۔ ایسا کئی بار دیکھا۔ میں کیا کر سکتا تھا! میں خود کرائے کے مکان میں رہتا تھا، میرے بس میں نہیں تھا کہ اسے چھت فراہم کرتا۔ میں نے اسے وہیں کھانا کھاتے دیکھا۔ کھانا شاید کسی سے مل جاتا تھا۔

میں اس سے کچھ نہ پوچھ سکا شاید میں یہ انتظار کر رہا تھا کہ میں اسکے لیے کچھ کرنے کے قابل ہو جاؤں تو پوچھوں میں۔

میں ارادے کو عمل میں لانے میں عجیب آدمی ہوں قریب قریب خبطی ہوں آیینہ ٹوٹ گیا خریدنا ہے سامنے بساطی کے پاس آیینہ ہے میں آگے بڑھ جاتا ہوں کافی دن بعد خریدتا ہوں یہ ایک مثال ہے اس سے کی بار بار کرنا چاہی اور سوچتا ہی رہ گیا دوسری طرف مشکل ترین کاموں کو چیلینج سمجھ کر قبول کیا اور کر ڈالا خیر مجھے چھوڑیے وقت گزرتا رہا۔ حسن اسکول جانے لگا تھا اور میں اکثر اسے اسکول چھوڑتے ہوئے اس چبوترے کے پاس سے گزرتا۔ اس شخص کا نام مجھے آج تک معلوم نہ ہو سکا، مگر میں نے دل ہی دل میں اس کا نام "چبوترے والا" رکھ دیا تھا۔

ایک شام جب میں دفتر سے واپس آ رہا تھا، سردیوں کی تیز ہوا چل رہی تھی۔ میں نے دیکھا کہ چبوترے والا، جسے میں اب قریب سے پہچاننے لگا تھا، بہت خراب حالت میں تھا۔ وہ تیز بخار میں کانپ رہا تھا اور صرف ایک پرانی بوری اوڑھے ہوئے تھا۔ رات گہری ہو رہی تھی اور مجھے اندر تک سردی محسوس ہوئی۔ میں نے سوچا، اگر آج کچھ نہ کیا تو شاید کل وہ زندہ نہ ملے۔۔۔ اس بیچ حسن ایم ایس سی کر کے ماشاءاللہ برسرکار تھے۔

اگلی صبح جب اُدھر گیا تو چبوترے والا اپنی جگہ پر نہیں تھا۔ مجھے لگا شاید بہت دیر ہو گئی۔ مگر کچھ دیر بعد دیکھا کہ چبوترے کے پاس ایک پرانی مگر صاف ستھری ایمبولینس کھڑی ہے۔ کوئی رات کو آ کر اسے اسپتال پہنچا چکا تھا کچھ دن بعد جب چبوترے والا ٹھیک ہو کر لوٹا تو کسی نے اسے شہر کے باہر بنے کے ہوم میں رہنے کی پیشکش کی۔ مگر چبوترے والے نے انکار کر دیا۔ اس نے نرمی سے کہا کہ وہ مفت کا کھانا نہیں چاہتا، وہ کام کرنا چاہتا ہے۔ اس نے بتایا کہ رکشا چلانا اس نے اس لیے چھوڑا تھا کہ ایک دن اس کی معذوری کی وجہ سے ایک بڑا حادثہ ہوتے ہوتے بچا، تب اس نے فیصلہ کیا کہ اب رکشا نہیں چلائیگا۔

کسی نے اس کی لگن اور ایمانداری دیکھ کر اسے چھوٹا موٹا کام دلا دیا۔ کبھی مرمت کے کام، کبھی چوکیداری، جس سے اسے معمولی مگر کچھ آمدنی ہونے لگی۔ سب سے اہم بات یہ تھی کہ اب اسے آشرم کے احاطے میں ایک چھوٹا سا کمرہ اور سر پر مضبوط چھت مل گئی تھی۔

ایک شام جب میں کام سے واپس آ رہا تھا تو دیکھا کہ وہ چبوترے والا اب اس ڈیڑھ میٹر کے چبوترے پر نہیں تھا۔ وہاں اب پھول اور کچھ نئے پودے لگے تھے جن کی دیکھ بھال وہ صبح و شام کرتا تھا۔

ایک دن وہ دکھائی دے گیا اس نے مجھے دیکھتے ہی بھاری آواز میں کہا، "آؤ بابو!" اور مسکراتے ہوئے ایک صاف ستھرے کمرے کی طرف اشارہ کیا۔

آج چبوترے والا اب "ڈیڑھ میٹر کے چبوترے" پر نہیں بلکہ اپنی محنت کی کمائی سے ملے چھوٹے سے کمرے کی چھت کے نیچے عزت کے ساتھ زندگی گزار رہا تھا۔ اس کی ایک ٹانگ معذور ضرور تھی، مگر اب اس کا اعتماد اور وقار قائم تھا۔ یہ دیکھ کر مجھے اطمینان ہوا کہ انسانیت اکی راہ سے پہل نے ایک محنتی آدمی کو اس کی محنت کے بدلے ایک چھت اور نئی زندگی عطا کی۔

اس نے جب یہ بتایا کہ "یو سب وا بھیا کہن جنکا آپ ہمرے رکشے پر لے جاوت رہے تھے۔ حسن نے کب یہ سارا منظر دیکھا نہ میں نے کبھی حسن سے اسکا ذکر کیا نہ حسن نے کچھ بتایا کیونکہ حسن سدا کے کم سخن ہیں لیکن میرے سب سے دلارے ہیں اور ہمیشہ سب سے الگ۔ ■■

## غزل

ناصر کاظمی

نئے کپڑے بدل کر جاؤں کہاں اور بال بناؤں کس کے لیے
وہ شخص تو شہر ہی چھوڑ گیا میں باہر جاؤں کس کے لیے
جس دھوپ کی دل میں ٹھنڈک تھی وہ دھوپ اسی کے ساتھ گئی
ان جلتی بلتی گلیوں میں اب خاک اڑاؤں کس کے لیے
وہ شہر میں تھا تو اس کے لیے اوروں سے بھی ملنا پڑتا تھا
اب ایسے ویسے لوگوں کے میں ناز اٹھاؤں کس کے لیے
اب شہر میں اس کا بدل ہی نہیں کوئی ویسا جان غزل ہی نہیں
ایوان غزل میں لفظوں کے گلدان سجاؤں کس کے لیے
مدت سے کوئی آیا نہ گیا سنسان پڑی ہے گھر کی فضا
ان خالی کمروں میں ناصرؔ اب شمع جلاؤں کس کے لیے

☆☆☆

## غزل

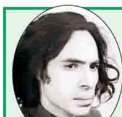

جون ایلیا

شرمندگی ہے ہم کو بہت ہم ملے تمہیں
تم سر بہ سر خوشی تھے مگر غم ملے تمہیں
میں اپنے آپ میں نہ ملا اس کا غم نہیں
غم تو یہ ہے کہ تم بھی بہت کم ملے تمہیں
ہے جو ہمارا ایک حساب اس حساب سے
آتی ہے ہم کو شرم کہ پیہم ملے تمہیں
تم کو جہان شوق و تمنا میں کیا ملا
ہم بھی ملے تو درہم و برہم ملے تمہیں
اب اپنے طور ہی میں نہیں تم سو کاش کہ
خود میں خود اپنا طور کوئی دم ملے تمہیں
اس شہر حیلہ جو میں جو محرم ملے مجھے
فریاد جان جاں وہی محرم ملے تمہیں
دیتا ہوں تم کو خشکیٔ مژگاں کی میں دعا
مطلب یہ ہے کہ دامن پر نم ملے تمہیں
میں ان میں آج تک کبھی پایا نہیں گیا
جاناں جو میرے شوق کے عالم ملے تمہیں
تم نے ہمارے دل میں بہت دن سفر کیا
شرمندہ ہیں کہ اس میں بہت خم ملے تمہیں
یوں ہو کہ اور ہی کوئی حوا ملے مجھے
ہو یوں کہ اور ہی کوئی آدم ملے تمہیں

☆☆☆

## غزل

محمد مہدی

کس نے فردوشِ گم شدہ پائی
کس لئے بج رہی ہے شہنائی
مسکراتے ہیں کس لئے تارے
کون سا جشن لے کے رات آئی
یہ چراغاں یہ آئینہ بندی
کس کے ارمان کی ہے رسوائی
داغِ دل کو کچھ اور روشن کر
پھر ہے تجدیدِ محفل آرائی
کچھ خرابِ نئے نظر آئے
زندگی لے رہی ہے انگڑائی
کرمِ بے حساب کیا کہنا
کم نہ ہو لذّتِ جبیں سائی
کیا بتائے کوئی مزاجِ حیات
جیسے دیوانہ جیسے سودائی

☆☆☆

## غزل

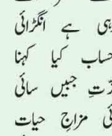

میر نظیر باقری

وہ پی چکا ہے مگر زندگی کی آس میں ہے
حیات جیسے کسی زہر کے گلاس میں ہے
قریب آیئے تو جل جائیں گے سمندر بھی
کچھ ایسی آگ ہمارے لبوں کی پیاس میں ہے
ہر ایک شخص کے خنجر کی دھار لوٹ گئی
نجانے کون سی طاقت ہمارے ماس میں ہے
چھٹیں گے داغ تو قاتل بھی گھر سے نکلے گا
ابھی تو وہ بھی میرے خوں بھرے لباس میں ہے
بتائیں کیسے کہاں تک وہ تھا شریک سفر
ہر ایک نقش قدم راستوں کی گھاس میں ہے
وہاں کے لوگ بھی نفرت کے بیج بوے لگے
جہاں کی خاک محبت کے التماس میں ہے
کچھ ایسے آج کے حالات ہو چکے ہیں نظیر
دماغ ہوش میں تھے اور نہ دل حواس میں ہے

☆☆☆

# غزہ میں خوف اور معاشرے میں انتشار پھیلانے کے لیے "ٹارگٹ کلنگ" کا نیا مکروہ صہیونی ہتھکنڈہ

غزہ: غزہ کی پٹی میں حالیہ عرصے کے دوران ایک نہایت خطرناک اور بتدریج پھیلتا ہوا رجحان سامنے آیا ہے جو قابض صہیونی دشمن ریاست فلسطینی مزاحمت کاروں کے خلاف اختیار کر رہی ہے۔ یہ رجحان اس طریقہ واردات پر مبنی ہے جسے خاموش قتل قرار دیا جا سکتا ہے جہاں مجرم گروہوں اور غیر رسمی بازوؤں کو استعمال کرتے ہوئے منظم قتل اور ٹارگٹڈ قتل کرائے جاتے ہیں تاکہ براہ راست فوجی منظر نامے فضائی بمباری اور کھلی جنگ کے شور سے دور رہتے ہوئے اہداف حاصل کیے جائیں۔

یہ اسلوب جو بہ ظاہر فوجداری جرائم کی آڑ میں چھپا ہوتا ہے درحقیقت ایک سکیورٹی پالیسی کا تسلسل ہے جس کا مقصد فلسطینی معاشرے کو اندر سے توڑنا، انتشار پھیلانا اور سماجی ڈھانچے کو پارہ پارہ کرنا ہے تاکہ قابض اسرائیل براہ راست قانونی اور سیاسی ذمہ داری سے بچ سکے۔

یہ رپورٹ قابض صہیونی سکیورٹی اداروں کی جانب سے اختیار کی گئی قتل اور ٹارگٹ کلنگ کی ایجنٹوں کی حکمت عملی پر روشنی ڈالتی ہے جس کے تحت مجرمانہ گروہوں کو آلہ کار بنا کر جرم کو ایک سست مگر مسلسل استنزاف کے ہتھیار میں بدل دیا گیا ہے۔ یہ طریقہ خاموشی سے جانیں لیتا ہے، گھروں اور گلیوں میں خوف اور مایوسی بوتا ہے اور ایک ایسی خفیہ جنگ کو جنم دیتا ہے جو کھلی جنگ سے کم سفاک نہیں۔

### مرکزی ہتھیار

عسکری اور تزویراتی امور کے ماہر اکرم سریوی نے کہا ہے کہ قابض اسرائیل اب مقامی ایجنٹوں اور جرائم پیشہ گروہوں پر انحصار کو وسعت دے رہا ہے اور انہیں مزاحمت کے سرگرم کارکنوں کو نشانہ بنانے کے لیے ایک مرکزی ہتھیار کے طور پر استعمال کر رہا ہے۔ ان کے بہ قول یہ ایک غیر اعلانیہ جنگ ہے جس کا مقصد براہ راست عسکری محاذ آرائی کے بغیر فلسطینی معاشرے کی اندرونی ساخت کو کمزور کرنا ہے۔

اکرم سریوی نے 'مرکز اطلاعات فلسطین' سے خصوصی گفتگو میں وضاحت کی کہ اس نوعیت کی کارروائیاں خاموش قتل کی حکمت عملی کے دائرے میں آتی ہیں جہاں ٹارگٹ کلنگ کو فوجداری جرائم یا اندرونی تنازعات کا رنگ دیا جاتا ہے تاکہ قابض اسرائیل سیاسی اور قانونی ذمہ داری سے بچ سکے، رائے عامہ کو الجھایا جائے اور اصل فائدہ اٹھانے والے فریق کی شناخت چھپا دی جائے۔

انہوں نے نشاندہی کی کہ ایجنٹوں اور جرائم پیشہ گروہوں کا استعمال جن میں ابوشباب کے نام سے معروف گروہ بھی شامل ہے ایک پرانی مگر نئے انداز میں زندہ کی گئی صہیونی پالیسی کا حصہ ہے جس کا مقصد مزاحمت کے اندرونی محاذ کو توڑنا، معاشرے کے اندر اعتماد کو مجروح کرنا اور سکیورٹی انتشار پیدا کرنا ہے تاکہ بعد ازاں مزید مداخلت اور جبر کو جواز فراہم کیا جا سکے۔

ان کا ماننا ہے کہ یہ گروہ ایسے ماحول میں سرگرم ہوتے ہیں جہاں دانستہ طور پر باز "ڈیٹرنس" ختم کر دی جاتی ہے کیونکہ قابض اسرائیل اسلحے اور جرائم پر آنکھیں بند رکھتا ہے جبکہ ہر قسم کی مزاحمتی سرگرمی پر سخت شکنجہ کسا جاتا ہے۔

اکرم سریوی نے واضح کیا کہ اس طریقہ کار کا سب سے خطرناک پہلو یہ ہے کہ ٹارگٹ کلنگ ایک روزمرہ عمل میں تبدیل ہو جاتا ہے جس پر کوئی واضح نشان باقی نہیں رہتا۔ اس سے احتساب مشکل ہو جاتا ہے انسانی اور نفسیاتی نقصانات بڑھتے ہیں اور پورا معاشرہ خوف اور عدم استحکام کے بھنور میں پھنس جاتا ہے۔

انہوں نے مزید کہا کہ قابض اسرائیل ان اوزاروں سے انٹیلی جنس فوائد بھی حاصل کرتا ہے خواہ وہ معلومات اکٹھی کرنا ہو، ردعمل جانچنا ہو یا براہ راست عسکری قیمت چکائے بغیر زمینی سطح پر حساب چکانا ہو۔

عسکری امور کے ماہر نے اس امر پر زور دیا کہ اس پالیسی کا مقابلہ صرف سکیورٹی اقدامات تک محدود نہیں ہونا چاہیے بلکہ اس کے لیے بلند سطحی سماجی شعور، داخلی اتحاد کے فروغ اور میڈیا و قانونی محاذ پر قابض اسرائیل کے منظم جرائم کی سرپرستی کو بے نقاب کرنا ضروری ہے۔ ان کے مطابق قتل بالوکالہ کے اس انداز کو آشکار کرنا مزاحمت کے داخلی محاذ کے تحفظ اور معرکہ شعور میں ایک بنیادی قدم ہے۔

### ایجنٹوں کی مدد سے قتل

دوسری جانب عسکری اور تزویراتی ماہر میجر جنرل محمد الشرقاوی نے کہا ہے کہ قابض اسرائیل تیزی سے مقامی ایجنٹ نیٹ ورکس اور جرائم پیشہ گروہوں پر انحصار بڑھا رہا ہے تاکہ مزاحمتی کارکنوں کو نشانہ بنایا جا سکے۔ یہ ایک ایسی سکیورٹی حکمت عملی ہے جس کا مقصد اندر سے مزاحمت کو کمزور کرنا اور براہ راست عسکری تصادم کی قیمت سے بچنا ہے۔

محمد الشرقاوی نے "مرکز اطلاعات فلسطین" سے خصوصی گفتگو میں بتایا کہ یہ طریقہ غیر روایتی جنگ کی خطرناک ترین صورتوں میں سے ایک ہے جہاں ٹارگٹ کلنگ کو فوجداری جرائم یا اندرونی جھگڑوں کا لبادہ اوڑھا دیا جاتا ہے۔ اس سے قابض اسرائیل ذمہ داری سے بچ نکلتا ہے زمینی اور میڈیا منظر نامہ الجھ جاتا ہے اور شہید ہونے والا مزاحمت کار قابض پالیسی کے ہدف کے بجائے داخلی تشدد کے اعداد و شمار میں گم ہو جاتا ہے۔

انہوں نے کہا کہ ایجنٹوں کو متحرک کرنا اور جرائم پیشہ گروہوں کو اسلحہ اور معلومات فراہم کرنا ایک منظم انٹیلی جنس انتظام کے تحت ہوتا ہے جس کا مقصد فلسطینی معاشرے کے اندر اعتماد کو توڑنا شکوک و شبہات پھیلانا اور مزاحمت کی عوامی پشت پناہی کو کمزور کرنا ہے۔

ان کا خیال ہے کہ ان گروہوں پر آنکھ بند رکھنا کسی سکیورٹی ناکامی کا نتیجہ نہیں بلکہ ایک سوچا سمجھا فیصلہ ہے جو قابض اسرائیل کے قلیل اور طویل المدت اہداف کی تکمیل کرتا ہے۔

میجر جنرل الشرقاوی نے واضح کیا کہ اس پالیسی کی سب سے بڑی سفاکیت یہ ہے کہ قتل ایک خاموش عمل بن جاتا ہے جس پر نہ عسکری شور ہوتا ہے اور نہ بین الاقوامی ردعمل۔ اس سے جانی نقصان بڑھتا ہے اور معاشرہ طویل عرصے کے لیے نفسیاتی اور سکیورٹی استنزاف میں مبتلا ہو جاتا ہے۔ انہوں نے یہ بھی بتایا کہ قابض اسرائیل اس طریقے کو داخلی توازن جانچنے گروہوں کی نبض ٹٹولنے اور نئے محاذ کھولے بغیر بااثر شخصیات کو راستے سے ہٹانے کے لیے استعمال کرتا ہے۔

انہوں نے زور دیا کہ اس روش کا مقابلہ کرنے کے لیے داخلی محاذ کو مضبوط بنانا، عوامی شعور کو بلند کرنا اور میڈیا و قانونی محاذ پر قابض اسرائیل کی جانب سے منظم جرائم کی سرپرستی کو بے نقاب کرنا ناگزیر ہے۔ ان کے مطابق قتل بالوکالہ کی اس پالیسی کو عیاں کرنا صمود کی جدوجہد معاشرے کے تحفظ اور مزاحمت کی بقا کا بنیادی حصہ ہے۔

## غزہ میں سردی سے معصوم بچوں کی اموات میں اضافہ، امداد فوری بڑھائی جائے: ایم ایس ایف

غزہ: عالمی طبی تنظیم "ڈاکٹرز ود آؤٹ بارڈرز" (ایم ایس ایف) نے خبردار کیا ہے کہ غزہ میں شدید سردی کے باعث بچوں کی اموات میں خطرناک حد تک اضافہ ہو رہا ہے، جبکہ قابض اسرائیل کی جانب سے انسانی امداد کی آمد پر عائد پابندیاں بدستور برقرار ہیں۔ تنظیم نے فوری طور پر امدادی سامان کی ترسیل میں بڑے پیمانے پر اضافے کا مطالبہ کیا ہے تاکہ فلسطینی عوام مسلسل آنے والے موسمی دباؤ کا مقابلہ کر سکیں۔ تنظیم نے میڈیا کو جاری بیان میں بتایا کہ گذشتہ روز غزہ کے جنوب میں واقع ناصر ہسپتال میں 29 دن کا ایک شیر خوار بچہ جاں بحق ہو گیا، جو بچوں کے اس وارڈ میں داخل ہوا تھا جسے اطباء بلا حدود کی ٹیمیں سہارا فراہم کر رہی ہیں۔ تنظیم کے مطابق بچے کو شدید حد تک جسمانی درجہ حرارت میں کمی کا سامنا تھا اور دو گھنٹوں کی بھرپور کوششوں کے باوجود اس کی جان نہ بچائی جا سکی۔ بیان میں ناصر ہسپتال کے نرسنگ سپروائزر بلال ابوسعدہ کے حوالے سے کہا گیا کہ بچے اس لیے جان سے ہاتھ دھو رہے ہیں کیونکہ انہیں زندگی بچانے کے بنیادی ترین وسائل سے محروم رکھا گیا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ شیر خوار بچے انتہائی شدید سردی کی حالت میں ہسپتال لائے جاتے ہیں اور ان کی حیاتیاتی علامات اتنی کمزور ہوتی ہیں کہ زندگی برقرار رکھنا مشکل ہو جاتا ہے۔

## کہرے کا قہر!
## دہلی میں 125 سے زائد پروازیں منسوخ

نئی دہلی، (ایجنسیاں): دہلی-این سی آر سمیت شمالی اور مشرقی ہندوستان کے کئی حصوں میں شدید کہرے کے باعث ہفتہ کی صبح دہلی کے اندرا گاندھی بین الاقوامی ہوائی اڈے پر 125 سے زیادہ پروازیں منسوخ رہیں۔ دہلی ہوائی اڈے کے افسران کے مطابق صبح 10 بجے تک روانہ ہونے والی 63 اور یہاں پہنچنے والی 66 پروازیں منسوخ کی گئی ہیں۔ اس کے علاوہ کچھ پروازوں میں تاخیر کی بھی اطلاع ہے۔ واضح رہے کہ دہلی سمیت شمالی اور مشرقی ہندوستان کے کئی علاقوں میں ان دنوں صبح کے وقت گھنا کہرا چھایا رہتا ہے جس کی وجہ سے شدید طور پر پروازیں متاثر ہو رہی ہیں۔ اس دوران حکومت نے فضائی خدمات فراہم کرنے والی کمپنیوں کے لیے ہدایات جاری کرتے ہوئے کہا ہے کہ وہ مسافروں کو پرواز کی اصل صورتِ حال کے بارے میں درست اور بروقت معلومات فراہم کریں۔

# مغربی بنگال کو بھی 'جنگل راج' سے نجات دلانا ہوگا

## ورچوئل خطاب میں وزیر اعظم مودی کا ٹی ایم سی پر حملہ، ترقی میں رکاوٹ ڈالنے کا الزام لگایا

### 3,200 کروڑ روپے کے ترقیاتی منصوبے

اس موقع پر وزیر اعظم نے 3,200 کروڑ روپے کے مختلف ترقیاتی منصوبوں کا افتتاح بھی کیا۔ اہم منصوبوں میں قومی شاہراہ 34 پر براجا گولی، کرشن نگر کے درمیان 66.7 کلومیٹر طویل چار لین سڑک اور براسات، براجا گولی سیکشن کو چار لین کرنے کے منصوبے کی بنیاد شامل ہے جس سے کولکاتا اور سلی گڑی کے درمیان رابطہ مزید بہتر ہوگا۔

کولکاتا: (ایجنسی) وزیر اعظم نریندر مودی نے ہفتہ کے روز مغربی بنگال میں حکمراں ترنمول کانگریس (ٹی ایم سی) کو سخت تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے کہا کہ "جس طرح بہار نے جنگل راج کو مسترد کیا، اسی طرح مغربی بنگال کو بھی جنگل راج سے آزاد کرانا ہوگا۔" وہ راناگھاٹ کے طاہر پور نیتاجی پارک میں ایک عوامی اجتماع سے ویڈیو کانفرنسنگ کے ذریعے خطاب کر رہے تھے۔ خراب موسم اور کم حد نگاہ کے باعث وزیر اعظم کا ہیلی کاپٹر طاہر پور ہیلی پیڈ پر لینڈ نہ کر سکا، جس کے بعد انہیں کولکاتا ایئرپورٹ واپس لوٹنا پڑا۔ اپنے خطاب میں وزیر اعظم نے بہار کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ آج ملک تیز رفتار ترقی چاہتا ہے۔ انہوں نے کہا: "بہار نے ایک بار پھر ترقی کے لیے این ڈی اے حکومت کو زبردست مینڈیٹ دیا ہے۔ بہار نے ایک آواز میں جنگل راج کو مسترد کر دیا۔ بیس برس بعد بھی وہاں بی جے پی-این ڈی اے کو پہلے سے زیادہ نشستیں ملیں۔ اب مغربی بنگال میں بھی جنگل راج کا خاتمہ ضروری ہے۔"

وزیر اعظم مودی نے کہا کہ بی جے پی کو سیاسی مخالفت پر کوئی اعتراض نہیں، لیکن ریاست کی ترقی کو روکنا ناقابل قبول ہے۔ انہوں نے کہا: "ٹی ایم سی بی جے پی کی جتنی چاہے مخالفت کرے، ہمیں اس پر اعتراض نہیں، لیکن مغربی بنگال کی ترقی میں رکاوٹ کیوں ڈالی جا رہی ہے؟ آپ مودی کی مخالفت کریں، مگر بنگال کے عوام کو ناخوش نہ کریں، ان کے حقوق نہ چھینیں اور ان کے خوابوں کو توڑنے کا گناہ نہ کریں۔" انہوں نے عوام سے ہاتھ جوڑ کر اپیل کی کہ وہ بی جے پی کو ایک موقع دیں۔ وزیر اعظم نے ریاست میں بی جے پی کی ڈبل انجن سرکار کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ اس سے بنگال کی کھوئی ہوئی عظمت بحال ہو سکتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ آج بھی ریاست میں کروڑوں روپے کے ترقیاتی منصوبے رکے ہوئے ہیں۔ وزیر اعظم نے ترنمول کانگریس پر مغربی بنگال میں دراندازوں کو تحفظ دینے کا الزام لگاتے ہوئے کہا کہ پارٹی "گو بیک مودی" کے نعرے لگاتی ہے، مگر "گو بیک گھس پیٹھیے" کہنے سے گریز کرتی ہے۔ ان کے مطابق، خصوصی گہری نظر ثانی (SIR) کی مخالفت دراندازوں کے تحفظ کے لیے کی جا رہی ہے، جن کا مقصد ریاست پر قبضہ کرنا ہے۔ وزیر اعظم نے کہا کہ مرکز کی کوشش ہے کہ مغربی بنگال کے ان علاقوں کو بھی ترقی کے دائرے میں لایا جائے جو طویل عرصے سے محروم رہے ہیں۔

# جنگ بندی کے باوجود غزہ میں 16 لاکھ افراد بدستور غذائی عدم تحفظ کا شکار ہیں: اقوام متحدہ

اقوام متحدہ: اقوام متحدہ نے کہا ہے کہ غزہ میں قحط کی کیفیت ختم ہو چکی ہے تاہم غزہ کے بیشتر باشندے اب بھی غذائی عدم تحفظ کی شدید سطح کا سامنا کر رہے ہیں۔

اقوام متحدہ کے زیر نگرانی ادارے "انٹیگریٹڈ فوڈ سکیورٹی فیز کلاسیفیکیشن" آئی پی سی جس کا صدر دفتر روم میں ہے نے بتایا کہ 10 اکتوبر 2025ء کو نافذ ہونے والی سیز فائر کے بعد ادارے کے تازہ تجزیے میں غذائی سکیورٹی اور غذائیت کی صورت حال میں نمایاں بہتری سامنے آئی ہے۔

تاہم ادارے کے مطابق غزہ کی اکثریتی آبادی اب بھی غذائی عدم تحفظ کی بلند سطحوں سے دوچار ہے اور انسانی اور تجارتی غذائی رسد تک رسائی میں بہتری کے باوجود صورت حال بدستور نازک اور تشویشناک ہے۔ اس نظام میں اقوام متحدہ اور اس کے ذیلی ادارے بڑے شراکت دار شمار ہوتے ہیں۔ "آئی پی سی" نے مزید وضاحت کی کہ پورا غزہ ہنگامی حالت میں درجہ بند ہے جو درجہ بندی کے چوتھے مرحلے کے تحت آتا ہے اور یہ کیفیت اپریل 2026ء کے وسط تک برقرار رہنے کا امکان ہے۔ رپورٹ کے مطابق اس وقت کوئی بھی علاقہ قحط کی حالت میں درجہ بند نہیں جو درجہ بندی کے پانچویں مرحلے کے زمرے میں آتا ہے۔

"آئی پی سی" کی پیش گوئیوں کے مطابق یکم دسمبر 2025ء سے 15 اپریل 2026ء تک کے عرصے کا احاطہ کرتی ہیں صورت حال خطرناک ہی رہے گی کیونکہ تقریباً سولہ لاکھ افراد اب بھی غذائی عدم تحفظ کی بحران سطح یا اس سے بدتر حالت کا سامنا کریں گے جو تیسرے مرحلے یا اس سے اوپر کی درجہ بندی میں شامل ہے۔

ادھر فلاحی تنظیم آکسفام کے فرانسیسی شعبے نے کہا ہے کہ غزہ میں قحط کی کیفیت اب بھی نہایت ہولناک اور قابل تدارک ہے۔ تنظیم نے اپنے بیان میں واضح کیا کہ قابض اسرائیل انتہائی محدود مقدار میں امداد داخل ہونے کی اجازت دے رہا ہے اور درجنوں تسلیم شدہ انسانی امدادی تنظیموں کی درخواستیں اب بھی مسترد کی جا رہی ہیں۔

## بھڑوچ، گجرات میں زلزلے کے جھٹکے محسوس کیے گئے

بھڑوچ، گجرات: گجرات کے بھڑوچ ضلع میں ہفتہ کی صبح تقریباً 4:56 پر ہلکے جھٹکے محسوس کیے گئے۔ بھڑوچ اور آس پاس کے علاقوں میں لوگوں نے زلزلے کے جھٹکے محسوس کیے جس سے خوف و ہراس پھیل گیا۔ اچانک زلزلے کے جھٹکوں سے بہت سے لوگ بیدار ہو گئے، جب کہ دوسروں نے گھر کے پنکھے اور ہلکی چیزیں ہلتے محسوس کیں۔ محکمۂ زلزلہ پیما کے مطابق زلزلے کا مرکز بھڑوچ سے 45 کلومیٹر دور جمبوسر کے قریب ریکارڈ کیا گیا۔ ریکٹر اسکیل پر زلزلے کی شدت 8.2 تھی جسے ہلکا زلزلہ سمجھا جاتا ہے۔ کسی جانی یا مالی نقصان کی کوئی اطلاع نہیں ہے۔

# مودی حکومت نے منریگا کو بلڈوز کیا: سونیا گاندھی

## نئے کالے قانون کے خلاف لڑنے کا عہد

نئی دہلی، (ایجنسیاں): کانگریس پارلیمانی پارٹی کی لیڈر سونیا گاندھی نے مودی حکومت پر الزام لگایا کہ وہ منریگا کی جگہ نیا قانون لا کر غریبوں کو روزگار کے حق سے محروم کر رہی ہے۔ انہوں نے یہ بھی الزام لگایا کہ مودی حکومت 11 سالوں سے اس قانون کو مسلسل کمزور کرنے کی کوشش کر رہی ہے اور اب اس نے غریبوں کے روزگار کے لیے بنائے گئے اس قانون کو ختم کر دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ غریبوں کے لیے روزگار کے حق کو حاصل کرنے کے لیے انہوں نے جدوجہد کی ہے اور اب وہ منریگا کے خاتمے اور غریبوں کے حق سے انکار کے خلاف لڑیں گی۔ محترمہ سونیا گاندھی نے ہفتہ کے روز یہاں ایک ویڈیو پیغام میں کہا کہ مجھے اب بھی یاد ہے کہ 20 سال پہلے سابق وزیر اعظم ڈاکٹر منموہن سنگھ کی سربراہی میں منریگا قانون پارلیمنٹ میں متفقہ طور پر منظور کیا گیا تھا۔ یہ انقلابی قدم تھا جس سے لاکھوں دیہی خاندانوں کو فائدہ پہنچا۔ یہ لاکھوں غریبوں کے لیے روزی روٹی کا ذریعہ بن گیا، جس سے خاص طور پر محروموں، استحصال زدہ، غریبوں، اور انتہائی غریبوں کے اپنے گھر، اپنے روزگار، اور اہل و عیال کو چھوڑ کر نقل مکانی کرنے کی روایت پر روک لگی۔ اس کے ذریعہ روزگار کا قانونی حق دیا گیا، اور گرام پنچایتوں کو منریگا کے ذریعے بااختیار بنایا گیا، مہاتما گاندھی کے گرام سوراج کے خواب کے ہندوستان کی طرف ٹھوس قدم بڑھایا گیا۔ انہوں نے مودی حکومت پر الزام لگایا کہ وہ شروع سے ہی اس اسکیم کو نظر انداز کر رہی ہے اور گزشتہ 11 سالوں میں دیہی علاقوں کے بے روزگاروں، غریبوں اور محروموں کے مفادات کو نظر انداز کر کے منریگا کو کمزور کرنے کی ہر ممکن کوشش کر رہی ہے۔ اگرچہ یہ قانون کووڈ 19 کے بحران کے دوران غریبوں کے لیے لائف لائن ثابت ہوا، لیکن یہ افسوسناک بات ہے کہ حکومت نے حال ہی میں منریگا کو بلڈوز کر دیا۔ اس اسکیم سے نہ صرف مہاتما گاندھی کا نام ہٹا دیا گیا بلکہ منریگا کی نوعیت کو بھی بغیر کسی بحث، مشاورت اور اپوزیشن کو اعتماد میں لیے بغیر من مانے طور پر تبدیل کر دیا گیا۔ اب زمینی حقائق سے ہٹ کر دہلی میں بیٹھی حکومت فیصلہ کرے گی کہ کس کو روزگار ملے گا، کتنا، کہاں، کس قسم کا روزگار ملے گا۔ کانگریس نے منریگا کو متعارف کرانے اور اس کے نفاذ میں اہم کردار ادا کیا، لیکن یہ کبھی بھی پارٹی سے متعلق مسئلہ نہیں تھا۔ بلکہ یہ قومی اور عوامی مفاد سے سروکار رکھنے والی اسکیم تھی۔ اس قانون کو کمزور کر کے مودی حکومت نے لاکھوں کسانوں، مزدوروں اور بے زمین دیہی غریبوں کے مفادات پر حملہ کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم سب اس حملے کا مقابلہ کرنے کے لیے تیار ہیں۔ بیس سال پہلے بھی، میں نے اپنے غریب بھائیوں اور بہنوں کے لیے روزگار کے حق کے لیے جدوجہد کی تھی۔ آج بھی، میں اس کالے قانون کے خلاف لڑنے کے لیے پرعزم ہوں۔ میرے جیسے تمام کانگریسی لیڈر اور لاکھوں کارکن آپ کے ساتھ کھڑے ہیں۔

# خصوصی تعطیلاتی بنچ فوری نوعیت کے مقدمات کی سماعت کرے گی

نئی دہلی: (ایجنسی) چیف جسٹس سوریا کانت کی صدارت میں قائم خصوصی تعطیلاتی بنچ 22 دسمبر کو ان انتہائی اہم مقدمات کی سماعت کرے گی جن میں فوری عدالتی مداخلت کی ضرورت ہے۔ سپریم کورٹ کی ویب سائٹ پر جاری مقدمات کی فہرست کے مطابق، چیف جسٹس سوریا کانت اور جسٹس جوئے مالیا باگچی پر مشتمل تعطیلاتی بنچ 22 دسمبر کو صبح 11 بجے سے 17 مقدمات کی سماعت کرے گی، جن میں کئی فوجداری اور دیوانی معاملات شامل ہیں۔ سپریم کورٹ کی جانب سے جاری ایک بیان میں کہا گیا ہے: "چیف جسٹس نے تعطیلات کے دوران فوری نوعیت کے مقدمات کی سماعت کے لیے ایک خصوصی تعطیلاتی بنچ تشکیل دیا ہے۔ اس بنچ میں چیف جسٹس سوریا کانت اور جسٹس جوئے مالیا باگچی شامل ہوں گے۔ یہ بنچ پیر، 22 دسمبر 2025 کو انتہائی ضروری مقدمات کی سماعت کرے گی۔" بیان کے مطابق، تعطیلات کے دوران ان اہم معاملات پر بروقت سماعت کو یقینی بنانے کے لیے اس خصوصی بنچ کی تشکیل کی گئی ہے جن میں فوری عدالتی مداخلت درکار ہے۔ چیف جسٹس سوریا کانت نے جمعہ کو کہا تھا کہ وہ سپریم کورٹ میں کرسمس اور نئے سال کی تعطیلات کے پہلے دن، یعنی 22 دسمبر کو فوری نوعیت کے مقدمات کی سماعت کے لیے تیار ہیں۔ فوری مقدمات کی فہرست سازی کے حوالے سے چیف جسٹس سوریا کانت کی صدارت میں سماعت کر رہی بنچ نے کہا تھا کہ سپریم کورٹ کی رجسٹری مقدمات کی فوری نوعیت کی جانچ کرے گی۔

## بنگلہ دیش میں ہندو نوجوان کی ہجومی تشدد میں ہلاکت

## پرینکا کا اظہارِ تشویش

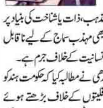

نئی دہلی: (ایجنسی) کانگریس کی جنرل سکریٹری پرینکا گاندھی واڈرا نے بنگلہ دیش میں ہندو نوجوان کی ہجومی تشدد میں ہلاکت پر گہری تشویش کا اظہار کیا ہے۔ انہوں نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر جاری بیان میں کہا کہ مذہب، ذات یا شناخت کی بنیاد پر تشدد اور قتل کسی بھی مہذب سماج کے لیے ناقابل قبول ہے اور یہ انسانیت کے خلاف جرم ہے۔

پرینکا گاندھی نے مطالبہ کیا کہ حکومت ہند کو بنگلہ دیش میں اقلیتوں کے خلاف بڑھتے ہوئے تشدد کا سنجیدگی سے نوٹس لینا چاہیے اور وہاں کی حکومت کے سامنے ہندو، عیسائی اور بدھ اقلیتوں کے تحفظ کا معاملہ مضبوطی سے اٹھانا چاہیے۔ ان کے مطابق، پڑوسی ملک میں اقلیتوں کی سلامتی علاقائی امن کے لیے بھی انتہائی اہم ہے۔

دوسری جانب، بنگلہ دیش میں انسانی حقوق کے کارکنان نے بھی اس واقعے کی مذمت کی ہے اور مطالبہ کیا ہے کہ قصورواروں کے خلاف فوری اور سخت کارروائی کی جائے تاکہ ایسے واقعات کا اعادہ نہ ہو۔

# ہندوستان کے عظیم مذہبی رہنما مولانا کلب جواد نقوی پہلے "امام خمینیؒ ورلڈ ایوارڈ" سے سرفراز

## عالم اسلام بالخصوص ہندوستان میں خوشی کی لہر، آفتاب شریعت کی خدمت میں چہار سو مبارکباد کا سلسلہ جاری

تہران/نئی دہلی، (صحافت بیورو): ہندوستان میں تحریک تحفظ اوقاف کے روح رواں اور متعدد دینی واصلاحی تحریکوں کے سرپرست مولانا کلب جواد نقوی کو ویسے تو کئی ایوارڈ سے نوازا جا چکا ہے مگر مولانا موصوف کو اس بار امام کے خطاب سے یاد کیے جانے والی عظیم شخصیت آیت اللہ روح اللہ امام خمینیؒ کے نام سے موسوم ایوارڈ سے نوازا گیا ہے جو ہندوستان کے لئے باعث فخر ہے۔ چند روز قبل اسلامی جمہوریہ ایران کی راجدھانی تہران کی سرزمین پر ایسا تاریخی منظر دیکھنے کو ملا جس نے نہ صرف ہندوستان بلکہ پورے عالم اسلام کو فخر اور جذبات سے سرشار کر دیا۔

تہران واقع بین الاقوامی سیمینار ہال میں منعقد شاندار تقریب میں 'امام خمینیؒ ورلڈ پرائز ایوارڈ' کے پہلے ایڈیشن کا انعقاد عمل میں آیا، جس میں ہندوستان کے عظیم مذہبی رہنما مولانا کلب جواد نقوی (لکھنؤ) کو پہلا امام خمینیؒ ورلڈ ایوارڈ پیش کیا گیا۔ یہ عظیم الشان اعزاز ایران کے صدر ڈاکٹر مسعود پزشکیان اور بانی انقلاب اسلامی امام خمینیؒ کے نواسے مولانا سید حسن خمینی کے ہاتھوں سے دیا گیا۔ اس موقع پر ایران کے ساتھ ساتھ بڑی تعداد میں ہندوستان کے علماء کرام موجود تھے۔ اس ایوارڈ کی خبر سے ہندوستان میں خوشی کی لہر دوڑ گئی اور ہر سوشل میڈیا سمیت مختلف پلیٹ فارموں پر مبارکبادی کا سیلاب آ گیا جو روز بعد آج بھی جاری ہے۔

بتادیں کہ امام خمینیؒ ورلڈ ایوارڈ محض ایک انعام نہیں بلکہ حضرت امام خمینیؒ کی متحرک، زندہ اور انقلابی فکر کی عالمی توثیق ہے۔ اس ایوارڈ کا مقصد ان شخصیات کو متعارف کرانا اور عزت بخشنا ہے جنہوں نے علم، فکر، سماجی انصاف، مظلوموں کی حمایت اور دین و سیاست کے باہمی ربط کے میدان میں نمایاں خدمات انجام دی ہوں۔ یہ ایوارڈ 10 موضوعاتی محوروں پر مشتمل ہے، جن کے تحت امام خمینیؒ کے افکار و کردار سے وابستہ علمی، فکری اور عملی کاموں کو عالمی سطح پر اجاگر کیا جاتا ہے۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے مولانا سید حسن خمینی نے کہا کہ یہ ایوارڈ کسی ایک فرد تک محدود نہیں بلکہ ایک زندہ، متحرک اور اثر انگیز مکتب فکر کی نمائندگی کرتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ کسی عظیم شخصیت کا معیار اس کے تاریخ پر چھوڑے گئے اثر سے جانچا جاتا ہے اور امام خمینیؒ نے عصر حاضر اور موجودہ دور پر گہرا اور دیرپا اثر چھوڑا ہے۔ اسی طرح ایران کے وزیر ثقافت سید عباس صالحی نے اپنے خطاب میں کہا کہ امام خمینیؒ حوزۂ علمیہ کی تاریخ میں ایک منفرد اور بے مثال مقام رکھتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ امام خمینیؒ نے سیاست کی بنیاد عوام پر اعتماد کے اصول پر رکھی۔ ان کا نظام ایک طرف وسعت رکھتا تھا اور دوسری طرف عقیدے کے اعتبار سے نہایت گہرا تھا۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے ایران کے صدر ڈاکٹر مسعود پزشکیان نے کہا کہ امام خمینیؒ کو عوام پر غیر متزلزل اعتماد تھا۔ انہوں نے واضح الفاظ میں کہا کہ اگر عوام ہم سے منہ موڑ لیں تو نہ انقلاب باقی رہے گا اور نہ ہی دین۔ صدر ایران نے تمام ذمہ دار اداروں اور حکام کو نصیحت کی کہ وہ امام خمینیؒ کے راستے پر چلتے ہوئے خدمتِ خلق کو اپنا سب سے بڑا فریضہ بنائیں۔

### کون ہیں مولانا سید کلب جواد نقوی؟

لکھنؤ کے عظیم خاندان اجتہاد کے چشم و چراغ مولانا سید کلب جواد نقوی محض ایک عالم دین نہیں بلکہ ضمیر کی آواز، مظلوموں کے حامی اور ظلم و فساد کے خلاف ڈٹ جانے والی شخصیت ہیں۔ وقف کی حفاظت، انصاف کی جدوجہد، سماجی ہم آہنگی اور اسلامی اقدار کے تحفظ کے لیے ان کی آواز ہندوستان سے نکل کر عالمی سطح تک پہنچی ہے۔ پہلا 'امام خمینیؒ ورلڈ ایوارڈ' ان کی اسی جرأت، صداقت اور استقامت کا عالمی اعتراف ہے۔ یہ کامیابی ہندوستان کے لیے فخر، علماء کے لیے حوصلہ اور مظلوموں کے لیے امید کا پیغام ہے۔

# ٹی-20 عالمی کپ 2026 کے لیے ہندوستانی ٹیم کا اعلان

## شبھمن گل کو نہیں ملی جگہ، ایشان کشن کی شمولیت

نئی دہلی: (ایجنسی) آئندہ سال ہونے والے ٹی-20 عالمی کپ کے لیے ہندوستانی ٹیم کا اعلان ہو گیا۔ جیسی کہ امید تھی، سوریہ کمار یادو کو ٹیم کا کپتان مقرر کیا گیا ہے۔ ٹیم سلیکشن میں کچھ حیران کرنے والے فیصلے بھی ہوئے ہیں، مثلاً شبھمن گل کو ٹیم میں جگہ نہیں ملی ہے۔ وہ جنوبی افریقہ کے خلاف سیریز میں نائب کپتان تھے، لیکن ان کا فارم بالکل بھی نظر نہیں آ رہا تھا۔ اسی کو پیش نظر رکھتے ہوئے سلیکٹرس نے ان کو آرام دینے کا فیصلہ کیا۔ 15 رکنی ہندوستانی اسکواڈ میں ایشان کشن کی اچانک انٹری بھی حیرت انگیز ہے۔ وہ تقریباً 2 سالوں بعد 15 رکنی ہندوستانی ٹیم کا حصہ بنے ہیں۔ ساتھ ہی رنکو سنگھ کو بھی ہندوستانی اسکواڈ کا حصہ بنایا گیا ہے، جو کہ جنوبی افریقہ کے خلاف ٹی-20 سیریز کا حصہ نہیں بنے تھے۔ 20 دسمبر کو ممبئی کے بی سی سی آئی ہیڈ کوارٹر میں چیف سلیکٹر اجیت اگرکر کی قیادت میں ہندوستانی کرکٹ ٹیم کے سلیکٹرس کی میٹنگ ہوئی تھی۔ اس میٹنگ میں سوریہ کمار یادو بھی شامل ہوئے تھے اور پھر بہت غور و خوض کے بعد 15 کھلاڑیوں کے ناموں پر مہر لگی۔ ہند قابل ذکر بات یہ ہے کہ ٹی-20 عالمی کپ کے لیے جس اسکواڈ کا اعلان کیا گیا ہے، وہی اسکواڈ نیوزی لینڈ کے خلاف جنوری ماہ میں کھیلی جانے والی 5 ٹی-20 میچوں کی سیریز کا بھی حصہ رہیں گے۔ یعنی عالمی کپ سے عین قبل ہندوستانی ٹیم کے لیے پریکٹس کا بہترین موقع ملنے والا ہے۔ ٹی-20 عالمی کپ کے لیے ہندوستانی اسکواڈ اس طرح ہے: سوریہ کمار یادو (کپتان) ابھشیک شرما، سنجو سیمسن (وکٹ کیپر)، ایشان کشن (وکٹ کیپر)، ہاردک پانڈیا، تلک ورما، اکشر پٹیل (نائب کپتان)، شیوم دوبے، رنکو سنگھ، واشنگٹن سندر، کلدیپ یادو، ورون چکرورتی، جسپریت بمراہ، ہرشت رانا، ارشدیپ سنگھ۔

# وزیراعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے جنتادرشن کے دوران سنی لوگوں کی شکایت

گورکھپور: (پی این ایس) اترپردیش کے وزیراعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے آج گورکھپور کے گورکھناتھ مندر میں منعقد جنتا درشن کے دوران دھوکہ دہی کا شکار ہونے والوں کے مسائل سنے۔وزیراعلیٰ نے سخت لہجے میں پولیس افسران کو ہدایت کی کہ وہ ایسے افراد کے خلاف مثالی کارروائی کریں جو بے گناہ شہریوں کو بیرون ملک بھیجنے کی آڑ میں دھوکہ دے رہے ہیں۔آج کے جنتا درشن میں تقریباً 250 لوگوں نے اپنی شکایات کے ساتھ شرکت کی۔ایک خاتون نے روتے ہوئے وزیراعلیٰ کو بتایا کہ کس طرح ایک ایجنٹ نے اس کے خاندان کے افراد کو بیرون ملک نوکری کا وعدہ کرکے لاکھوں روپے کا جھانسہ دیا اور اب اسے دھوکہ دے رہا ہے۔شکایت سننے کے بعد یوگی آدتیہ ناتھ نے موقع پر موجود پولیس افسران کو ہدایت کی کہ وہ ایجنٹ کو فوری طور پر گرفتار کریں اور متاثرہ کو ایک ایک پیسہ واپس کریں۔وزیراعلیٰ نے خاتون کو سمجھایا کہ لوگ اکثر غیر قانونی طریقوں سے بیرون ملک سفر کرنے کی کوشش کرتے ہوئے دوسرے ممالک کی جیلوں میں جاتے ہیں۔ہمیشہ جائز اور قانونی راستے کا انتخاب کریں۔وزیراعلیٰ نے انتظامی اور پولیس حکام کو دوٹوک الفاظ میں متنبہ کیا کہ عوامی مسائل کے حل میں غفلت برداشت نہیں کی جائے گی۔ہر مظلوم بروقت اور غیر جانبدارانہ انصاف کا مستحق ہے۔جو بھی اہلکار غفلت کا مرتکب ہوا اس کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی۔وزیراعلیٰ نے پولیس کو زیرو ٹالرنس کی پالیسی اپنانے اور لینڈ مافیا اور ناجائز تجاوزات کے کیسز میں قانون پر عملدرآمد کرنے کا حکم دیا۔کئی لوگوں نے سنگین بیماریوں کے علاج کے لیے مالی امداد کی درخواست کی۔وزیراعلیٰ نے انہیں یقین دلایا کہ فنڈز کی کمی کی وجہ سے کسی کا علاج نہیں روکا جائے گا۔انہوں نے عہدیداروں کو ہدایت دی کہ وہ فوری طور پر ہسپتال کے اخراجات کا تخمینہ تیار کرکے پیش کریں تاکہ چیف منسٹر کے صوابدیدی فنڈ سے امداد جاری کی جاسکے۔مہنت دگوجئے ناتھ اسرتی بھون میں منعقدہ اس تقریب میں،وزیراعلیٰ نے ذاتی طور پر ہر ایک فرد کا دورہ کیا،ان کی درخواستیں لیں، اور متعلقہ حکام کو انہیں موقع پر حل کرنے کی ہدایت دی۔

## کوڈین کف سیرپ معاملے کے ملزم کی پیشی کل

جونپور: (یو این آئی) کوڈین سیرپ معاملے میں ملزم بھولا پرساد جیسوال کو 22 دسمبر کو سخت سکیورٹی کے درمیان جونپور کی عدالت میں پیش کیا جائے گا۔اس کے بعد مقامی پولیس اسے تحویل حراست (کسٹڈی ڈیمانڈ) میں لینے کے لیے درخواست دے گی۔سرکاری ذرائع کے مطابق کوڈین ملا کف سیرپ معاملے میں مفرور شبھم جیسوال کے والد بھولا پرساد جیسوال کے ذریعے فرم شیلی ٹریڈرز سمیت جونپور ضلع کی مجموعی طور پر 12 فرموں کے ذریعے تقریباً ساڑھے 42 کروڑ روپے کا کاروبار کیا گیا ہے۔محکمۂ ادویات کی جانچ میں یہ بات سامنے آ رہی ہے کہ ان فرموں کے نام پر بلنگ کی گئی جبکہ سیرپ ضلع میں آیا ہی نہیں بلکہ باہر سے ہی دیگر ممالک کو سپلائی کردیا گیا۔

لکھنؤ: سماجوادی پارٹی کے قومی صدر اکھلیش یادو پارٹی دفتر میں اخبارنویسوں سے گفتگو کرتے ہوئے۔

# یوگی سرکار بہت کچھ چھپا رہی ہے: اکھلیش یادو

لکھنؤ: (پی این ایس) اترپردیش میں کوڈین کف سیرپ معاملے پر وزیرِ اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ اور سماجوادی پارٹی کے صدر اکھلیش یادو کے درمیان زبانی جنگ تیز ہوگئی ہے۔ایس پی صدر اکھلیش یادو نے آج ہفتہ (20 دسمبر) کو لکھنؤ میں ایک پریس کانفرنس کے دوران وزیرِ اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ کو نشانہ بناتے ہوئے الزام عائد کیا کہ اس معاملے میں حکومت بہت سی باتیں چھپا رہی ہے۔انہوں نے کہا کہ جہاں تک تصویروں کا سوال ہے تو ان کی تصویر خود وزیرِ اعلیٰ کے ساتھ بھی موجود ہے۔جمعہ کو وزیرِ اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے کف سیرپ معاملے میں سماجوادی پارٹی کا تعلق بتاتے ہوئے اشعار کے انداز میں اکھلیش یادو پر طنز کیا تھا اور کہا تھا، دھول چہرے پر آئی، آئینہ صاف کرتا رہا۔اب اس بیان پر اکھلیش یادو نے بھی اسی انداز میں جواب دیتے ہوئے کہا، اپنا چہرہ نہ پونچھا گیا آپ سے، آئینہ بے وجہ توڑ کر رکھ دیا۔سماجوادی پارٹی کے صدر نے کہا کہ کوڈین معاملے میں حکومت بہت سی باتیں چھپا رہی ہے اور کئی تصویریں دکھائی جا رہی ہیں۔اگر ہم صرف تصویروں کو ہی بنیاد مان لیں اور اگر میرے ساتھ کھڑا شخص مافیا ہے تو میری تصویر تو وزیرِ اعلیٰ اور دونوں نائب وزرائے اعلیٰ کے ساتھ بھی ہے۔میری تصویر تو اقتدار کے دوسرے حصے میں شامل لوگوں کے ساتھ بھی ہے۔اکھلیش یادو نے ایک بار پھر شاعری کے ذریعے یوگی حکومت پر طنز کرتے ہوئے کہا، یہی قصور رہا ان کا، دکھانے کو اوروں کے بچے گود میں کھلاتے رہے، مگر پیسوں کے لالچ میں دوسروں کے بچوں کی جان داؤ پر لگاتے رہے۔یہی قصور رہا ان کا، یہ اپنوں کو ہر حال میں بچاتے رہے، ان کے گناہ چھپاتے رہے، جب کھلنے لگے ان کے راز، تو دوسروں پر الزام لگاتے رہے۔انہوں نے کہا کہ آپ تصور کرسکتے ہیں کہ وزیراعظم کے حلقہ انتخاب میں اتنا بڑا ریکیٹ چل رہا تھا۔بڑا سوال یہ ہے کہ یہ معاملہ وزیرِ اعظم کے پارلیمانی حلقے سے چل رہا تھا۔یہ کوئی 100-200 کروڑ کا نہیں بلکہ ایک بین الاقوامی معاملہ ہے۔جب یہ لوگ خود پھنسنے لگے تو تصویریں دکھا کر انہیں سماجوادی پارٹی سے جوڑنے لگے۔اکھلیش یادو نے کہا کہ اگر اس معاملے میں ملزمان کا تعلق سماجوادی پارٹی سے ہے تو میں سماجوادی پارٹی کی جانب سے مطالبہ کرتا ہوں کہ جو بھی ملزم پارٹی سے جڑا ہو، چاہے وہ قالین بھیا ہو یا کوڈین بھیا، ان سب پر بلڈوزر چلنا چاہیے۔جن لوگوں نے ہزاروں کروڑ کا کھیل کھیلا ہے، ان سب کے خلاف سخت کارروائی ہونی چاہیے۔

# یوپی: روزگار کا نیا انقلاب: 6.5 لاکھ نوجوانوں کو ملے گا روزگار

لکھنؤ: (پی این ایس) اترپردیش کے محنت اور روزگار کے وزیر انل راج بھر کی صدارت میں ودھان بھون میں ایک اہم جائزہ میٹنگ منعقد ہوئی۔میٹنگ میں محکمہ کے آئندہ دو سالوں کے مستقبل کے ایکشن پلان پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔اس موقع پر وزیر مملکت منوہر لال (منوکوری) بھی موجود تھے۔حکومت نے اگلے دو سال تک روزگار کیلئے نوجوانوں کو خود انحصار بنانے کے لیے مہتواکانکشی اہداف مقرر کیے ہیں۔اس کے علاوہ بین الاقوامی ملازمت کا مقصد ملک کے اندر 6 لاکھ امیدواروں کو روزگار فراہم کرنا ہے۔بین الاقوامی ملازمت: 50,000 امیدواروں کو بین الاقوامی سطح پر رکھا جائے گا۔بیرون ملک ملازمت کے لیے امیدواروں کو جاپانی، جرمن اور انگریزی میں تربیت دی جائے گی۔مزدوروں اور ان کے خاندانوں کی صحت کو بہتر بنانے کے لیے بنیادی ڈھانچے کو مضبوط کیا جارہا ہے۔

# مایاوتی نے بہار کے سی ایم نتیش کمار کو دیا مشورہ

## کتھاواچک کو سلیوٹ کرنے پر حکومت کو بنایا تنقید کا نشانہ

لکھنؤ: (پی این ایس) بہوجن سماج پارٹی کی قومی صدر اور سابق وزیراعلیٰ مایاوتی نے ہفتے کے روز سوشل میڈیا پر کئی اہم مسائل پر اپنی واضح رائے کا اظہار کیا۔انہوں نے حکومت کو خواتین کے تحفظ اور احترام، پولیس کے وقار، کسانوں کے مسائل اور یہاں تک کہ ملک کی بگڑتی ہوئی خارجہ پالیسی جیسے مسائل کے لیے جوابدہ ٹھہرایا۔مایاوتی نے بہار کے وزیراعلیٰ نتیش کمار پر بھی حملہ کیا۔مایاوتی نے ہفتہ کے روز اپنے سرکاری 'ایکس' اکاؤنٹ پر پوسٹ کرتے ہوئے کہا، "بہار کے وزیرِ اعلیٰ نتیش کمار کی جانب سے ڈاکٹروں کو تقرری نامے تقسیم کرنے کے عوامی پروگرام میں ایک مسلم خاتون ڈاکٹر کا نقاب ہٹانے کا معاملہ سلجھنے کے بجائے مسلسل شدت اختیار کرتا جارہا ہے، خاص طور پر وزیروں وغیرہ کے بیانات کی وجہ سے یہ تنازع بن چکا ہے، جو نہایت افسوسناک اور بدقسمتی کی بات ہے۔انہوں نے کہا، "یہ معاملہ پہلی نظر میں ہی خواتین کی سلامتی اور عزت سے جڑا ہوا ہے، اس لیے معزز وزیرِ اعلیٰ کی براہِ راست مداخلت سے اب تک اسے حل ہوجانا چاہیے تھا، خاص طور پر اس لیے کہ مختلف مقامات پر اس نوعیت کے دیگر واقعات بھی سننے میں آرہے ہیں۔" بی ایس پی سربراہ نے مشورہ دیتے ہوئے کہا، "بہتر ہوگا کہ وزیرِ اعلیٰ اس واقعے کو درست تناظر میں دیکھتے ہوئے اس پر افسوس کا اظہار کریں اور تلخ ہوتی جارہی اس بحث کو یہیں ختم کرنے کی کوشش کریں۔انہوں نے اترپردیش کے بہرائچ میں پولیس پریڈ کے دوران ایک کہانی کار (کتھاواچک) کو سلامی دینے کے واقعہ کو پولیس کی روایت اور نظم وضبط کے خلاف قرار دیا۔انہوں نے اس کو فتنہ قرار دیا۔انہوں نے اترپردیش کے ڈائریکٹر جنرل آف پولیس کا بھی اس معاملے کا نوٹس لینے اور ضلع کپتان سے وضاحت طلب کرنے کا خیرمقدم کیا۔مایاوتی نے کہا کہ ریاستی حکومت کو مستقبل میں ایسے واقعات کو روکنے کے لیے سخت کارروائی کرنی چاہیے۔مایاوتی نے اپنی طویل پوسٹ میں بہرائچ کے معاملے سمیت کئی موضوعات اٹھائے۔انہوں نے کہا، "اترپردیش کے ضلع بہرائچ میں پولیس پریڈ کے دوران قائم روایت اور قوانین سے ہٹ کر ایک کتھاواچک کو سلامی دیے جانے کا معاملہ بھی ایک بڑے تنازع کی شکل اختیار کرچکا ہے اور اس پر حکومت کٹہرے میں ہے۔انہوں نے مزید کہا، راجدھانی دہلی میں جاری شدید فضائی آلودگی سمیت ملک اور عوامی مفاد سے جڑے سنگین مسائل پر غور کیے بغیر پارلیمنٹ کا سرمائی اجلاس بھی کل ختم ہوگیا۔پورے ملک کی نظریں اس بات پر تھیں کہ حکومت اور اپوزیشن دونوں ان سلگتے مسائل پر غور کریں گے اور کوئی نئی امید پیدا ہوگی، لیکن ایسا نہ ہونا بدقسمتی کی بات ہے۔ملک کی تشویش بدستور برقرار ہے۔مایاوتی نے کہا، پڑوسی ملک بنگلہ دیش میں جس تیزی سے حالات بگڑ رہے ہیں اور وہاں نیپال کی طرح بھارت مخالف سرگرمیوں میں اضافہ ہورہا ہے، وہ بھی تشویشناک ہے۔اس پر مرکزی حکومت کو سنجیدگی سے نوٹس لیتے ہوئے طویل مدتی پالیسی کے تحت اقدامات کرنے چاہئیں۔

لکھنؤ: سشما کھرکوال نے نگرنگم ہیڈکوارٹر پر دھرنا دے رہے تاجروں کے مسائل سنے

# کف سیرپ معاملہ: ایف آئی آر منسوخی اور گرفتاری پر روک سے الہ آباد ہائی کورٹ کا انکار

لکھنؤ: (پی این ایس) کف سیرپ کے معاملے میں الہ آباد ہائی کورٹ نے مرکزی ملزم سمیت تمام درخواست گزاروں کی جانب سے ایف آئی آر منسوخ کرانے اور گرفتاری پر روک لگانے کی درخواستیں مسترد کر دیں۔عدالت نے واضح کیا کہ اگر کوڈین ملا کف سیرپ کا استعمال، ذخیرہ یا تقسیم غیر قانونی طریقے سے اور مقررہ ضوابط سے ہٹ کر کی جائے تو اس پر این ڈی پی ایس ایکٹ کے تحت کارروائی پوری طرح جائز ہے۔عدالت نے دونوں فریقین کی تفصیلی سماعت کے بعد 22 درخواستوں کو یکجا طور پر خارج کر دیا۔ان درخواستوں میں یہ مؤقف اختیار کیا گیا تھا کہ کوڈین ملا کف سیرپ پر این ڈی پی ایس ایکٹ کی دفعات لاگو نہیں ہوتیں، اس لیے درج مقدمات کو منسوخ کیا جائے اور گرفتاری پر روک دی جائے۔تاہم ہائی کورٹ نے ان تمام دلائل کو مسترد کرتے ہوئے کہا کہ ہر کیس کے حقائق اور شواہد فیصلہ کن ہوتے ہیں، اور جہاں ضابطوں کی خلاف ورزی ثابت ہو، وہاں سخت قانونی دفعات نافذ ہوں گی۔عدالت نے اپنے حکم میں یہ بھی کہا کہ اگر بغیر درست لائسنس، مقررہ مقدار سے زیادہ ذخیرہ، یا غیر مجاز فروخت وترسیل پائی جاتی ہے تو ایسے افعال منشیات سے متعلق جرائم کے زمرے میں آتے ہیں۔اس بنیاد پر عدالت نے گرفتاری پر روک (اریسٹ اسٹے) کی تمام درخواستیں بھی خارج کر دیں، جس سے ملزمان کے خلاف قانونی کارروائی کی راہ ہموار ہوگئی۔اس معاملے میں ریاستی حکومت کی جانب سے پیش کی گئی مؤثر دلائل کو عدالت نے اہمیت دی۔سرکاری وکیل نے مختلف ہائی کورٹس اور سپریم کورٹ کے نظائر پیش کیے جن میں کوڈین ملا سیرپ کے معاملات میں این ڈی پی ایس ایکٹ کے اطلاق کو درست قرار دیا گیا ہے۔

# بین الاقوامی جشن غالب تقریبات 26 دسمبر سے

## عالمی مشاعرہ واختتامی اجلاس کے مہمان خصوصی ہوں گے صحافت برمنگھم کے اڈیٹر امیر مہدی

نئی دہلی: سہ روزہ بین الاقوامی غالب تقریبات 26 دسمبر سے 28 دسمبر تک ایوان غالب میں ہوں گی۔جس میں "منشی پریم چند: ذہن، زمانہ اور آرٹ" موضوع پر بین الاقوامی سمینار 26 دسمبر کو، عالمی مشاعرہ 28،27 دسمبر کو، جب کہ اختتامی اجلاس 28 دسمبر کو ہوگا۔تقریبات کی صدارت پروفیسر صدیق الرحمٰن قدوائی کریں گے جب کہ مشہور ہندی شاعر اشوک باجپئی افتتاح کریں گے۔عالمی مشاعرے کی صدارت پروفیسر وسیم بریلوی کریں گے اور روزنامہ صحافت برمنگھم کے اڈیٹر امیر مہدی مہمان خصوصی ہوں گے۔افتتاحی اجلاس کے مہمان خصوصی بھی امیر مہدی برمنگھم ہوں گے۔اور وہ "منشی پریم چند: ذہن، زمانہ اور آرٹ" موضوع پر مقالہ بھی پیش کریں گے۔تقریبات میں بین الاقوامی سیمینار، عالمی مشاعرے کے علاوہ اردو ڈرامہ غالب کی واپسی بھی پیش کیا جائے گا اور شام غزل عنوان سے پروگرام بھی ہوگا۔کلیدی خطبہ پروفیسر علی احمد فاطمی کا ہوگا اور تاثرات معروف ادیب انیس اشفاق صاحب پیش کریں گے، استقبالیہ کلمات ڈاکٹر رخشندہ جلیل پیش کریں گی اور آخر میں غالب انسٹی ٹیوٹ کے ڈائرکٹر ڈاکٹر ادریس احمد حاضرین کا شکریہ ادا کریں گے۔اس موقع پر منشی پریم چند نمائش بھی لگائی جائے گی۔جس کا افتتاح پروفیسر آلوک رائے اس موقع پر منشی پریم چند نمائش بھی لگائی جائے گی۔جس کا افتتاح پروفیسر آلوک رائے (منشی پریم چند کے پوتے) کریں گے۔

تقریبات کے مہمان خصوصی بھی پروفیسر آلوک رائے ہوں گے جب کہ پروفیسر پرشوتم اگروال اور پروفیسر اپوروانند مہمان ذی وقار ہوں گے۔

## آگرہ میں 193 کلو گانجا برآمد، تین اسمگلر گرفتار

آگرہ: (یواین آئی) اترپردیش کے آگرہ میں پولیس اور اینٹی نارکوٹکس ٹاسک فورس (اے این ٹی ایف) کی مشترکہ ٹیم نے گانجا اسمگلنگ کا پردہ فاش کرتے ہوئے تین اسمگلروں کو گرفتار کیا ہے۔تھانہ کراولی علاقے میں لیدر پارک کی جھاڑیوں سے پولیس نے 193 کلو گانجا کی بڑی کھیپ برآمد کی ہے۔گرفتار اسمگلروں کی شناخت ذکریا، کشن اور یوگیش کے طور پر ہوئی ہے، جنہیں گرفتار کرکے جیل بھیج دیا گیا ہے۔

# لوگوں کی آواز دبانے کیلئے سیٹی بجائی جارہی ہے: اجے رائے

بنارس: (یواین آئی) اترپردیش کانگریس کے صدر اجے رائے نے ممنوعہ کوڈین آلود کھانسی کی سیرپ کے معاملے پر یوگی حکومت پر طنز کرتے ہوئے کہا کہ بلڈوزر کو جیسے سردی لگ گئی ہے۔اب سیٹی بجا کر لوگوں کی آواز دبائی جارہی ہے۔مسٹر اجے رائے نے ہفتہ کے روز لہورا بیر میں واقع اپنے دفتر پر میڈیا سے بات کرتے ہوئے کہا کہ آزاد ادھیکار سینا کے قومی صدر امیتابھ ٹھاکر کو جمعہ کے روز سخت سکیورٹی کے درمیان وارانسی کورٹ میں پیش کیا گیا تھا۔اس دوران سکیورٹی پر مامور پولیس اہلکار سیٹیاں بجارہے تھے تاکہ امیتابھ ٹھاکر کی آواز میڈیا تک نہ پہنچ سکے۔انہوں نے کہا کہ اب ریاستی حکومت سیٹی بجا کر آواز دبانے کا کام کر رہی ہے۔انہوں نے کہا کہ پوری ریاست اور ملک بھر میں کوڈین سیرپ کا معاملہ چھایا ہوا ہے لیکن اس پورے معاملے میں نہ کوئی ٹھوس کارروائی ہوئی ہے اور نہ ہی کوئی گرفتاری کی گئی ہے۔نہ کسی خاص شخص کو باہر سے پکڑ کر لایا گیا۔انہوں نے مثال دیتے ہوئے کہا کہ کچھ دن پہلے گوا کے ایک نائٹ کلب میں آگ لگنے کا واقعہ پیش آیا تھا۔نائٹ کلب چلانے والے لوتھرا برادران ملک سے فرار ہوگئے تھے، جنہیں حکومت نے حوالگی کے ذریعے تھائی لینڈ سے واپس لاکر جیل بھیج دیا لیکن کوڈین کف سیرپ کا معاملہ مہینوں سے چل رہا ہے اور اس کا مرکزی ملزم اب بھی بیرون ملک فرار ہے۔

# عتیق احمد کے ڈریم پروجیکٹ علینہ سٹی پر چلا بلڈوزر

پریاگراج: (پی این ایس) شہر میں عتیق احمد کے ڈریم پروجیکٹ کو ایک بار پھر پی ڈی اے کے بلڈوزر نے تباہ کر دیا۔جمعہ کو پی ڈی اے نے عتیق احمد کے ڈریم پروجیکٹ علینہ سٹی کی اراضی پر مسماری کا بڑا آپریشن کیا۔بلڈوزر نے تقریباً 20 بیگھہ مبینہ طور پر غیر قانونی پلاٹ کو مسمار کردیا۔یہ کارروائی زون 2 کے سب زون 2 اے کے تحت تھانہ ایئرپورٹ کے علاقے بیرام پور بخشی میں واقع علینا سٹی میں کی گئی۔پی ڈی اے کے سکریٹری اجیت سنگھ نے بتایا کہ مبینہ طور پر غیر قانونی پلاٹنگ بغیر کسی منظور شدہ نقشے یا اجازت کے طویل عرصے سے جاری تھی۔زمین کو پلاٹوں میں تقسیم کرکے فروخت کرنے کی تیاریاں جاری تھیں۔انہوں نے کہا کہ پی ڈی اے کی تحقیقات سے پتہ چلا ہے کہ مبینہ طور پر یہ غیر قانونی سازش عمران، زبیر محمد عرف پپو، شوق محمد عرف منا بیڑی عرف منا ہندسوار اور دیگر کر رہے تھے۔وہ مافیا لیڈر عتیق احمد کے قریبی بتائے جاتے ہیں۔زونل افسر کی قیادت میں PDA کی انفورسمنٹ ٹیم جائے وقوعہ پر پہنچی اور تمام غیر قانونی تعمیرات کو مسمار کر دیا۔غیر قانونی پلاٹوں کے خلاف ایف آئی آر درج کرلی گئی ہے۔پی ڈی اے نے ایک دن پہلے یعنی 18 دسمبر کو بھی اسی علاقے میں کارروائی کی تھی۔پی ڈی اے (PDA) نے جمعہ کو لکھنؤ روڈ پر نوجیون اسپتال کے سامنے تقریباً 2 بیگھہ زمین کو بھی مسمار کردیا۔اس معاملے میں ایف آئی آر درج کرنے کی کارروائی بھی شروع کردی گئی ہے۔کارروائی کے دوران متعلقہ زونل افسر، جونیئر انجینئر، اکاؤنٹنٹ، سپروائزر، پی ڈی اے انفورسمنٹ ٹیم کے ارکان اور ایئرپورٹ پولیس اسٹیشن اور فافامئو پولیس اسٹیشن کی پولیس موجود تھی۔پی ڈی اے حکام نے واضح کیا کہ غیر قانونی تعمیرات مافیا یا کسی بااثر شخص کے خلاف کارروائی آئندہ بھی جاری رہے گی۔

## مدرسہ بورڈ امتحانات فارم بھرنے کی تاریخ میں توسیع

لکھنؤ: (پی این ایس) طلباء کے مفادات کو ذہن میں رکھتے ہوئے، اترپردیش مدرسہ ایجوکیشن بورڈ نے 2026 کے منشی/مولوی (ثانوی) اور عالم (سینئر سیکنڈری) امتحانات کیلئے آن لائن درخواستوں کی آخری تاریخ کو بڑھا دیا ہے۔اس سے پہلے یہ تاریخ 20 دسمبر 2025 تھی۔اب اسے بڑھا دیا گیا ہے۔بورڈ کی رجسٹرار انجانا سروہی نے بتایا کہ ریاست کے 560 امداد یافتہ اور تقریباً 8,000 تسلیم شدہ مدارس میں فارم بھرنے کا عمل جاری ہے۔ہر سال منشی، مولوی اور عالم کی کلاسوں کے لیے 100,000 سے زائد طلبہ درخواست دیتے ہیں، لیکن اس سال اب تک صرف 45,000 طلبہ نے درخواست دی ہے۔اس کم تعداد کی روشنی میں بورڈ نے درخواست کی مدت میں چھ دن کی توسیع کا فیصلہ کیا ہے۔اب درخواستیں 26 دسمبر تک قبول کی جائیں گی۔انہوں نے واضح کیا کہ اس تاریخ کے بعد کوئی توسیع نہیں ہوگی۔رجسٹرار نے تمام مدارس سے اپیل کی ہے کہ وہ زیادہ سے زیادہ طلباء کو مقررہ وقت کے اندر اپنے درخواست فارم پُر کرکے عمل کو مکمل کریں۔

# اعظم خان کو جیل میں فرش پر سونے پر کیا جارہا ہے مجبور، سپا لیڈر کا الزام

رام پور: (پی این ایس) اعظم خان کے قریبی ساتھی اور سابق لوک سبھا امیدوار عاصم راجہ نے جیل میں قید اعظم خان کے ساتھ بدسلوکی کا الزام لگایا ہے۔انہوں نے کہا کہ 78 سال کی عمر میں بھی سینئر رہنما کو فرش پر سونے پر مجبور کیا جارہا ہے۔عاصم راجہ نے بتایا کہ چند روز قبل اعظم خان کے بڑے بھائی شریف احمد خان کی اہلیہ کا انتقال ہوا تھا۔انہوں نے پیرول کی درخواست دی، لیکن جنازے میں شرکت کے لیے پیرول سے انکار کر دیا گیا۔مزید برآں، عدالتی حکم کے باوجود اعظم خان کو جیل میں سہولیات سے محروم رکھا گیا ہے۔عاصم راجہ نے کہا کہ ہم اعظم خان کو پیرول سے انکار کی شدید مذمت کرتے ہیں۔اہل خانہ نے قانونی عمل کے ذریعے پیرول کی درخواست دی تھی تاہم انتظامیہ نے درخواست مسترد کردی۔یہ نہ صرف بدقسمتی ہے بلکہ غیر انسانی بھی ہے۔عاصم راجہ نے کہا کہ جب اس ملک میں قاتلوں، سزا یافتہ مجرموں اور یہاں تک کہ ریپ کرنے والوں کو بھی پیرول مل سکتا ہے تو ایک سینئر سیاسی شخصیت اعظم خان کو اس حق سے محروم کرنا ناانصافی ہے۔عاصم راجہ نے الزام لگایا کہ عدالتی حکم کے بعد بھی اعظم خان کو جیل مینوئل کے مطابق بنیادی سہولیات جیسا کہ ایک بیڈ، اسٹول، کرسی، لیمپ اور الگ ٹوائلٹ فراہم نہیں کی جارہی ہیں۔عاصم راجہ نے مزید کہا کہ انہیں سردیوں میں 6 سے 7 ڈگری درجہ حرارت میں بھی فرش پر سونے پر مجبور کیا جارہا ہے۔ان کی عمر 78 سال ہے اور وہ پھیپھڑوں میں انفیکشن اور مسلسل کھانسی کا شکار ہیں۔اس کے باوجود ایسا سلوک انتہائی قابل مذمت ہے۔یہ ان کی زندگی کے ساتھ چھیڑ چھاڑ ہے۔عاصم راجہ نے کہا کہ رام پور کی پوری آبادی، باہر کے لوگ اور ملک بھر میں اس فیصلے کی مذمت کررہے ہیں۔اعظم خان کو کچھ ہوا تو ذمہ دار حکومت اور انتظامیہ ہوگی۔

## بریلی فساد: مولانا توقیر کے قریبی ساتھی ندیم کے گھر سے فرضی خط برآمد

بریلی: (پی این ایس) ہفتہ کو پولیس نے بریلی میں 26 ستمبر کے فسادات کے ایک ملزم ندیم خان کو حراست میں لے لیا۔فسادات سے پہلے ندیم نے مولانا توقیر رضا کی جماعت IMC کے لیٹر ہیڈ پر فرضی دستخط کا استعمال کرتے ہوئے عوام میں گمراہ کن لیٹر تقسیم کیے تھے۔ندیم سے اس معاملے میں پوچھ گچھ کی گئی۔پولیس نے اس کے گھر سے ایک فرضی خط برآمد کیا جس پر آئی ایم سی اہلکار لیاقت کے دستخط تھے۔اس معاملے میں لیاقت نے تھانے میں رپورٹ درج کرائی تھی۔ایس پی سٹی مانوش پاریکھ نے بتایا کہ 26 ستمبر کے فسادات کے بعد مختلف تھانوں میں کل 12 مقدمات درج کیے گئے تھے، جن میں سے ایک لیاقت علی نے درج کرایا تھا۔الزام لگایا گیا تھا کہ مولانا توقیر رضا کے قریبی ساتھیوں ندیم خان، ڈاکٹر نفیس اور دیگر نے ایک فرضی خط تیار کیا تھا جس میں کہا گیا تھا کہ مولانا توقیر کے خلاف کارروائی کا مطالبہ واپس لے لیا گیا ہے۔اس خط پر لیاقت کے دستخط تھے جس کی انہوں نے صاف انکار کردیا۔

# بی ایم سی انتخابات 2026:

# شہری ادارہ نے 1.68 لاکھ ڈپلیکیٹ ووٹروں کی شناخت کی

## باقی ووٹروں کی تصدیق 27 دسمبر تک مکمل کر لی جائے گی تاکہ یہ یقینی بنایا جاسکے کہ ہر ووٹر صرف ایک وارڈ میں رجسٹرڈ ہے

ممبئی: بی ایم سی نے 1,101,505 ڈپلیکیٹ ووٹروں کے اندراجات کی تصدیق مکمل کرلی ہے۔ ان میں سے، 1.68 لاکھ ووٹرز، یا تقریباً 15% ایک ہی وارڈ کے اندر یا ایک سے زیادہ وارڈوں میں ڈپلیکیٹ پائے گئے۔ ان میں سے 24,721 ووٹرز نے فارم A جمع کرایا جو واضح طور پر اس وارڈ کی نشاندہی کرتا ہے جس میں وہ رجسٹرڈ رہنا چاہتے ہیں۔ میونسپل کارپوریشن 27 دسمبر تک باقی ڈپلیکیٹ ووٹروں کی تصدیق مکمل کرے گی، اس بات کو یقینی بناتے ہوئے کہ ہر ووٹر صرف ایک وارڈ میں رجسٹرڈ ہو۔ بی ایم سی انتخابات 2026 سے پہلے مہم شروع کی گئی۔ 2026 میں ہونے والے بی ایم سی انتخابات سے پہلے، بی ایم سی نے ووٹروں کے ڈپلیکیٹ اندراجات کی تصدیق شروع کر دی ہے۔ سافٹ ویئر پر مبنی نظام کے ذریعے فیلڈ کی تصدیق اور آؤٹ ریچ کے بعد، 168,357 اندراجات کی حقیقی ڈپلیکیٹس کے طور پر تصدیق کی گئی ہے۔

ایک سینئر شہری عہدیدار نے کہا کہ کل ڈپلیکیٹ ووٹروں میں سے تقریباً 57% کی تصدیق ہو چکی ہے۔ بقیہ تصدیق اگلے چند دنوں میں مکمل ہونے کی امید ہے، جس کے بعد حتمی ووٹر لسٹ سیاسی جماعتوں کے حوالے کر دی جائے گی۔ وارڈ وار ڈیٹا سے پتہ چلتا ہے کہ ایل وارڈ (کرلا) میں سب سے زیادہ ڈپلیکیٹ ووٹروں کی تعداد 16,532 ہے، اس کے بعد کے ویسٹ (اندھیری ویسٹ) میں 12,010 اور آر ساؤتھ (کاندیولی) میں 11,618 ڈپلیکیٹ اندراجات ہیں۔ ان کا مزید کہنا تھا کہ "ان ووٹرز کو ووٹر لسٹ میں ڈبل اسٹار کے ساتھ نشان زد کیا گیا ہے اور ان سے کہا گیا ہے کہ وہ پولنگ بوتھ کی نشاندہی کریں جہاں وہ ووٹ ڈالنا چاہتے ہیں۔ جن سے رابطہ نہیں ہو سکا انہیں پولنگ اسٹیشن پر حلف نامہ جمع کرانا ہوگا جس میں کہا گیا ہے کہ انہوں نے کہیں اور ووٹ نہیں ڈالا ہے۔"

دریں اثنا، لوک سبھا اور اسمبلی انتخابات کے برعکس، بزرگ شہری اور معذور افراد بی ایم سی انتخابات میں گھر سے ووٹ نہیں ڈال سکیں گے۔ ریاستی الیکشن کمیشن کے قوانین کے مطابق ان انتخابات میں پوسٹل یا ہوم ووٹنگ کا کوئی انتظام نہیں ہے۔ لہٰذا، تمام ووٹرز کو اپنا حق رائے دہی استعمال کرنے کے لیے اپنے نامزد پولنگ اسٹیشن پر جانا چاہیے۔ ممبئی میں بی ایم سی اور دیگر محکموں کے تقریباً 63,000 ملازمین الیکشن سے متعلق کام میں مصروف ہیں۔ اس کے علاوہ محکمہ پولیس کا عملہ بھی الیکشن ڈیوٹی پر تعینات کیا جائے گا۔ ایک اہلکار نے بتایا کہ یہ تمام ملازمین پوسٹل بیلٹ کے ذریعے اپنے حق رائے دہی کا استعمال کر سکیں گے۔

# کانگریس کا بی ایم سی انتخاب اکیلے لڑنے کا اعلان

## مہاوکاس اگھاڑی میں بلدیاتی انتخابات سے قبل دراڑ

ممبئی (یو این آئی) حکمران مہایوتی میں جہاں سیٹوں کی تقسیم پر بات چیت جاری ہے، وہیں ممبئی میونسپل کارپوریشن کے آئندہ انتخابات سے قبل مہاوکاس اگھاڑی میں ایک بڑی دراڑ سامنے آ گئی ہے۔ کانگریس پارٹی نے آج اعلان کیا ہے کہ وہ ممبئی میونسپل کارپوریشن کے انتخابات اکیلے لڑے گی۔ کانگریس کے مہاراشٹر انچارج رمیش چنیتھالا، جو اس وقت ریاست کے دورے پر ہیں، نے ہفتہ کے روز ممبئی میں منعقدہ ایک اجلاس کے بعد اس فیصلے کا اعلان کیا۔ انہوں نے کہا کہ پارٹی نے آئندہ ممبئی بلدیاتی انتخابات میں تنہا میدان میں اترنے کا فیصلہ کیا ہے۔ رمیش چنیتھالا نے الزام عائد کیا کہ ممبئی میں بڑے پیمانے پر بدعنوانی ہوئی ہے اور شہر کو وہ ترقی نہیں مل سکی جس کا وہ حق دار تھا۔ ان کا کہنا تھا کہ بدعنوانی اور ناقص حکمرانی کے باعث ممبئی کو نقصان اٹھانا پڑا ہے اور متوقع ترقی نظر نہیں آئی، اسی لیے کانگریس نے یہ فیصلہ کیا ہے کہ وہ ممبئی میونسپل کارپوریشن کے انتخابات خود لڑے گی۔ انہوں نے مزید واضح کیا کہ کانگریس ان انتخابات میں بی جے پی اور شیوسینا (ٹھاکرے دھڑا) دونوں کے خلاف مقابلہ کرے گی۔ شہریوں سے اپیل کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ سچے محب وطن اور سیکولر نظریات رکھنے والے افراد کو کانگریس کے ساتھ آنا چاہیے۔ چنیتھالا کے مطابق، اقتدار میں آنے کی صورت میں کانگریس ممبئی میونسپل کارپوریشن کو موثر اور شفاف طریقے سے چلائے گی۔ انہوں نے کہا کہ پارٹی اپنا انتخابی منشور عوام کے سامنے پیش کرے گی اور ووٹروں سے اپیل کی کہ وہ کانگریس کی حمایت کریں تاکہ ممبئی کی ترقی کو یقینی بنایا جا سکے۔

# بی ایم سی نے 2026 کے بلدیاتی انتخابات سے قبل 63 کروڑ روپے کی پراپرٹی ٹیکس کی وصولی کی مہم روک دی ہے

ممبئی: بی ایم سی نے 2026 کے شہری انتخابات سے قبل بڑے ٹیکس نادہندگان کی جائیدادوں کی نیلامی ملتوی کر دی ہے۔ سات نادہندگان، جن پر مجموعی طور پر 63 کروڑ روپے سے زائد کا پراپرٹی ٹیکس ادا نہیں کیا گیا، کو گزشتہ ہفتے حتمی نوٹس بھیجے گئے لیکن وہ اپنے واجبات کی ادائیگی میں ناکام رہے۔ 40٪ سے زیادہ شہری عملے کے ساتھ جو کہ انتخابات کے لیے درکار تقریباً 75,000 اہلکاروں کا ایک حصہ پولنگ ڈیوٹیوں کے لیے تعینات ہے، شہری ادارے نے بحالی کی مہم کو روک دیا ہے۔ دوسری نیلامی کی فہرست میں اعلیٰ قیمت والی تجارتی جائیدادیں شامل ہیں۔ نیلامی کی دوسری فہرست میں تجارتی اور انفرادی ہولڈنگز جیسے آئل ملز، گودام، ہوٹل اور زمین کے پارسل شامل ہیں، جن کے اصل واجبات 30 کروڑ روپے ہیں جو جرمانے اور سود کے ساتھ بڑھ کر 63 کروڑ روپے تک پہنچ جاتے ہیں۔ بی ایم سی نے جو سات جائیدادیں زیر التواء پراپرٹی ٹیکس کے لیے نیلامی کے لیے رکھی ہیں، ان میں ایک آئل مل ہے جس کا گودام اور دفتر مزگاؤں میں (1.41 کروڑ روپے)، پریل میں زمین (89 لاکھ روپے)، ورلی میں سچے ہاؤس (1.68 کروڑ روپے)، ٹرنر روڈ پر دکانیں اور دفتر، باندرہ ویسٹ (18.88 کروڑ روپے میں کمرشل ہوٹل)، مالا میں 2 کروڑ روپے کی کمرشل پراپرٹی۔ گورگاؤں ایسٹ میں امپیریل پیلس (34.55 کروڑ روپے) اور دہیسر ایسٹ میں رہائشی زمین (2.41 کروڑ روپے)۔ پراپرٹی ٹیکس بی ایم سی کی آمدنی کا بنیادی ذریعہ ہے۔ پچھلے دو سالوں کے دوران، شہری ادارے نے بڑے نادہندگان کے خلاف کریک ڈاؤن میں تیزی لائی ہے، جس سے 2024-25 میں 6,388 کروڑ روپے کا ریکارڈ اکٹھا کیا گیا ہے۔

## خاتون غلطی سے ہوٹل کے غلط کمرے میں داخل

### تین نشے میں دھت افراد نے اجتماعی عصمت دری کی

ممبئی: مہاراشٹر میں ایک خاتون کے ساتھ تین مردوں نے اجتماعی عصمت دری کی۔ یہ واقعہ چھترپتی سمبھاجی نگر میں پیش آیا، جہاں ایک 30 سالہ خاتون اپنے دوست سے پیسے لینے گئی تھی۔ پولیس نے بتایا کہ خاتون ایک پرائیویٹ اسپتال میں کام کرتی تھی اور اپنے دوست سے پیسے لینے گئی تھی، جو چھترپتی سمبھاجی نگر کے ایک ہوٹل کے کمرہ نمبر 105 میں مقیم تھا۔ اپنی سہیلی کے کمرے سے نکلتے وقت وہ کسی الجھن کی وجہ سے غلطی سے دوسری منزل پر چلی گئی۔ یہ سوچ کر کہ وہ اپنی سہیلی کے کمرے میں واپس آئی ہے، اس نے کمرہ نمبر 205 کا دروازہ کھٹکھٹایا۔ کمرہ نمبر 205 کے اندر، تین آدمی، جن کی شناخت گھنشیام بھاؤلال راٹھوڑ، رشیکیش تلسیرام چوان، اور کرن لکشمن راٹھوڑ کے طور پر ہوئی، بیئر پارٹی کر رہے تھے۔ انہوں نے مبینہ طور پر رات بھر اس کی اجتماعی عصمت دری کی۔

# بھیونڈی میونسپل کارپوریشن انتخابات کے پس منظر میں کمشنر کی سیاسی جماعتوں کے ساتھ اہم میٹنگ

عبدالغنی خان

بھیونڈی: بھیونڈی نظام پور شہر میونسپل کارپوریشن کے مجوزہ عام انتخابات 2025-26 کے پیش نظر جمعہ کے روز میونسپل کمشنر و انتخابی افسر کی صدارت میں تمام سیاسی جماعتوں کے نمائندوں کی ایک مشترکہ میٹنگ منعقد کی گئی۔ اس اجلاس میں انتخابی فیصلہ افسر، پولیس محکمہ کے اعلیٰ افسران اور میونسپل کارپوریشن کے مختلف شعبوں کے افسران موجود تھے۔

میٹنگ کے دوران کمشنر نے انتخابی مدت میں نافذ رہنے والے قوانین و ضوابط سے سیاسی جماعتوں کو تفصیلی طور پر آگاہ کیا۔ میونسپل حدود میں ووٹروں کی تعداد، کل پولنگ مراکز، مختلف اجازت ناموں کے طریقۂ کار اور سوشل میڈیا کے ذریعے انتخابی تشہیر سے متعلق ضروری ہدایات دی گئیں۔ انتخابی اخراجات کے بارے میں وضاحت کرتے ہوئے کمشنر نے بتایا کہ ہر امیدوار کے لیے زیادہ سے زیادہ اخراجات کی حد 9 لاکھ روپے مقرر کی گئی ہے۔ تمام امیدواروں کو انتخابی اخراجات کے لیے الگ بینک کھاتہ کھولنا لازمی ہوگا اور تمام ادائیگیاں اسی کھاتے سے کرنا ہوں گی۔ انتخابی اخراجات صرف ڈیمانڈ ڈرافٹ، چیک یا آن لائن ذرائع سے ہی کیے جا سکیں گے، نقد رقم کے استعمال پر مکمل پابندی عائد رہے گی۔ اس موقع پر اضافی کمشنر اور ماڈل کوڈ آف کنڈکٹ کے نوڈل افسر وٹھل ڈاکے نے ضابطۂ اخلاق کی شقوں کی تفصیل سے وضاحت کی۔ سماجی امن و امان برقرار رکھنے اور ضابطۂ اخلاق کی خلاف ورزی روکنے کے لیے میونسپل سطح پر ایک خصوصی کمیٹی تشکیل دی گئی ہے۔ انتخابی تشہیر کے لیے استعمال ہونے والے ہر قسم کے اشتہاری مواد اور اسکرپٹ کو کمیٹی کی منظوری کے بعد ہی شائع یا نشر کرنے کی اجازت دی جائے گی۔ عام انتخابات 2025-26 سے متعلق ضروری اجازت نامے حاصل کرنے کے لیے میونسپل کارپوریشن کی مرکزی انتظامی عمارت کے گراؤنڈ فلور پر سنگل ونڈو سسٹم شروع کیا گیا ہے، جہاں موصول ہونے والی درخواستوں پر پہلے آئیں، پہلے پائیں کی بنیاد پر کارروائی کی جائے گی۔ بغیر اجازت جلسہ، جلوس یا کسی بھی عوامی پروگرام کے انعقاد پر ضابطۂ اخلاق کی خلاف ورزی کے تحت کارروائی کی جائے گی۔ ڈپٹی کمشنر آف پولیس سچن سانگلے نے بتایا کہ سیاسی جماعتوں اور امیدواروں کو رات 10 بجے تک ہی جلسے یا جلوس نکالنے کی اجازت ہوگی۔ لاؤڈ اسپیکر اور صوتی آلات کے لیے مقررہ آواز کی حد پر سختی سے عمل کرنا ہوگا۔ جلوس کے دوران صرف 10 گاڑیوں کو اجازت دی جائے گی، جن میں 3 چار پہیہ اور 7 دو پہیہ گاڑیاں شامل ہوں گی۔

میٹنگ کے دوران سیاسی جماعتوں کے نمائندوں کی جانب سے اٹھائے گئے سوالات کے کمشنر نے تسلی بخش جوابات دیے۔ آخر میں تمام سیاسی جماعتوں کا شکریہ ادا کرتے ہوئے اجلاس کا اختتام کیا گیا۔

# ممبئی ہائی کورٹ نے سنبرن فیسٹیول میں شراب کی اجازت دینے پر سخت موقف اپنایا

## شراب کے لائسنس اس طرح کھلی جگہ پر نہیں دیے جا سکتے جہاں 40 ہزار سے زیادہ لوگوں کی بھیڑ ہو اور حکومت کو اس پر سنجیدگی سے دوبارہ غور کرنا چاہیے

ممبئی ہائی کورٹ نے ممبئی میں پہلی بار منعقد ہونے والے سن برن میوزک فیسٹیول میں شراب پیش کرنے کی اجازت کے بارے میں مہاراشٹر حکومت سے سخت سوالات کیے ہیں۔ عدالت نے حکومت کو مشورہ دیا کہ وہ اپنی شراب پالیسی پر نظرثانی کرے۔ چیف جسٹس شری چندر شیکھر اور جسٹس گوتم انکھر کی بنچ اس معاملے میں دائر مفاد عامہ کی عرضی کی سماعت کر رہی تھی۔ ممبئی کے رہائشی چنتامنی سارنگ کی طرف سے دائر درخواست میں تہوار کے دوران شراب کی فروخت اور حفاظتی انتظامات پر تشویش کا اظہار کیا گیا تھا۔ سنبرن فیسٹیول 19 سے 21 دسمبر تک ممبئی کے سیوڑی علاقے میں اٹل سیتو کے نیچے واقع انفینٹی بے میں منعقد کیا جا رہا ہے۔ یہ ایک کھلا ہوا پروگرام ہے جس میں موسیقی کی پرفارمنس روزانہ تقریباً آٹھ گھنٹے، 3 بجے سے رات 10 بجے تک جاری رہتی ہے۔ 16 سال اور اس سے زیادہ عمر کے لوگوں کے لیے داخلہ کی اجازت ہے۔ سماعت کے دوران ریاستی حکومت کی نمائندگی کرتے ہوئے ایڈوکیٹ جنرل ملند ساٹھے نے عدالت کو یقین دلایا کہ امن و امان برقرار رکھنے کے لیے کافی انتظامات کیے گئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پولیس صورتحال کو سنبھالے گی۔ "ہمیں کام کرنے سے پہلے احتیاط کرنی چاہیے۔" تاہم عدالت اس دلیل سے مطمئن نہیں تھی۔ بنچ نے ریمارکس دیئے کہ اگر ہزاروں لوگ شراب پینے کے بعد وہاں موجود ہوں تو صرف 200 پولیس اہلکاروں کے لیے صورتحال کو سنبھالنا مشکل ہوگا۔ عدالت نے کہا کہ 'ہمیں کام کرنے سے پہلے احتیاط کرنی چاہیے، عام لوگوں کے لیے نشے کی حالت میں آزادانہ گھومنا منع ہے، تو ان کے لیے قانون الگ کیوں ہونا چاہیے؟ ہائی کورٹ نے تہوار پر پابندی لگانے کا کوئی حکم جاری نہیں کیا، لیکن PIL کو زیر التوا رکھتے ہوئے کہا کہ وہ اس معاملے کی تفصیل سے بعد میں سماعت کرے گی۔ عدالت نے یہ بھی کہا کہ یہ صحیح وقت ہے کہ شراب کی لائسنسنگ پالیسی کو کنٹرول کرنے والا واضح قانون بنایا جائے۔ فیسٹیول کے منتظمین کی نمائندگی کرنے والے وکلاء نے بتایا کہ تقریب وقت پر شروع ہوئی اور ان کے پاس تمام ضروری اجازتیں تھیں۔ منتظمین کے مطابق، 250 سے زائد سی سی ٹی وی کیمرے، 500 سے زائد سیکیورٹی اہلکار، پولیس اور طبی سہولیات سیکیورٹی کے لیے جگہ پر موجود ہیں۔ اب تک تقریباً 000,31 ٹکٹ فروخت ہو چکے ہیں۔ سماعت کے دوران، عدالت نے ایک موقع پر منتظمین سے 100 کروڑ روپے جمع کرنے کو کہا، لیکن اس سلسلے میں کوئی حکم جاری نہیں کیا۔ یہ معاملہ اب مزید سماعت کے لیے محفوظ کر دیا گیا ہے، اور سب کی نظریں ہائی کورٹ پر لگی ہوئی ہیں کہ وہ اس معاملے پر کیا ہدایت دے گی۔

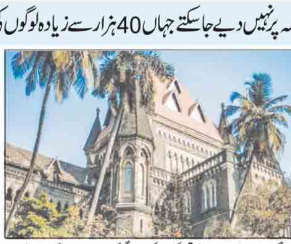

# تاجر نے رئیل اسٹیٹ کے سودے میں 35 کروڑ کی دھوکہ دھی کا الزام لگایا

ممبئی: کرناٹک کے اڈوپی ضلع کے ایک 61 سالہ گروسری تاجر نے الزام لگایا ہے کہ اسے ممبئی کی ایک پرائمری پراپرٹی میں سرمایہ کاری کے بہانے ایک دہائی کے دوران 35.26 کروڑ روپے سے زیادہ کا دھوکہ دیا گیا ہے۔ اس کی شکایت کی بنیاد پر، کھر پولیس نے چھ افراد کے خلاف تعزیرات ہند کی متعدد دفعات کے تحت مقدمہ درج کیا ہے، جن میں ایک نجی بینک کے مبینہ ملازمین اور سپریم کورٹ کے ایک وکیل شامل ہیں، جو ایک چارٹرڈ اکاؤنٹنٹ بھی ہیں۔ اقتصادی جرائم ونگ نے تحقیقات کا آغاز کر دیا ہے۔ ملزمین کی شناخت پردیپ گنگولی، راجب بنرجی، مبینہ بینک ملازمین سمیرن دیسائی، سدھیر گرگ اور امریش سنگھ اور ایڈوکیٹ سی اے ابھے تیواری کے طور پر کی گئی ہے۔ شکایت کنندہ، کے پانڈورنگا کامتھ، 61، ایک گروسری بزنس مین ہے۔ کامتھ کی شکایت کے مطابق، اس کی کزن ممتا گنگولی اور اس کے شوہر پردیپ، منگلورو کے رہنے والے، کھر ٹیلی فون ایکسچینج کے پیچھے مبینہ طور پر بینک کی ملکیت والی جائیداد میں مشترکہ طور پر سرمایہ کاری کرنے کی تجویز کے ساتھ اس سے رابطہ کیا۔ پردیپ نے دعویٰ کیا کہ جائیداد نیلامی کے ذریعے 7 کروڑ روپے میں فروخت کی جائے گی اور بعد میں کافی منافع کے لیے زیادہ قیمت پر دوبارہ فروخت کی جائے گی۔ کامتھ سے 35 لاکھ روپے، جائیداد کی قیمت کا نصف 10 فیصد (70 لاکھ روپے) بطور بیعانیہ رقم جمع کرنے کو کہا گیا تھا۔ 2014 اور 2023 کے درمیان، پردیپ نے رجسٹریشن اور قبضے میں تاخیر کی متعدد وجوہات بتائیں، مبینہ طور پر بڑھتی ہوئی جائیداد کی قیمت اور جائیداد سے متعلق جاری مقدمات کا حوالہ دیتے ہوئے آر بی آئی، راجستھان ہائی کورٹ اور انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ (ای ڈی) کے سامنے پیش کیا۔ 2014 اور 2024 کے درمیان، کامتھ نے منگلورو میں پردیپ کے بینک کھاتوں میں 34.91 لاکھ روپے منتقل کیے تھے۔ ملزم نے کامتھ کو مبینہ طور پر بتایا کہ تین مبینہ بینک ملازمین کی ہدایات کے مطابق ایک راجیب بنرجی کے تین کھاتوں میں رقوم مزید منتقل کی گئیں۔ کامتھ نے الزام لگایا کہ پردیپ نے دعویٰ کیا کہ وہ بینک ملازمین سے رابطے میں ہے۔

# تھانے۔سی ایس ایم ٹی کا سفر آسان!

## سیون فلائی اوور کے متوازی دو لین والا پل بنایا جائے گا

ممبئی: ممبئی میونسپل کارپوریشن نے سیون فلائی اوور کی دوبارہ تعمیر اور متوازی دو لین فلائی اوور بنانے کا فیصلہ کیا ہے۔ ویرماتا جیجا بائی ٹیکنالوجی انسٹی ٹیوٹ (VJTI) کو اس پروجیکٹ کی فزیبلٹی کا مطالعہ کرنے کے لیے منتخب کیا گیا ہے۔ میونسپل کارپوریشن کا دعویٰ ہے کہ اگر نیا فلائی اوور بن جاتا ہے تو تھانے اور چھترپتی شیواجی ٹرمینس (CSMT) کے درمیان سفر آسان اور تیز تر ہو جائے گا۔ ڈاکٹر باباصاحب امبیڈکر مارگ پر سائن فلائی اوور مشرق-مغرب کی طرف جاتا ہے۔ میونسپل کارپوریشن اس کی تعمیر نو پر کام کر رہی ہے۔ یہ پل مہاراشٹر اسٹیٹ روڈ ڈیولپمنٹ کارپوریشن نے بنایا تھا۔ فی الحال، پل پر "ٹو پلس ون" لین کا انتظام ہے: تھانے اور مشرقی مضافاتی علاقوں کو جانے والی گاڑیوں کے لیے دو لین اور جنوبی ممبئی میں سی ایس ایم ٹی جانے والی گاڑیوں کے لیے ایک لین۔ بڑھتی ہوئی ٹریفک کی وجہ سے رش کے اوقات میں ٹریفک جام ہو جاتا ہے۔ اس لیے ٹریفک کو ہموار کرنے کے لیے متوازی فلائی اوور کی تجویز ہے۔ نیا فلائی اوور تھانے سے سی ایس ایم ٹی تک سیدھا راستہ فراہم کرے گا۔ جنوب کی طرف جانے والی ٹریفک کے لیے علیحدہ لین موجودہ ٹریفک کے دباؤ کو کم کرے گی۔ اس سے سفر کو تیز تر، زیادہ آرام دہ اور ایندھن کی بچت کی توقع ہے۔ ٹریفک پولیس نے بھی اس پل کی ضرورت کی تصدیق کی ہے۔ اس پروجیکٹ کی تخمینہ لاگت 155 کروڑ، 237,000 ہے۔ دراصل، مہالکشمی علاقے میں فلائی اوور کی توسیع کے لیے ایک ٹھیکیدار کو کچھ کام سونپا گیا تھا۔ تاہم، ٹریفک اور پولیس کمشنروں نے ان کاموں کے لیے عدم اعتراض سرٹیفکیٹ جاری کرنے سے انکار کر دیا، یہ کہتے ہوئے کہ زیر بحث مقامات پر پلوں کی ضرورت نہیں ہے۔ اس کے علاوہ تجاوزات بھی نہیں ہٹائی گئیں۔ جس کی وجہ سے کام شروع نہیں ہو سکا۔ یہ ٹھیکیدار مستقبل میں اضافی چارجز کا مطالبہ کر سکتا ہے۔ اس لیے اس تنازعہ سے بچنے کے لیے میونسپل کارپوریشن نئے پل کا کام اسی ٹھیکیدار کو دینے پر غور کر رہی ہے۔

## داؤد عرفان شیخ شمالی ضلع اقلیتی شعبہ این سی پی کے صدر نامزد

ممبئی: ممبئی این سی پی اقلیتی شعبہ کے صدر راشد خان نے گزشتہ روز داؤد عرفان شیخ کو شمالی ضلع اقلیتی شعبہ (این سی پی) کا صدر نامزد کیا۔ نیشنلسٹ کانگریس پارٹی کی جانب سے ملاڈ ایسٹ کے شگون ہال میں ممبئی اقلیتی صدر راشد خان کے اعزاز میں داؤد عرفان شیخ نے ایک پروقار تقریب کا اہتمام کیا تھا۔ اس موقع پر جناب داؤد عرفان شیخ کو باضابطہ طور پر تقرری نامہ پیش کیا گیا۔ اس پر مسرت موقع پر بلقیس شیخ، اعجاز کھنڈوانی، مسعود احمد، رؤف شیخ، مظہر خان، ایڈوکیٹ حسنین قاضی، مشتاق احمد، اسلم شیخ، ایڈوکیٹ ذیشان خان، مہرالنساء سمیت پارٹی کے کئی عہدیداران اور کارکنان موجود تھے۔

# ممبئی میں 22 سے 26 دسمبر تک پانی کا دباؤ کم ہو جائے گا: بی ایم سی

## پانی کی فراہمی کے باقاعدہ اوقات میں بھی تبدیلی کی جائے گی

ممبئی: میٹرو لائن (7A) کے تعمیراتی کام کی وجہ سے مغربی اور وسطی ممبئی کے کئی علاقوں میں 22 سے 26 دسمبر تک پانی کی سپلائی متاثر ہوگی۔ بی ایم سی نے بتایا ہے کہ اس دوران کئی علاقوں میں کم پریشر پر پانی دستیاب ہوگا، جبکہ پانی کی فراہمی کے باقاعدہ اوقات میں بھی تبدیلی کی گئی ہے۔ یہ صورتحال 22 دسمبر بروز پیر صبح 10 بجے سے 26 دسمبر بروز جمعہ دوپہر 1 بجے تک رہے گی۔ بی ایم سی کے مطابق ایر ویترنا کی 2400 ملی میٹر پائپ لائن کا ایک حصہ میٹرو پروجیکٹ کے لیے موڑ دیا گیا ہے۔ اس موڑنے والی پائپ لائن کے لیے کراس کنکشن بنایا جانا ہے۔ بی ایم سی نے رہائشیوں سے اپیل کی ہے کہ وہ پانی کا استعمال احتیاط سے کریں اور غیر ضروری فضلہ سے گریز کریں۔ مزید برآں، صحت کی وجوہات کی بناء پر، پینے سے پہلے پانی کو ابال کر فلٹر کریں۔ بی ایم سی کا کہنا ہے کہ یہ عارضی رکاوٹ میٹرو جیسے اہم پروجیکٹ کے لیے ضروری ہے، جس سے آنے والے برسوں تک پورے شہر کو فائدہ پہنچے گا۔ وسطی ممبئی کے علاقے جیسے دھاراوی، ماٹونگا لیبر کیمپ، جیسمین مل روڈ، اے کے جی نگر، سنت روہیداس مارگ، 60 فٹ روڈ، 90 فٹ روڈ، اور ماہم پھاٹک کو صبح اور شام کے اوقات میں کم پریشر والے پانی کی فراہمی ہوگی۔ کبیر نگر، بامن واڑہ، پارسی واڑہ، ایئرپورٹ ایریا، ترون بھارت سوسائٹی، اسلام پورہ، دیولواڑی، پی اینڈ ٹی کالونی، کولڈونگری، سہار روڈ، وجے نگر، اور اندھیری (مشرق) کے موگرا پاڑا میں بھی مقررہ اوقات کے دوران کم پریشر والے پانی کی فراہمی ہوگی۔ میٹرو لائن 7A کوریڈور سے ملحق باندرہ (مشرق) کے علاقے بھی متاثر ہوں گے۔ باندرہ-کرلا کمپلیکس (بی کے سی)، کلینا، یونیورسٹی کیمپس، کھیرواڑی، نوپاڑا، بہرام نگر، کولیوری ولیج، اور کھار سب وے کے ساتھ والے علاقوں کو کم دباؤ والے پانی کی سپلائی ملے گی۔ دھاراوی لوپ روڈ، اے کے جی نگر، جیسمین مل روڈ، ماٹونگا کامگار کالونی، سنت روہیداس روڈ، 60 فٹ روڈ، 90 فٹ روڈ، سنت ککلیا روڈ، ایم پی نگر دھوواڑہ، مہاتما گاندھی روڈ پر جبکہ پانی کی سپلائی کے باقاعدہ اوقات صبح 4 بجے سے دوپہر 12 بجے تک ہیں، کم پریشر سے ہر جمعرات کی صبح 5 بجے تک پانی کی سپلائی صبح 5 بجے تک ہوگی۔ ایچ ایسٹ میں: موتی لال نگر جیسے علاقوں میں، بشمول باندرہ-کرلا کمپلیکس (BKC)، جہاں رات 10:00 PM سے 11:40 PM تک پانی کی سپلائی باقاعدگی سے ہوتی ہے، کم پریشر والا پانی روزانہ رات 10:00 PM سے 11:40 PM تک دستیاب رہے گا۔ پربھات کالونی، TPS-3، اگری پاڑہ، کلینا، سی ایس ٹی روڈ، ہنس بھوگرا روڈ، وڈیا پیٹھ، سی ایس ٹی روڈ کا جنوبی حصہ، یشونت نگر، سندر نگر، کولیواڑی گاؤں، کشور بنگلہ جیسے علاقوں میں۔ روڈ، اور گورنمنٹ کالونی باندرہ (مشرق)، جہاں روزانہ صبح 3:30 بجے سے صبح 9:00 بجے تک پانی کی فراہمی باقاعدگی سے دستیاب ہے، کم پریشر والا پانی 23 سے 25 دسمبر تک روزانہ صبح 3:30 بجے سے صبح 9:00 بجے تک دستیاب رہے گا۔

## حکومت نے لوگوں کی ضروریات کو مدنظر رکھتے ہوئے اسکیم کا آغاز کیا: ایکناتھ شندے

ناسک: نائب وزیر اعلیٰ ایکناتھ شندے نے جمعہ کے روز کہا کہ مکھیہ منتری یووا کاریہ پرشکشن یوجنا فی الحال کچھ مسائل کا سامنا کر رہی ہے اور جلد ہی اسے دوبارہ شروع کر دیا جائے گا۔ شندے نے تین عوامی اجتماعات سے خطاب کیا۔ شندے نے کہا، "ریاستی حکومت کی طرف سے شروع کی گئی مختلف اسکیمیں ہیں اور سبھی فائدہ اٹھانے والوں کے لیے اچھا کام کر رہی ہیں۔ ایک مکیہ منتری یووا کریہ پرشکشن یوجنا ہے جسے کچھ معمولی مسائل کا سامنا ہے، اور ہم نے اس مسئلے کو تقریباً حل کر لیا ہے۔ یہ اسکیم جلد ہی دوبارہ شروع ہو جائے گی،" شندے نے کہا۔ نائب وزیر اعلیٰ نے یہ بھی نشاندہی کی کہ حکومت نے لوگوں کی ضروریات کو مدنظر رکھتے ہوئے اسکیم کا آغاز کیا۔ کسانوں کو درپیش مسائل کو حل کرتے ہوئے شندے نے کہا، اسی طرح، حکومت مناسب وقت پر قرض معافی کا اعلان کرے گی۔"

# شالینی تائی پاٹل کا 94 برس کی عمر میں انتقال

## کانگریس میں سوگ، سیاسی و سماجی حلقوں میں تعزیت کا اظہار

ممبئی (یو این آئی) کانگریس کے سینئر رہنما اور مہاراشٹر کے آنجہانی سابق وزیر اعلیٰ وسنت دادا پاٹل کی اہلیہ شالینی تائی پاٹل کا انتقال ہو گیا۔ وہ 94 برس کی تھیں اور گزشتہ چند ماہ سے علیل تھیں۔ شالینی تائی پاٹل ممبئی کے ماہم علاقے میں مقیم تھیں، جہاں انہوں نے گھر پر ہی آخری سانس لی۔ ان کی آخری رسومات ستارا ضلع کے کوریگاؤں تعلقہ میں واقع ان کے آبائی گاؤں میں ادا کی جائیں گی۔ ان کے انتقال کی خبر سے کانگریس پارٹی سوگ میں ڈوب گئی ہے اور سیاسی و سماجی حلقوں میں گہرے رنج و غم کا اظہار کیا جا رہا ہے۔ شالینی تائی پاٹل نے اپنی زندگی میں وسنت دادا پاٹل کا بھرپور ساتھ دیا اور شادی کے بعد وہ مہاراشٹر کی سیاست میں سرگرم ہو گئیں۔ انیس سو اسی کی دہائی میں وہ کانگریس حکومت میں وزیر کے طور پر کام کر چکی تھیں۔ سن 1981 میں اس وقت کے وزیر اعلیٰ اے آر انتولے کو استعفیٰ دینے پر مجبور کرنے میں ان کا کردار اہم مانا جاتا ہے۔ انہوں نے سانگلی لوک سبھا حلقہ کی نمائندگی کی اور بعد ازاں 1999 سے 2009 تک ستارا ضلع کے کوریگاؤں اسمبلی حلقہ سے رکن اسمبلی منتخب ہوئیں۔ اس سے قبل انہوں نے 1990 میں جنتا دل کے ٹکٹ پر انتخاب لڑا تھا، جبکہ 1995 میں آزاد امیدوار کی حیثیت سے انہیں کامیابی حاصل نہیں ہو سکی تھی۔ نیشنلسٹ کانگریس پارٹی (ایس پی) کے صدر شرد پوار نے شالینی تائی پاٹل کے انتقال پر تعزیت کا اظہار کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ سابق کابینہ وزیر اور سابق رکنِ پارلیمنٹ بیرسٹر شالینی تائی پاٹل کے انتقال کی خبر سے انہیں گہرا صدمہ پہنچا ہے۔ شرد پوار کے مطابق وہ اپنے خیالات کے اظہار میں کبھی ہچکچاہٹ محسوس نہیں کرتی تھیں اور انہوں نے کھل کر رائے رکھی۔ انہوں نے کہا کہ شالینی تائی بغیر کسی تردد کے وسنت دادا پاٹل کا پیغام اپنے ساتھیوں تک پہنچاتی رہیں۔ شرد پوار نے انہیں ایک باوقار مقرر، قانونی اسکالر اور سابق وزیر قرار دیتے ہوئے دل کی گہرائیوں سے خراجِ عقیدت پیش کیا۔

# غزہ میں اسرائیلی فوج کی درندگی، دو دن میں 13 فلسطینی شہید

## شہداء کی تعداد 70 ہزار 925 ہوگئی، جنگ بندی کے آغاز سے اب تک 401 فلسطینی شہید اور 1108 زخمی ہوئے، جبکہ 641 شہداء کی لاشیں نکالی جا چکی ہیں

غزہ: فلسطینی وزارت صحت نے اطلاع دی ہے کہ غزہ میں ہسپتالوں نے گزشتہ 48 گھنٹوں میں قابض اسرائیل کے مسلسل جارحانہ حملوں اور جنگ بندی کی خلاف ورزیوں کے نتیجے میں 13 فلسطینی شہداء کے جسد خاکی وصول کیے، جن میں 7 کی لاشیں نکالی گئیں، اور 20 زخمیوں کا علاج کیا۔

فلسطینی وزارت صحت نے اپنے روزانہ کی رپورٹ میں بتایا کہ کچھ متاثرین اب بھی ملبے تلے دبے ہوئے ہیں یا سڑکوں پر پڑے ہیں، کیونکہ ایمبولینس اور سول ڈیفنس کی ٹیمیں ابھی تک ان تک پہنچنے میں ناکام ہیں۔ وزارت صحت نے مزید بتایا کہ غزہ میں گیارہ اکتوبر سنہ 2025ء اکتوبر سے نافذ شدہ جنگ بندی کے آغاز سے اب تک 401 فلسطینی شہید اور 1108 زخمی ہوئے، جبکہ 641 شہداء کی لاشیں نکالی جا چکی ہیں۔ گذشتہ ہفتے وزارت صحت نے 243 شہداء کو جمع شدہ اعداد و شمار میں شامل کیا، جب ان کے ڈیٹا مکمل ہوئے اور متعلقہ شہداء کی کمیٹی نے انہیں رسمی طور پر تصدیق دی۔

وزارت صحت نے واضح کیا کہ قابض اسرائیل کے مسلسل عسکری حملوں کے نتیجے میں سنہ 2023ء کے سات اکتوبر سے اب تک غزہ میں مجموعی طور پر 70 ہزار 925 فلسطینی شہید ہو چکے ہیں، جبکہ 171 ہزار 185 فلسطینی زخمی ہوئے، جن میں کئی شدید اور نہایت سنگین حالت میں ہیں۔ یہ اعداد و شمار غزہ میں قابض اسرائیل کی جاری سفاکیت، فلسطینیوں پر ڈھائے جانے والے مظالم اور نسل کشی کی سنگینی کو بے نقاب کرتے ہیں۔

## مغربی کنارے میں قابض اسرائیلی فوج اور آبادکاروں کی فائرنگ، چار فلسطینی زخمی

غزہ: مقبوضہ مغربی کنارے میں قابض اسرائیلی فوج اور اس کے مسلح آبادکاروں کی فائرنگ سے چار فلسطینی شہری زخمی ہو گئے جبکہ قابض فوج نے متعدد فلسطینی دیہات پر دھاوے بولے اور شہریوں کے گھروں میں گھس کر انہیں زدوکوب کیا۔ مقامی ذرائع کے مطابق شمالی البیرہ شہر کے قریب واقع الجلزون پناہ گزین کیمپ پر قابض اسرائیلی فوج کے دھاوے کے دوران شدید جھڑپیں ہوئیں جن کے نتیجے میں دو فلسطینی شہری گولیوں کا نشانہ بنے۔ ذرائع نے بتایا کہ کیمپ پر یلغار کے بعد ہونے والی جھڑپوں میں دو افراد زخمی ہوئے جن میں ایک کو پیٹ میں گولی لگی جبکہ دوسرے کے پاؤں میں فائر کیا گیا۔ دوسری جانب مقبوضہ بیت المقدس کے شمال میں واقع بلدہ الرام میں قابض اسرائیلی کی فوج کی فائرنگ سے ایک نوجوان زخمی ہوگیا۔ فلسطینی ہلال احمر نے بتایا کہ اس کی ٹیموں نے بلدہ الرام میں نسلی امتیاز پر مبنی دیوار کے قریب ایک نوجوان کو پاؤں میں براہ راست گولی لگنے کے بعد ابتدائی طبی امداد فراہم کی اور بعد ازاں اسے ہسپتال منتقل کیا۔

## فلسطینیوں کی نسل کشی میں استعمال ہونے والے ہتھیاروں سے لدا بحری جہاز اسرائیل جانے سے روکا جائے: ایمنسٹی

لندن: انسانی حقوق کی عالمی تنظیم "ایمنسٹی انٹرنیشنل" نے زور دے کر کہا ہے کہ جرمن کمپنی کے ملکیت والے جہاز "ہولگر جی" کو اسرائیل جانے سے روکا جائے، جو 440 ٹن ہتھیاروں اور فوجی ساز و سامان کے ساتھ قابض اسرائیل کی طرف رواں ہے۔ عالمی تنظیم نے اپنے بیان میں کہا کہ یہ جہاز پرتگالی پرچم کے ساتھ بھارت سے روانہ ہوا اور اسرائیل کی طرف جا رہا ہے، جس میں 440 ٹن دھماکہ خیز مواد، میزائل اور فوجی استعمال کے لیے مخصوص فولاد موجود ہے۔ مزید کہا گیا کہ یہ سامان جس جہاز کے ذریعے روانہ ہوا وہ گذشتہ نومبر کے وسط میں روانہ ہوا، اور یہ اسرائیلی دفاعی صنعت کی دو کمپنیوں "ایل بٹ سسٹمز" اور "آئی ایم آئی سسٹمز" کا ہے۔ ایمنسٹی نے تمام حکومتوں پر زور دیا کہ وہ اس جہاز کو اپنے بندرگاہوں میں لنگر انداز ہونے سے روکیں، کیونکہ اس سامان کے استعمال کا خطرہ غزہ میں جاری نسل کشی میں ہے۔ بیان میں گلوبل تحقیقاتی شعبہ کی ڈائریکٹر اریکا گیوارا روزاس کے حوالے سے کہا گیا کہ "یہ مہلک سامان اسرائیل تک نہیں پہنچنا چاہیے، کیونکہ فلسطینیوں کے خلاف جاری نسل کشی اور بین الاقوامی قوانین کی خلاف ورزیوں میں اس کے استعمال کا خطرہ بہت زیادہ ہے"۔ بیان میں مزید کہا گیا کہ "وہ ممالک جو اسرائیل کے ساتھ معمولی تجارتی تعلقات رکھتے ہیں، نسل کشی، جنگی جرائم اور انسانیت کے خلاف جرائم میں براہِ راست شریک ہونے کا خطرہ مول لے رہے ہیں۔" واضح رہے کہ قابض اسرائیل نے گذشتہ 10 اکتوبر کے بعد حماس کے ساتھ جنگ بندی کی بار بار خلاف ورزی کی ہے، تقریباً 738 بار کی خلاف ورزیوں میں 395 سے زائد فلسطینیوں کو شہید کیا گیا۔

## بیت المقدس میں نئی یہودی بستی کا صہیونی منصوبہ عالمی قوانین کے ساتھ مذاق ہے: حماس

غزہ: اسلامی تحریک مزاحمت "حماس" نے کہا ہے کہ قابض اسرائیل کے وزیر خزانہ بزلیل سموٹریچ کی منظوری سے القدس گورنری کے مشرق میں نئی یہودی بستی قائم کرنے کا منصوبہ، جس میں ہزاروں رہائشی یونٹس شامل ہیں نہ صرف بستیوں کی توسیع اور علاقے کے الحاق کے منصوبے میں سنگین اضافہ ہے بلکہ قابض اسرائیل کی بین الاقوامی قوانین کی خلاف ورزیوں کے طویل ریکارڈ میں ایک اور نیا جرم بھی شامل کرتا ہے۔ حماس نے پریس کو جاری بیان میں کہا کہ یہ منصوبہ ایک منظم پالیسی کا حصہ ہے جس کا مقصد بیت المقدس کو یہودیا، اسے فلسطینی ماحول سے الگ کرنا اور اس کی شناخت و ثقافت کو تبدیل کرنا ہے۔ بیان میں مزید کہا گیا کہ یہ اقدام فلسطینی عوام، ان کی زمین اور مقدسات پر کھلم کھلا حملہ اور عالمی برادری کی بار بار کی انتباہات کو نظرانداز کرنے کے مترادف ہے۔ حماس نے کہا کہ یہودی بستیوں کی تعمیر اور پھیلاؤ، کشیدگی اور عدم استحکام کے لیے ایندھن فراہم کرتا ہے اور قابض حکومت ان کالونیل ساز اقدامات کے زمینی اثرات کی مکمل ذمہ دار ہے۔ حماس نے عالمی برادری، اقوام متحدہ اور اس کے قانونی و حقوقی اداروں پر زور دیا کہ وہ اپنی ذمہ داریاں پوری کریں، فوری طور پر توسیع پسندانہ منصوبوں کو روکے اور قابض اسرائیل کے خلاف مؤثر اقدامات نافذ کریں۔ اس کے ساتھ ہی فلسطینی عوام کو اپنی صمود، یکجہتی اور مزاحمت کو مضبوط کرنے کا پیغام بھی دیا تاکہ یہودی بستیوں کے قیام کو روکا جائے اور فلسطینیوں کی بیخ کنی کی سازشوں کا مقابلہ کیا جا سکے۔

## غزہ سے طبی انخلا کے انتظار میں ایک ہزار فلسطینی مریض شہید ہوگئے: عالمی ادارہ صحت

غزہ: عالمی ادارہ صحت نے اعلان کیا ہے کہ غزہ سے طبی انخلا کے انتظار میں جولائی 2024ء سے اب تک ایک ہزار سے زائد فلسطینی مریض شہید ہو چکے ہیں، یہ المناک صورتحال قابض اسرائیل کی جانب سے بیرونِ غزہ علاج کے لیے نکلنے پر عائد پابندیوں کے تسلسل کا نتیجہ ہے۔ عالمی ادارہ صحت کے ڈائریکٹر جنرل ٹیڈروس ادھانوم گیبریئسس نے بتایا کہ جولائی 2024ء سے نومبر 2025ء کے درمیان 1092 فلسطینی مریض اس دوران وفات پا گئے جب وہ طبی انخلا کے منتظر تھے۔ انہوں نے واضح کیا کہ یہ تعداد غالباً اصل تعداد سے کہیں کم ہے۔ ٹیڈروس ادھانوم گیبریئسس نے مزید کہا کہ عالمی ادارہ صحت اور اس کے شراکت داروں نے اکتوبر 2023ء سے اب تک غزہ سے 10 ہزار 600 سے زائد ایسے مریضوں کا طبی انخلا ممکن بنایا جو سنگین بیماریوں اور پیچیدہ طبی حالات کا شکار تھے۔ ان میں 5600 سے زائد بچے شامل ہیں جنہیں انتہائی نگہداشت اور خصوصی طبی سہولیات کی اشد ضرورت تھی۔ انہوں نے دنیا کے مزید ممالک سے اپیل کی کہ وہ غزہ کے مریضوں کو اپنے ہاں علاج کے لیے قبول کرنے میں پیش قدمی کریں اور مغربی کنارے کی جانب طبی انخلا کے عمل کو فوری طور پر بحال کیا جائے، جس میں القدس گورنری کا علاقہ بھی شامل ہے۔ عالمی ادارہ صحت کے سربراہ نے زور دے کر کہا کہ متعدد فلسطینی مریضوں کی زندگیاں براہ راست ان طبی انخلا کے عمل کی بحالی سے وابستہ ہیں، مگر قابض اسرائیل کی رکاوٹیں اور تاخیری حربے اس انسانی المیے کو مزید گہرا کر رہے ہیں۔

## جبالیہ النزلہ میں صحت کی صورت حال خطرناک حد تک خراب، امدادی سامان کی شدید کمی

غزہ: جبالیہ النزلہ میونسپلٹی نے اعلان کیا ہے کہ وہ محدود وسائل کے باوجود میدان میں کام جاری رکھے ہوئے ہے، تاہم ضروری آلات اور مشینری کی شدید کمی کی وجہ سے یہاں کے شہریوں کی زندگی کے حالات، خاص طور پر صحت کی صورتحال، دن بدن پیچیدہ اور خطرناک بنتی جا رہی ہے۔

میونسپلٹی نے بتایا کہ جب تک غزہ میں امدادی آلات کی آمد پر پابندی برقرار ہے، ضرورت میں اضافہ ہوتا جائے گا، جبکہ موسم سرما کے آغاز کے ساتھ حالات تیزی سے خراب ہو رہے ہیں، جس سے علاقوں میں پانی بھرنے اور صحت کے سنگین مسائل پھیلنے کا خدشہ بڑھ گیا ہے۔

میونسپلٹی نے واضح کیا کہ ان کے عملے کی بھرپور کوشش ہے کہ دستیاب وسائل کے ساتھ کام انجام دیا جائے، مگر پانی کے نظام، پمپ، نکاسی آب کی لائنیں اور دیگر بنیادی ڈھانچے کو وسیع پیمانے پر نقصان پہنچ چکا ہے، جس کے علاوہ لاکھوں ٹن کچرہ اور ملبہ جمع ہو چکا ہے اور پانی کے کنویں اور پمپ بھی متاثر ہوئے ہیں۔ شہریوں کی شکایات پر فوری کارروائی کرنے کی صلاحیت محدود ہے، اور قابض اسرائیل کی سفاکانہ جنگ نے ان مشکلات کو مزید بڑھا دیا ہے۔ میونسپلٹی نے بتایا کہ زیادہ تر بھاری مشینری جواب کام کر رہی ہے، شراکت داروں اور امداد فراہم کرنے والوں کی مدد سے دستیاب ہوئی ہے، جس میں ساحل کے میونسپلٹی، واٹر ڈیپارٹمنٹ، فلسطینی واٹر اتھارٹی، عرب ـ بین الاقوامی تعمیراتی ادارہ، مصر اور قطر کی کمیٹیاں، ریڈ کراس، یونیسف، اور ڈاکٹرز ووداؤٹ بارڈرز کے علاوہ دیگر ادارے شامل ہیں۔

جبالیہ النزلہ میونسپلٹی نے خبردار کیا کہ یہ مسئلہ ایک حقیقی بحران کی شکل اختیار کر چکا ہے، جس نے شہریوں اور میونسپلٹی کی مشکلات میں اضافہ کر دیا ہے، اور بین الاقوامی سطح پر فوری اقدامات کی ضرورت پر زور دیا تاکہ انسانی جانوں اور ماحول کو موجودہ آفت سے بچایا جا سکے۔ میونسپلٹی نے یقین دلایا کہ وہ شہریوں کے حق میں اپنا کردار جاری رکھے گی، چاہے وہ دستیاب وسائل کے ساتھ میدانی کام ہو، یا شراکت داروں، امداد دہندگان اور دنیا کے ممالک کے ساتھ مسلسل رابطے کے ذریعے، تاکہ مصائب کو کم کیا جا سکے اور جبالیہ شہر میں زندگی کے حالات بہتر ہوں۔

## غزہ میں قابض اسرائیل کی روزانہ بمباری، جرائم پر باز پرس نہ ہونے کا نتیجہ ہے: عسکری ماہر

غزہ: فلسطین کے عسکری و دفاعی امور کے ماہر کرنل حاتم کریم الفلاحی نے کہا ہے کہ قابض اسرائیل غزہ میں روزانہ "فوجی غنڈہ گردی" یعنی منظم عسکری درندگی کر رہا ہے، جس کا کوئی حساب و کتاب نہیں ہے۔ روزانہ ہونے والی بمباری معمولی غلطی نہیں بلکہ مکمل منصوبہ بندی کے تحت کی جاتی ہے۔

الفلاحی نے الجزیرہ چینل پر عسکری تجزیے کے دوران واضح کیا کہ جنگ بندی کے کوئی مستقل فریم ورک موجود نہ ہونے اور محاسبے کے نظام کے فقدان کی وجہ سے قابض اسرائیل کو غزہ میں جنگ بندی کی خلاف ورزی کی ہمت ملتی ہے۔

جمعے کی شام قابض اسرائیل نے غزہ کے التفاح کے مشرقی علاقے میں ایک سکول کو نشانہ بنایا، جو بے گھر فلسطینیوں کی پناہ گاہ کے طور پر استعمال ہو رہا تھا۔ یہ علاقہ جنگ بندی کے تحت اسرائیل کے کنٹرول سے باہر تھے۔ اس حملے میں پانچ فلسطینی شہید ہوئے، جن میں بچے بھی شامل تھے، جبکہ متعدد زخمی ہوئے۔

الفلاحی نے بتایا کہ ایک توپ کا گولا 250 میٹر سے زائد فاصلے تک پھٹ ہو سکتا ہے، جس سے انسانی جانوں کا زیاں بہت زیادہ ہوتا ہے، خاص طور پر وہ علاقے جو گنجان آباد ہیں۔

شادی کی تقریب پر بمباری

اسی تناظر میں الجزیرہ کے نامہ نگار شادی شامیہ نے بتایا کہ نشانہ بنایا گیا علاقہ "زرد لائن" کے باہر واقع تھا، یعنی وہ علاقے جو قابض اسرائیل کے کنٹرول میں نہیں تھے۔

شامیہ نے واضح کیا کہ گولے ایسے علاقوں تک پہنچ گئے جہاں شہری محفوظ رہنے کی توقع رکھتے تھے، اور اسی عمارت کی دوسرے منزل پر ایک شادی کی تقریب جاری تھی، جسے بمباری سے شدید نقصان پہنچا۔

الفلاحی نے مزید کہا کہ قابض اسرائیل نے جنگ بندی کے معاہدے کی شرائط کی مکمل طور پر خلاف ورزی کی ہے اور غزہ میں روزانہ فضائی بمباری اور توپ خانے کے ذریعے گولہ باری جاری ہے۔ یہ طریقہ کار لبنان اور شام کی محاذوں پر بھی دہرایا جا رہا ہے، حالانکہ اس کے کہ وہاں بھی امن معاہدات موجود ہیں۔

ترکیہ کی شرکت پر اسرائیل کا موقف

الفلاحی نے بتایا کہ اسرائیل غزہ میں ترک فوج کی مشترکہ طاقت میں شمولیت کو ایران کے اثر و رسوخ کے ترک اثر و رسوخ سے بدلنے کے مترادف سمجھتا ہے، اور اسرائیل ترکیہ کو بین الاقوامی فوجی طاقت میں کوئی کردار دینے سے انکار کر رہا ہے، حالانکہ یہ ایک مؤثر علاقائی ملک ہے۔

الفلاحی نے کہا کہ قابض اسرائیل غزہ میں ادویات، خوراک، اور خیمے داخل کرنے سے مسلسل روک رہا ہے۔ صہیونی ریاست کے جرائم پر اس کی باز پرس نہ ہونا فلسطینیوں کے قتل و غارت گری کا سبب بن رہا ہے۔

انہوں نے خبردار کیا کہ اسرائیلی وزیر اعظم بنجمن نیتن یاہو جسے عالمی فوجداری عدالت اشتہاری قرار دے چکی ہے دوبارہ عسکری کارروائیاں جاری رکھنے کی کوشش کر رہا ہے۔ بہانہ یہ بناتا ہے کہ وہ "جنگ کے اہداف حاصل کرنے کی کوشش کر رہا ہے۔

بین الاقوامی ردعمل

الفلاحی نے کہا کہ متعدد ممالک غزہ میں فوجی بھیجنے سے ہچکچاتے ہیں، کیونکہ وہ جانتے ہیں کہ اسرائیل جنگ بندی کے معاہدے پر عمل نہیں کرے گا۔ لبنان میں اقوام متحدہ کی عارضی فورس (یونیفیل) نے ہزاروں اسرائیلی فضائی خلاف ورزیوں کو دستاویزی شکل دی ہے، جس سے غزہ میں اسی طرح کے واقعات کے دہرائے جانے کے خدشات بڑھ گئے ہیں۔ جنگ بندی کے معاہدے کے نفاذ کے بعد سے قابض اسرائیل نے تقریباً 738 بار خلاف ورزی کی ہے، جس کے نتیجے میں غزہ میں 400 فلسطینی شہید ہو چکے ہیں۔ سات اکتوبر 2023ء سے جاری صہیونی جارحیت میں اب تک 70 ہزار سے زائد فلسطینی شہید اور ایک لاکھ 71 ہزار سے زیادہ زخمی ہوئے، جن میں زیادہ تر بچے اور خواتین ہیں۔ وسیع پیمانے پر تباہی پھیلی، جس کی دوبارہ تعمیر کی لاگت اقوام متحدہ نے تقریباً 70 ارب ڈالر تخمینہ لگائی ہے۔

## قابض اسرائیل کی شمولیت پر اصرار، یورو ویژن مقابلہ سنگین بحران سے دوچار

غزہ: امریکی ـ یورپی صحافی ڈیو کیٹنگ نے خبردار کیا ہے کہ یورپی گیتوں کا معروف مقابلہ یورو ویژن اس صورت میں ناقابل عمل ہو سکتا ہے اگر مزید ممالک ان ریاستوں کی صف میں شامل ہو گئے جنہوں نے قابض اسرائیل کو مقابلے میں شامل کرنے کی اجازت کے خلاف احتجاجاً دستبرداری اختیار کی ہے۔

ڈیو کیٹنگ نے خبر رساں ایجنسی اناطولیہ سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ یورپی نشریاتی اتحاد ان اصلاحات کو نافذ کرنے کی پوزیشن میں نہیں جو مقابلے سے الگ ہونے والے ممالک کو واپس لانے کے لیے ضروری ہیں۔ ان کے مطابق شریک ممالک کی جانب سے بار بار دی جانے والی وارننگز کو نظرانداز کرنے سے بحران مزید گہرا ہو گیا ہے۔

انہوں نے بتایا کہ اسپین ہالینڈ آئرلینڈ سلووینیا اور آئس لینڈ وہ پانچ یورپی ممالک ہیں جنہوں نے غزہ پر جاری جارحیت کے باوجود قابض اسرائیل کو یورو ویژن میں شامل کرنے کے فیصلے کے بعد باضابطہ طور پر مقابلے سے دستبرداری کا اعلان کیا۔

ڈیو کیٹنگ کے مطابق انخلا کی وجوہات صرف غزہ کی انسانی صورت حال تک محدود نہیں بلکہ ووٹنگ کے عمل کو سیاسی رنگ دیے جانے پر بھی شدید تشویش پائی جاتی ہے۔ انہوں نے نشاندہی کی کہ گذشتہ دو برسوں کے دوران عوامی ووٹ میں قابض اسرائیل کی غیر معمولی برتری نے شکوک و شبہات کو جنم دیا کیونکہ ان گیتوں کی مقبولیت اس سطح کی نہ تھی جو اس قدر ووٹ ملنے کی وضاحت کر سکے خاص طور پر اسپاٹیفائی جیسے پلیٹ فارمز پر۔

انہوں نے مزید انکشاف کیا کہ قابض اسرائیلی حکومت نے ایک مشاورتی کمپنی کی خدمات حاصل کیں تاکہ ووٹنگ مہم چلائی جا سکے اور امریکہ میں موجود افراد کو ووٹ دینے کے پیغامات بھیجے گئے حالانکہ یہ مقابلہ وہاں نشر ہی نہیں کیا جاتا۔

ڈیو کیٹنگ کا کہنا تھا کہ اگرچہ قابض اسرائیل نے مقابلے کے تحریری قواعد کی خلاف ورزی نہیں کی مگر اس نے ووٹنگ کو سیاسی مقاصد کے لیے استعمال کر کے یورو ویژن کی روح کو پامال کیا۔ انہوں نے یورپی نشریاتی اتحاد کو بھی تنقید کا نشانہ بنایا کہ اس نے ووٹنگ کے قواعد میں ترمیم یا انتخابی مہمات کو منظم کرنے سے اس خدشے کے تحت انکار کیا کہ کہیں یہ تاثر نہ ابھرے کہ قابض اسرائیل نے کوئی غلطی کی ہے۔

انہوں نے خبردار کیا کہ مستقبل میں شریک ممالک کو ایسے فنکار ڈھونڈنے میں شدید مشکلات کا سامنا ہو سکتا ہے جو اپنے ملک کی نمائندگی پر آمادہ ہوں۔ انہوں نے مثال دی کہ پرتگال میں 16 گلوکاروں نے واضح کر دیا ہے کہ اگر انہیں منتخب کیا گیا تو وہ مقابلے میں حصہ نہیں لیں گے اور امکان ظاہر کیا کہ یہی صورتحال سویڈن جیسے ممالک میں بھی پیدا ہو سکتی ہے جسے یورو ویژن کی بنیاد سمجھا جاتا ہے۔

ڈیو کیٹنگ نے زور دیا کہ اگر سویڈن سنہ 2026ء کے یورو ویژن مقابلے سے غیر حاضر ہوا تو یہ اس مقابلے کے مکمل خاتمے کا پیش خیمہ ہو سکتا ہے۔ انہوں نے یاد دلایا کہ یورو ویژن کھیلوں کے بعد دنیا کا سب سے زیادہ دیکھا جانے والا ٹیلی وژن ایونٹ ہے اور واحد بڑا ثقافتی پروگرام ہے جو امریکہ کی شرکت کے بغیر منعقد ہوتا ہے۔

ان کا کہنا تھا کہ قابض اسرائیل سے جڑے تنازع کے باعث یورو ویژن کا خاتمہ یورپ کے لیے ایک نہایت بڑا اور افسوسناک نقصان ہوگا۔

یہ صورتحال ایسے وقت میں سامنے آئی ہے جب فنکارانہ سطح پر احتجاج میں تیزی آ رہی ہے۔ بیلجیم کے 170 فنکاروں نے یورو ویژن سنہ 2026ء میں بیلجیئن نشریاتی ادارے کی شرکت کی مذمت کی ہے جبکہ اسکینڈینیوین ممالک کے تقریباً چار ہزار فنکاروں نے قابض اسرائیل کو مقابلے سے خارج کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔ ان فنکاروں کا کہنا ہے کہ قابض اسرائیل کی شرکت غزہ پر اس کی جارحیت کو خوبصورت بنانے کی کوشش ہے جس کے نتیجے میں سنہ اکتوبر 2023ء سے اب تک 70 ہزار سے زائد فلسطینی شہید اور ایک لاکھ 71 ہزار سے زیادہ زخمی ہو چکے ہیں جن میں اکثریت بچوں اور خواتین کی ہے۔

## تمام یہودی اسرائیل سے نکل جائیں، ہمارا، مذہب نسل کشی کی اجازت نہیں دیتا: یہودی ربی بھی نیتن یاہو پر پھٹ پڑا

تل ابیب: یہودی ربی ڈیوڈ فیلڈمان جو نیتوری کارتا تنظیم سے تعلق رکھتے ہیں اور صہیونیت کے خلاف ہیں، نے قابض اسرائیل کے اندر یہودی نوجوانوں کے لیے ایک پیغام جاری کیا ہے۔ اس میں انہوں نے نوجوانوں سے کہا کہ وہ عبرانی ریاست سے فرار اختیار کریں۔ انہوں نے واضح کیا کہ یہودی مذہب اور صہیونیت میں بنیادی فرق موجود ہے۔ ان کے مطابق حل یہ ہے کہ قابض اسرائیل کے قبضے کو ختم کیا جائے، فلسطینی مہاجرین کو واپس آنے کی اجازت دی جائے اور یہودی ہمیشہ کی طرح فلسطینیوں اور مسلمانوں کے زیر حکمرانی زندگی گزاریں۔

فیلڈمان نے عربی 21 ویب سائٹ کے ساتھ گفتگو میں کہا کہ فلسطینیوں پر ہونے والے مظالم صرف بین الاقوامی قوانین یا انسانی حقوق کی خلاف ورزی نہیں ہیں، بلکہ یہ "یہودی تعلیمات کے بنیادی اصولوں کے خلاف ممنوعہ جرائم" ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ قتل، لوٹ مار اور ایک پوری قوم پر ظلم و ستم دین کے خلاف ہیں، خاص طور پر جب یہ جرائم فلسطین میں کیے جائیں۔

اسرائیل یہودی مذہب کی نمائندگی نہیں کرتا

فیلڈمان کے مطابق فلسطینیوں نے یہودیوں کا احترام کیا اور طویل عرصے تک ان کے محافظ رہے، قبل اس کے کہ صہیونیت بیسویں صدی کے عشرے میں فلسطین میں داخل ہوئی۔ انہوں نے کہا کہ آج جو کچھ ہو رہا ہے وہ "اخلاقی اور مذہبی غلطی" ہے، اور ان جرائم کی مخالفت یہودیوں کے خلاف دشمنی یا سامیت کی مخالفت نہیں ہے، جیسا کہ صہیونی پروپیگنڈہ دکھانے کی کوشش کرتا ہے۔

فیلڈمان اس دعوے کی بھی تردید کرتے ہیں کہ قابض اسرائیل دنیا کے یہودیوں کی نمائندگی کرتا ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ "اسرائیل تمام یہودیوں یا یہودی مذہب کی نمائندگی نہیں کرتا"۔ ان کا کہنا ہے کہ دنیا کے بہت سے یہودی فلسطینیوں کے خلاف ہونے والے جرائم کی مخالفت کرتے ہیں اور خود یہودی مذہب بھی اس کی اجازت نہیں دیتا۔

انہوں نے کہا کہ زندہ ضمیر والے افراد کو اپنے آواز بلند کرنی چاہیے "دو سال کی جاری نسل کشی کے دوران اور خاموش رہنا" جرم میں اخلاقی شراکت" کے مترادف ہے۔

فیلڈمان نے کہا کہ قابض اسرائیل کے جرائم نہ صرف فلسطینیوں کو متاثر کرتے ہیں بلکہ یہودیوں کو بھی عالمی سطح پر نفرت اور خطرے میں ڈالتے ہیں، کیونکہ یہ جرائم ان کے نام سے کیے جاتے ہیں۔ صہیونیت اور قابض اسرائیل کو یہ ذمہ داری قبول کرنی چاہیے کہ وہ یہودیوں کو خطرے میں ڈال رہے ہیں، نہ صرف فلسطینیوں کے خلاف جرائم کی وجہ سے بلکہ اس زور پر کہ یہ جرائم پورے یہودی معاشرے سے منسوب کیے جا رہے ہیں۔

فیلڈمان نے زور دیا کہ یہودی مذہب اور صہیونیت میں فرق واضح ہونا چاہیے۔ ان کے مطابق یہودی مذہب "صرف ایک مذہب ہے، جو اللہ پر ایمان اور احکامات کی پیروی پر قائم ہے، اس میں سیاست، قومیت یا جرائم شامل نہیں"۔ جبکہ صہیونیت "ایک سیاسی تحریک ہے جسے ایسے افراد نے قائم کیا جو یہودی مذہب پر عمل نہیں کرتے اور دین کو جرائم کو جائز ٹھہرانے کے لیے استعمال کرتے ہیں"۔

فیلڈمان کے مطابق صہیونیت کا مقابلہ "شعور اور تعلیم کی لڑائی" ہے۔ انہوں نے کہا کہ موجودہ میڈیا بنیادی معلومات چھپاتا ہے جو عوام کو حقیقت سمجھنے اور اخلاقی موقف اختیار کرنے کے لیے ضروری ہیں۔ انہوں نے کہا کہ "ہم یہاں تعلیم اور شعور پھیلانے، یہودی مذہب کے موقف کو سمجھانے اور صہیونی پروپیگنڈہ کو عبور کرنے کے لیے ہیں۔ انصاف کے ساتھ کھڑے ہونا سامیت کی مخالفت نہیں ہے۔" انہوں نے مزید کہا کہ مذہبی یہودی جو فوج میں خدمات نہیں دیتے وہ "اسرائیل پر ایمان نہیں رکھتے اور جرائم میں شامل نہیں ہوتے" مگر ان کے سترہ سال کی عمر میں پہنچنے پر انہیں خود کار طور پر مجرم قرار دیا جاتا ہے۔

## توبہ کی مہلت ختم، فلسطینی مزاحمتی فورسز کا قابض اسرائیلی ایجنٹوں کے تعاقب کا اعلان

غزہ: غزہ میں مزاحمت سے وابستہ پلیٹ فارم 'الحارس' کے لیے ایک سکیورٹی ذریعے نے اعلان کیا ہے کہ قابض اسرائیل کی پشت پناہی سے سرگرم کرائے کے ایجنٹوں کے لیے شروع کی گئی مہم "باب التوبہ" کی مہلت ختم ہو چکی ہے کیونکہ مزاحمتی سکیورٹی کی جانب سے مقررہ مدت گزر چکی ہے جس کے دوران انہیں خود کو قانون کے حوالے کرنے کا موقع دیا گیا تھا۔

مزاحمتی سکیورٹی نے جمعہ کے روز جاری بیان میں کہا کہ متعدد ایجنٹوں نے آگے بڑھ کر خود کو سکیورٹی اداروں کے سپرد کیا ہے اور اس وقت ان کی فائلیں طے شدہ قانونی طریقہ کار کے مطابق نمٹائی جا رہی ہیں۔

بیان میں ان خاندانوں اور قومی شخصیات کے مؤقف کو سراہا گیا جنہوں نے سکیورٹی اداروں کے شانہ بشانہ کھڑے ہو کر اندرونی محاذ کے تحفظ میں کردار ادا کیا اور فلسطینی عوام کی استقامت کو مضبوط کیا۔

مزاحمتی سکیورٹی نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ قابض اسرائیل کے حمایت یافتہ کرائے کے نیٹ ورکس کی تلاش ان کا توڑ پھوڑ اور ان کے خلاف کارروائی کا فیصلہ بدستور نافذ العمل رہے گا اور آخری ایجنٹ تک ان سے نمٹا جائے گا۔ بیان میں کمزور ارادوں اور ناسمجھ عناصر کو سختی سے خبردار کیا گیا کہ وہ کرائے کے ایجنٹوں یا ان کے حمایتی میڈیا ہتھکنڈوں سے کسی بھی قسم کے رابطے سے باز رہیں کیونکہ یہ عناصر مختلف ناموں کی آڑ میں قومی شعور میں دراندازی کرتے ہیں اور غداری کے منصوبوں کو جائز ثابت کرنے اور قابض اسرائیل کے ساتھ تعاون کو معمول بنانے کی کوشش کرتے ہیں۔

روزنامہ صحافت اردو ویب ایڈیشن برمنگھم (یو۔کے۔) کو پبلشر نغمہ امیر نے ٹیڈنگٹن گرو پیری بار برمنگھم بی۔42 آئی آر جی یو۔کے۔ سے شائع کیا۔ پروپرائٹر و گروپ ایڈیٹر: امان عباس، ریزیڈینٹ ایڈیٹر: امیر مہدی، بیورو چیف: نغمہ امیر، ای۔میل: Naghmaamir@rediffmail.com، موبائل نمبر: 386368 7897 44+

قارئین کو مشورہ: ''صحافت'' میں چھپے ہوئے مضامین اور مراسلات میں ظاہر کئے گئے خیالات سے ایڈیٹر، نیوز ایڈیٹر، پرنٹر، پبلشر، پروپرائٹر کا متفق اور جواب دہ ہونا ضروری نہیں ہے۔ صحافت میں شائع ہونے والے کسی بھی اشتہار کے مواد اور دعوؤں کے بارے میں ادارہ صحافت ذمہ دار نہیں ہوگا، اس کی کل ذمہ داری اشتہار دہندہ کی ہوگی۔